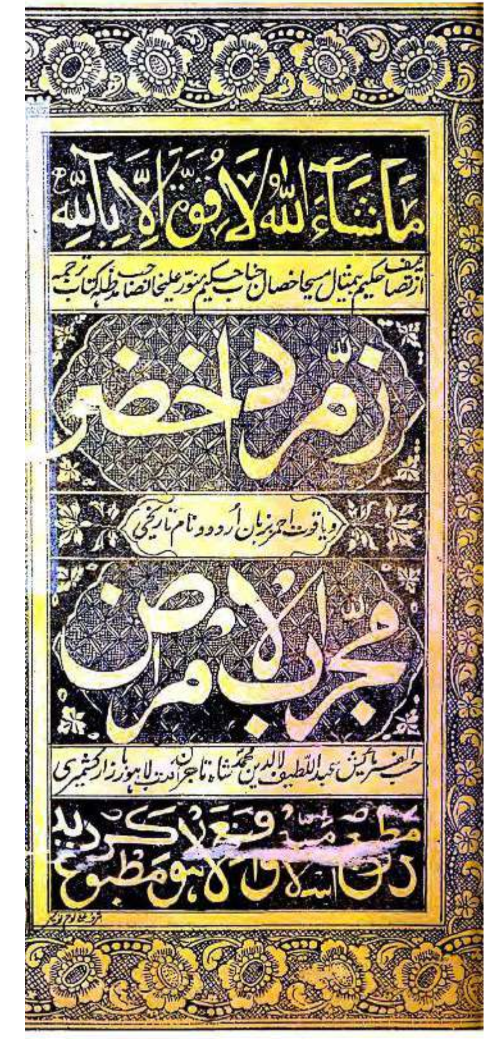

ما شاء الله لا قوة الا بالله
از تصانیف حکیم بےمثال مسیحا خصال جناب حکیم سنور علیخان صاحب انصاری مدظلہ کتاب ترجمہ
زمرد اخضر
و یاقوت احمر زبان اردو و نام تاریخی
مجرب الامراض
حسب الفرمائش مالکین عبداللطیف الدین محمد شاہ تاجران کتب لاہور بازار کشمیری
مطبع
لاہور مطبوع

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ لِکُلِّ دَآءٍ دَوَآءً وَجَعَلَ حَبِیْبَہٗ لِعِلَلِ الْقُلُوْبِ شِفَآءً وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا **امابعد** بخدمت لم باب جذ اقت طالبان اوراق طبابت ہویدا ہو کہ کتاب جامع مجربات عجیبہ حاوی نکات غریبہ المشہور بہ **زمرد اخضر و یاقوت احمر** من تالیف عالم نحریر فاضل عدیم النظیر بقراط زمان ارسطو دوران حکیم **عبدالعزیز** ابن ابی حفص احمد قرشی غفراللہ لعلی جمیں مولف نے مجربات کو بطرز جدید و ترکیب عدید معہ اکثر نسخہ خفی بذیل امراض متعلقہ بدن انسانی بحذف زوائد لایعنی زبان عربی میں ترتیب دیا تھا۔ مگر بسبب عربیت اکثر اشخاص اسکے مذاق سے بہرہ مند نہ تھے لہذا مرقوم بعض العصیان العبد المستعین باللہ المستعان **محمد منور علیخان** ولد محمد اللہ داد خان غفرہما اللہ المنان کہ شغل اشتغال علم طب کو بسبب شرف موضوع اسکی باعث حسنات سمجھتا ہے بخواہش و استدعا بعض اصدقاء صمیمی و نیز بفحوائی خَیْرُ النَّاسِ مَنْ یَّنْفَعُ النَّاسَ باوائل ۱۲۸۴؁ھ بارہ سوچوراسی ہجری میں ملازمت عہدہ میر منشی محکمہ صدر بخدمت باریافتگان حضور فیض گنجور معدن سخا منبع عطا گوہر عمان عاطفت یاقوت بدخشان مرحمت جمشید فر دارا حشم نوشیروان زمان کسریٰ شیم فرزند ارجمند عقیدت پیوند دولت انگلشیہ برٹش سرمور مالو نہد رجناب حشمت مآب مہاراجہ **بھگوان سنگھ** صاحب بہادر دام اقبالہ وملکہ و دولتہ والی ریاست نابھہ بغرض تسہیل مطالب عربیہ رفاہ عام ہگی مجربات کتاب موصوفہ کو معہ دیگر فوائد عمدہ و نسخہائی آزمودہ بتوضیح و تصریح تمام معہ تشریح ضروری مناسب المقام زبان اردو میں جداگانہ ترتیب دیا۔ اور نام اسکا **مجرب الامراض** رکھا۔ ناظرین انصاف گزین بعد مطالعہ محظوظ ہونگے۔ اور زبان طعن سے اس بے بضاعت کو محظوظ فرماکر بدعائی حسن خاتمہ یاد فرمائینگے

؏ غرض نقشی ست کز ما یاد ماند ✤ کہ ہستی را نمی بینم بقائی ✤ مگر صاحبدلی روزی برحمت ✤ کند
درکار این مسکین دعائی ✤ التسعی منی والاتمام من اللہ و اللہ خیرٌ حافظاً و ہو ارحم الراحمین - اور اس
کتاب میں اٹھائیس باب اور ہر باب میں چند چند فصلیں ہیں -

باب اوّل امراض دماغ میں

فصل اوّل تشریح اور علامات دماغ میں :- دماغ عضو رئیس مشتمل سفید رنگ شرائین اور
اوردہ اور غشائی رقیق مخ سی مرکب ہے اور مبدا اعصاب روح نفسانی ہے - شکل اسکی مثلث
مخروطی بدین شکل ہے قاعدہ اس کا جانب مقدم اور سر اس کا جانب موخر سر ہے اور اس میں
تین بطن ہیں بطن مقدم ما بقا بطون سے وسیع ہے اور بطون شریفہ انہیں ہر سہ
بطون کو کہتے ہیں **علامت دماغ حار** بدخوابی و قلق و تشویش
انفعال میں اور سوزش کا معلوم ہونا سر میں اور سرعت غضب

موخر
اوسط
مقدم

اور غصہ میں اور سرعت اور اتصال کلام کی اور سرخی آنکھ کے اور ضرریات ہونا بوئے تیز اور
تند سے اور نفع پانا مبردات سے **علامت دماغ بارد** بلادت اور نقصان تخیلات میں اور
سفیدی رنگ روی اور چشم کی اور کثرت زکام اور ہونا خواب ثقیل اور بطی الحرکت ہونا اجفان کا اور
اشیا گرم سے نفع اور بارو سے ضرر پانا **علامت دماغ رطب** کسل ہونا طبیعت میں اور
غلبہ نسیان اور خواب کا ہونا **علامت دماغ یابس** بدخوابی اور یبوست منخرین کے اور قلت
زکام اور جلد معلوم ہو جانا خوشبو یا بدبو کا اور محللات سے ضرر اور روغنیات رطب سے نفع معلوم ہونا
ادویہ مقویہ دماغ بارد پستہ آملہ ہلیلجات آثار شیریں سیب بہی ابریشم شگوفہ لیموں فندق
بالنگو سعد کوفی سنبل الطیب فرنجمشک جوزبوا مروارید عود عنبر قرنفل زعفران اسطوخودوس
مغز تخم کدو تخم کاہو صندل سفید بادام شیریں زنجبیل بادرنجبویہ قنبول جدوار بیدمشک
دماغ حیوانات گوشت اکیان گوشت دراج و تیہو و تدرو و زرنباد گاؤ زبان مشک آب طلا
ناب شیر میش سماق عرق بہار اور گل نرگس گل یاسمین اور عطر عنبر عطر مجموعہ عطر عود مقوی دماغ بارد
اور گل موتیا گل سنتبو عطر صندل عطر خس عطر گلاب مقوی دماغ حار ہیں باقی اور اعمال جو صعود
و بخارات کو مانع ہوں مقوی ہیں مثل حقنہ حجامت ساقین باندھنا بازو یا ران کا اور کف پائی
ملوانا اور اطریفلات اور کشنیز کھانا فائدہ واضح ہو کہ امراض سر میں پانچ طرح ہوتی ہیں
اوّل صداع دوم قرانیطس و لیثرغس و سبات و سہر وغیرہ کہ بباعث ان امراض کے ورم یا تفرق

اتصال حجاب میں یا خاص نفس دماغ میں عارض ہوجاتا ہے سوم دوار سدر سبات جمود نسیان مالیخولیا امیا
قطرب وغیرہ جو بسبب اجتماع بخارات ردیہ یا اخلاط ردیہ بلغمیہ یہ امراض پیدا ہوتے ہیں چہارم کابوس صرع
سکتہ وغیرہ میں کہ بسبب اجتماع اخلاط ردیہ بلغمیہ جوف دماغ میں پیدا ہوتے ہیں پنجم فالج لسترخار تشنج
تمدد گزاز رعشہ خدر لقوہ اختلاج جو بسبب اجتماع رطوبت فضلیہ آلات حس و حرکت میں پیدا ہوتے
ہیں **فصل دوم صداع کے بیان میں** صداع یعنے درد سر ایک الم ہے جو اعضائے راس
میں لاحق ہوتا ہے اور اعضائے راس چھ ہیں تین داخل قحف یعنے اعصاب دآم رقیقہ دآم غلیظہ
اور تین خارج قحف یعنے ہمحاق وتمم رجلد پس صداع منجملہ انہیں اعضائے مذکورہ سے ایک میں عارض
ہوتا ہے اس کے اقسام یہ ہیں۔ صداع ساذجی مادی ضعف دماغی عرضی ورمی جماعی شرابی سقطی
ضربی نبضی بحرانی شمسی ستدی ودوی ترغرعی عقب استغراقی عقب نومی شقیقی مشارکی یعنے جو
صداع لسبب مشارکت اعضاء دیگر ہو مثل معدہ کبد طحال گردہ رحم مراق اطراف وغیرہ اور مخصوص علامات
مشارکی یہ ہیں۔ اگر صداع بمشارکت معدہ ہو گرسنگی میں زیادہ ہوگا اگر بمشارکت جگر ہو داہنے
طرف سر میں اور بمشارکت طحال بائیں طرف اور بمشارکت گردہ بجانب خلف اور بمشارکت مراق
جانب قدام اور بمشارکت رحم وسط سر میں درد محسوس ہوگا اگر بمشارکت اطراف ہو عندالوجع
ایسا معلوم ہوگا کہ کوئی شئے مثل مورچہ ہاتھ پاؤں سے جانب سر متصاعد ہوتی ہے **علاج**
سوء مزاج حار ساذج میں مبردات اور معتدلات کھلانا اور سرد مکان میں قیام کرنا اور آب سرد
سے غسل کرنا اور مشمومات باردہ مثل بنفشہ کافور تفاح قطعہ خیار وغیرہ سونگھنا اور روغنیات
بلاقبض مثل روغن بنفشہ روغن کدو روغن نیلوفر وغیرہ طلا کرنا اور کبھی صرف دوائی غذائے
کھانا کفایت کرتا ہے مثل ماء الشعیر کا ہو اسفاناخ وغیرہ **از مجربات** برائے صداع
حار آرد جو خمیر کریں اور سرکہ اور روغن گل اور گلاب میں ملا کر پیشانی پر طلا کریں **ایضاً**
اسبغول ضماد کرنا یا صندل اور کافور ملا کر سونگھنا عجیب التاثیر ہے اور صداع بارد
ساذج میں حمام کرنا اور آب اور شیشعان سے انکباب کرنا اور غذا الکم کھانا اور روغن
یاسمین یا سوسن طلا کرنا عجیب النفع ہے **ایضاً** فلفل سیاہ یکنیم عدد سائیدہ کرکے
پیشانی پر طلا کریں **از مجربات** برائے صداع مطلق مرواریدبا پوست خشخاش
پانی میں حل کر کے سعوط کرنا اور زرنباد کف پا میں ملنا اور گلے میں مجیٹھ لگانا اور حب الشفا
کھلانا اور صداع مادے پانچ قسم ہے۔ اول یہ کہ غلبہ خون سے ہو علامت اسکی

سُرخی چشم کی آور امتلاء عروق میں اور عظم نبض اور شیرینی دہن کے وثقل سر و غلظت قارورہ
کی آور ضربان آور التہاب معلوم ہونا **علاج** فصد قیفال یا فصد پیشانی کریں اور صبح فواکہ
مثل اجاص نیشوق عناب تمرہندی سپستان شاہترہ ترنجبین شیرخشت جہت تلیین طبیعت پلائیں
اور بعد تلیین آردجو اور عصارہ بید ضماد کریں آور لخلخہ بارد مثل آب کاہو و سرکہ و کشنیز تر و روغن
گل سونگھنا اور بغرض اطفائی حرارت معتدلات پلانا مثل شربت عناب شربت کاہو شربت
آلو شربت نیلوفر لعاب بہدانہ اسپغول نافع ہیں دوم صداع بسبب غلبہ صفرا ہو علامت
اسکی زردی اور لاغری بدن کی آور خشکی اور تلخی دہن کی آور سرعت نبض میں آور تشنگی زیادہ
معلوم ہونا **علاج** پہلے منضجات صفرا مثل بنفشہ گل نیلوفر تخم کاسنی سپستان وغیرہ
پلائیں اور وقت ارادہ مسہل مزلقات مثل اجاص تمرہندی شیرخشت ترنجبین خیارشنبر
آور شربت فواکہ وغیرہ بہت دیں اگر معدہ میں مادہ غلیظ جمع ہو اور قے یا مسہل مزلقہ
سے زائل نہ ہو ایارج فیقرا اسقمونیا ملاکر کھلائیں اور بعد میں جہت تسکین حرارت
شربت بنفشہ شربت اجاص شربت تمرہندی شربت انارین مفید ہیں اگر حرارت ہو
اسپغول اور شکر یا سفوف کتیرا اور گل سرخ اور بنفشہ صبح شام ہمراہ گلاب پلائیں
مجربات برائے صداع صفراوی جو اسہال اور مسکنات سے نہ زائل ہوا ہو آردجو
گل خطمی بابونہ سبوس گندم صندل سفید مسحوق گل سرخ گل بنفشہ ہر واحد ایک جزو سرکہ
انگوری آور آب شاہسفرم اور گلاب اور روغن گل میں ملاکر ایک پارچہ میں باندھکر نیمگرم
ٹکور کریں **فائدہ** صداع حار دموی میں ادویہ باردہ شدید التبرید اور صداع صفراوی حار
میں ادویہ شدید التحلیل مناسب ہوتے ہیں قسم سویم اگر صداع بلغمی ہو علامت اسکی ثقل سر
اور چشم اور خواب طویل ہونا آور شدت درد کے بغیر حرارت اور رطوبت دہن آور منخرین
کے آور سفیدی اور غلظت قارورہ میں **علاج** جہت نضج طبیعت اصول اربعہ یعنی
بیخ کاسنی بیخ پوست کبر پوست بیخ بادیان پوست بیخ کرفس اور دیگر منضجات بلغم مثل
اصل السوس بادیان انیسون اسطوخودوس مویز منقی بادرنجبویہ گاؤزبان کھلائیں اور بعد
نضج مادہ حب ایارج یا حب قوقایا یا حب بلبیلہ جہت تنقیہ دماغ کھلائیں اور مشک
اور میعہ سائلہ سعوط کریں اور معجون حارہ جو دافع درد سر باردہ ہیں مثل معجون اسرار الاطبا
معجون قسط کھلائیں اور صرف بابونہ کھانا یا طلا کرنا بھی عجیب التاثیر ہے اور غذا نخود آب

جسمیں دارچینی فلفل قرنفل آمیختہ ہو یا زردہ بیضہ نیمبرشت اور شوربائے کنجشک یا کبوتر بچہ غایت
مفید ہے **مجرّب** برائے بنی جو بائیں بجانب موخر راس ہو مربائی ہلیلہ و آملہ کھلائیں اور زنجبیل
شکر ملا کر سعوط کریں اور ایارج فیقرا سے غرغرہ کرنا از بس نافع ہے **روغن عجیب الاسرار**
برائے صداع و بیخوابی کاہو خشخاش اجوائین خراسانی حسب مناسب آن ہر ستہ ادویہ کے برگ اور
گل اور بیخ لعد تخم لیکر آور برگ حنا آور آس یعنے مورو آور باقلا ہر واحد نصف جزو ایلوا و زعفران
ہر واحد ربع جزو سب کو ملا کر روغن نکالیں یہ روغن سعوطاً و دلکاً بس نافع ہے **قسم چہارم**
اگر صداع بسبب غلبہ سودا ہو علامت اسکی ترشی دہن آور گرانی سر کی آور بیخوابی آور سیاہی
رنگ بدن کی آور نبض کا بطی آور دقیق ہونا آور سفیدی قارورہ کی **علاج** اگر خون غالب ہو
فصد کریں ورنہ بعد نضج تمام مطبوخ بسفائج اسطوخودوس زبیب گاؤزبان بادرنجبویہ افتیمون انجیر
ترنجبین حب افتیمون یا باتارلیقون ملا کر تنقیہ کریں **ایارج مجربہ** مؤلفہ شیخ الرئیس حب صداع
سوداوی و بلغمی **صفت** پوست ہلیلہ کابلی پوست بلیلہ آملہ ہر یک ستہ درم نمک ہندی چہار درم
اسطوخودوس دو درم ایارج فیقرا ہشت درم شحم حنظل چہار درم افسنتین دو نیم درم غاریقون
ہشت درم ترید افتیمون ہر یک پانزدہ درم تربد نیم درم بدستور معروف ملا کر حب بنائیں دو نیم درم
خوراک کریں اور بعد تنقیہ جہت تبدیل مزاج شربت اسطوخودوس شربت بادرنجبویہ شربت گاؤزبان
اور جہت تدہین روغن بادام تلخ روغن نرگس مفید ہیں اگر سودا احتراقی ہو مبردات مثل لعاب بہدانہ
شربت بنفشہ پلائیں اور روغن گل روغن بادام شیریں روغن کدو سے تدہین کریں اور اشیاء مولد
سودا سے محترز رہیں اور غذا بیضہ نیمبرشت اور گوشت دراج اور مربائے بلیلہ کھانا نافع ہے **پنجم**
اگر صداع ریحی ہو علامت اسکی منتقل ہونا درد کا آور کان میں باریک باریک آوازیں معلوم ہونا
جسکو دوی کہتے ہیں **علاج** ادویہ کاسر ریاح شرباً و سعوطاً نافع ہیں اور مطبوخ شبت و برنجاسف
و صعتر و مرزنجوش ورازیانہ سے سر پر انکباب کریں اگر صداع بسبب شم ادویہ تیز اور تند کے لاحق ہو
علاج ادویہ باردہ مسکنہ مثل کافور و بنفشہ سونگھیں آور صداع دودی میں ادویہ قاتلہ دیدان
کھلائیں اور استفراغ مادہ متعفنہ کریں آور صداع بحرانی بعد انحطاط تپ خود بخود جاتا رہتا ہے آور صداع
نومی بعد کھانا کھانے کے جاتا رہتا ہے باقی دیگر اقسام صداع میں حسب سبب علاج کریں **فائدہ**
صداع دائیم علامت نزول کی ہے اگر صداع سخت اور تپ گرم اور قارورہ سفید ہو علامت سرسام
مہلک کی ہے آور صاحب صداع کو قے کرنا آور منفخات یا غذائے غلیظ کھانا آور کثرت سکر و زیادتی

بیداری و جماع مضر ہیں اور ترک کلام اور سکون نافع ہے اور طلا کرنا ادویہ بارد موخر سر میں ممنوع ہے **فصل سوم شقیقہ کے بیانمیں** شقیقہ اس درد کو کہتے ہیں جو ایک شق سر میں خواہ داہنی طرف یا بائیں طرف عارض ہوتا ہے سبب اسکا یا نزلہ سے یا بخارات متصاعدہ بدن جو شق سر میں جمع ہو جاویں یا بخارات اسی شق میں پیدا ہوں غرضکہ اکثر مادہ شقیقہ شریان میں ہوتا ہے اگر درد شقیقہ جانب چشم یا ابرو مائل ہو اسکو عصابہ کہتے ہیں اور مزمن ہو جانا اس کا بصارت کو زائل کرتا ہے اور خاصہ عصابہ اور شقیقہ یہ ہے کہ طلوع آفتاب سے تا زوال درد زیادہ ہوتا جاتا ہے اور بعد زوال کمی ہوتی جاتی ہے **فصل چہارم بیضہ کے بیانمیں** یہ صداع شدید الصعوبت عسر الانقلاع مانند بیضہ یعنے خود سلاح تمام اجزاء سر میں محیط ہوتا ہے اسی باعث بیضہ اور خود کہتے ہیں اسباب حدوث اس کے چند ہیں اول یہ کہ بخارات غلیظہ اخلاط غشائی محیط دماغ میں محتبس ہو جاویں یا آنکہ متعفن ہو جاویں یا فلغمونی کہ عبارت ورم دموی خالص سے ہی نفس دماغ میں عارض ہو یا سبب ریح غلیظ ہو **علاجہا** تنقیہ اور تعدیل مزاج ادویہ مشہورہ سے کریں اور باندھنا ہاتھ پاؤں کا یا ملنا برائے منع بخارات یا محاجم لگانا الغرض اس کے کہ بخارات صاعدہ مائل باسفل رہیں بغایت مفید ہے اور طلا کرنا قرص کوکب بالخاصیۃ درد بیضہ میں نافع ہوتا ہے **مجربات کاملہ برائے شقیقہ** مومیائی مشک کافور جند بیدستر ہر واحد مثل دانہ عدس روغن گل میں ملا کر سعوط کریں **ایضاً** وج قلقل دار فلفل زنجبیل ساوی الوزن سعوط کریں **ایضاً** شورہ تنہا یا ہمراہ دار فلفل جسطرف درد ہوتا ہو اسی نتھنے میں ٹپکاویں **ایضاً** دار فلفل اور بقدر چہار درم حقنہ اسکے نمک ملا کر منخر موافق میں سعوط کریں **مجرب برائے شقیقہ مزمن** روغن پستہ بعد انکباب پانی گرم سے سعوط کریں **لزوق مشہور** افیون صمغ عربی زعفران صدغ پر لگا دیں اور حجامت منع الشراصیغ پر کرنا اور طلا خون صدغ محل صدغ پر بالخاصیت مفید ہے **دیگر** سیاہی کتاب بالائے صدغ طلا کرنا عجیب الفائدہ ہے **مجرب** مصطگی اور گلقند چبانا نافع ہے اگر درد میں زیادتی ہو ایارج فیقرا غاریقون ساوی الوزن بمقدار ایکدرم استعمال کرنا غایت مجرب ہے اور دیگر اقسام صداع میں بھی نافع ہوتا ہے اور کبھی بحالت اشتداد درد شریان صدغ پر داغ دیتے ہیں ورنہ بصارت جاتی رہتی ہے اور کھلانا تریاق المنزلہ سلیمانی جسکو فصل زکام میں لکھینگے بلیغ النفع ہے **از مجربات برائے شقیقہ وصداع بارد** کاغذ سندور میں ملا کر ایک یا ہردو منخرین میں بخور کریں **مجرب** برائے شقیقہ وصداع بارد و نزول و امراض عین مزمنہ جو بسبب

برودت ہوں نافع ہے دانہ گندم شیر شتر میں تر کریں بعدہٗ سایہ میں خشک کر کے سائیدہ کریں جب مثل سُرمہ باریک ہو جاویں نفوخ کریں **مجرب** ستار قرنفل کبابا سا آنیسوں ہر واحد ایک جزو گلسرخ نصف جزو زعفران چہارم جزو مشک آٹھواں حصہ شہد میں ملاکر دو درم پلائیں **معجون** اطریفل ستار ہموزن روغن گاؤ نصف وزن سہ چنداں شہد میں معجون بنائیں اور دو مثقال کھلائیں **معجون** منقی اور مصلح دماغ نافع شقیقہ بارد اور محرور مزاج کو گلاب اور شہد میں اس کو ملاکر طلا رکرنا نافع ہے **صفت** آنیسوں گل سرخ گل بنفشہ سات جزو عود پانچ جزو آلیوا غاریقون کبابہ چہار جزو مر زعفران حلتیت ہر واحد تین جزو اولاً ہر ایک گوند مذکورہ کو سرکہ میں حل کر کے بعدہٗ ہمراہ سہ چنداں شہد معجون بنائیں ایک مثقال سے چہار درم تک کھلائیں **طلا مجرب** نافع صداع و شقیقہ و مانع انصاب مواد جانب چشم و حلق و سینہ و سائر اعضا **صفت** حضض لوش در ہندی مامیثا ہر یک دو مثقال صمغ عربی تر مکی دم الاخوین برگ مورد انزروت ہر یک یک مثقال افیون زعفران ہر یک نیم دانگ کوفتہ بیختہ سفیدی بیضہ مرغ میں ایک پارچہ کاغذ پر لگاکر صدغین پر چسپیدہ کریں اور اغذا اصحاب شقیقہ کو گوشت مرغ اور دراج مفید ہے

فصل پنجم سرسام کے بیان میں سر بمعنے راس اور سام بمعنی ورم ہے یہ ورم نفس دماغ پر یا پردہ ہائے دماغ میں ہو جاتا ہے اگر ورم نفس دماغ میں ہو علامت اسکی ہونا حرارت قوی یا الم اور درد سخت تو چشموں میں اور نبض کا موجی ہونا اور بسبب آفت نفس دماغ اکثر مریض چوتھے روز مر جاتا ہے اگر ورم مقدم دماغ میں ہو آنکھیں کھلی رہتی ہیں اور ہاتھ بطور مگس رانی پیش چشم ہلاتا رہتا ہے اگر ورم اوسط دماغ ہو ہذیان بکثرت اور بول بلا ارادہ خارج ہوتا ہے اگر ورم موخر دماغ میں ہو علامت اسکی یہ ہے کہ جو کچھ سنتا ہے یا کہتا ہے اسی وقت بھول جاتا ہے اگر ورم جمیع اجزا دماغ میں ہو جمیع علامات مذکورہ معلوم ہونگے پس جو سرسام غلبہ خون سے ہو اس کو **قرانیطس** کہتے ہیں علامت اسکی تپ لازم ہونا اور ثقل اور سُرخی چشم اور بشرہ کے اور ہذیان باخندہ اور درد سر اور خشونت زبان کے اور عظم نبض میں اور اشکوں کا حایل ہونا اور کراہت کرنا روشنی سے اور قطرات خون بینی سے نکلنا **علاج** فصد قیفال یا اکحل کریں اگر سرسام قوی ہو اور طبیعت بھی ضعیف نہ ہو فصد پیشانی کھولیں اور بصورت موانع فصد مثل ضعف و ناتوانی وغیرہ

حجامت سافین کریں اور طبیعت کو مطبوخ فواکہ یا شربت آلو اور تمر ہندی اور شیر خشت سے ملائم کریں اور یہ حقنہ ملینہ ابتدا میں غایت مفید ہے **حقنہ مجربہ** جو نیم کوفتہ بست درم بنفشہ پنجدرم سپستان سی عدد عناب بست دانہ تین رطل پانی میں جوش دیں جب نصف رہے صاف کرکے دس درم مغز خیار شنبر اور دو نیم درم روغن بنفشہ اضافہ کرکے حقنہ کریں اگر حقنہ ممکن نہ ہو شکر اور بنفشہ اور تخم خطمی اور روغن گل فلوس خیار شنبر سے شیاف بنائیں اگر اختلاط عقل زیادہ ہو پارچہ کتان روغن گل اور سرکہ انگوری میں ترکرکے سر پر رکھیں اور صندلین اور گل نیلوفر آب کاسنی سبز آب کشنیز سبز آب حنا آب کدو آب تربز آب سیب عرق بیدمشک گلاب اور سرکہ اور روغن گل روغن بنفشہ عطر صندل وغیرہ جو مناسب ہو لخلخہ بناکر سنگھائیں اگر سرسام صفراوی ہو اسکو **قرانیطس خالص** کہتے ہیں علامت اسکی شدت حرارت اور بدخوابی اور سبکی سر کی اور خشکی چشم اور بینی کی اور زردی آنکھوں کی اور سرعت نبض میں اور بدخلقی اور غصہ اور ہذیان زیادہ ہونا یہ سرسام عندالبقراط قاتل ہے **علاج** بروقت کمی تپ جہت جذب مادہ مجمہ یا تو بیر لگائیں اور تمر ہندی عناب آلو بخارا سپستان بنفشہ ترنجبین شیر خشت سے مسہل کریں اور یہ حقنہ مرطب ملین مسکن حرارت مفید ہے **حقنہ مجربہ** ماء الشعیر تیس درم روغن گل دس درم لعاب اسپغول بست درم سکنجبین ملاکر نیم گرم حقنہ کریں اور جہت تسکین حرارت شربت نیلوفر شربت لیموں شربت انار پلائیں اور مشمومات باردہ مثل ورد اور کافور وغیرہ سنگھائیں اور روغنیات بارد رطب مثل روغن کدو روغن نیلوفر و روغن بنفشہ سے تدہین کریں اور غذا آش جو اور آب انار مفید ہے اگر حرارت قوی ہو تبرید اور ترطیب قوی کریں اگر سرسام بسبب بلغم عفن ہو اسکو **لیثرغس** کہتے ہیں ترجمہ اس کا نسیان ہے اس سبب سے کہ نسیان لازمہ لیثرغس ہے علامت اسکی خواب گران اور تپ نرم ہونا اور سفیدی زبان کی اور کسل حرکات ارادی میں اور نفس تنگ آنا اور بول مشابہ بول خر ہونا اور لینت نبض میں اور خواب میں دریا اور باران کا دیکھنا اور سر میں ہمیشہ اختلاج رہنا **علاج** استعمال حقنہ لین پھر جذب مواد جانب اسفل مفید ہے اور خواب سے روکنا اور بعد نضج بلغم مطبوخ بادیان تخم کرفس انیسون بیخ اذخر اسطوخودوس زبیب گلقند سکنجبین پلانا اور یہ ضماد غایت مفید ہے **ضماد** عود ہندی عود صلیب ہر ایک دو دانگ گل بنفشہ اسطوخودوس کمادریوس ہر یک دو مثقال جندبیدستر ایک دانگ ماش مقشر بقدر ایک کف روغن گل سرخ روغن ناردین سرواجوخ

شقاقلوس منقال شیر زنان اور زردی بیضہ مرغ میں ملا کرتا لو پر ضماد کریں اور قے کرنا مطبوخ تخم شبت اور تخم ترب اور سکنجبین عنصلی سے غایت مفید ہے اور بعد قے گلقند از مصطگی اور افیون کھلائیں اور غذا انخود آب جسمیں مصالحہ گرم پڑے ہوں اور تپ تیز ہو تو فقط کشکاب پلائیں اور بعد تنزیہ ہاتھ اور پاؤں کو جہت جذب بخار میں اور بعوض آب اگر عرق بادیان یا عرق گاؤزبان پر اکتفا کریں بہتر ہے اگر سرسام بسبب **سودا** ہو علامت اسکی ہذیان اور خوف اور رونا اور بدخوابی اور زوال عقل اور تواتر نفس میں آور مکدر اور کھلا رہنا آنکھوں کا اور بروز چہارم تغیر شدید ہونا اور تپ مختلف رہنا **علاج** بعد نضج تمام مطبوخ ہلیلہ کابلی اور گاؤزبان بسفایج بادرنجبویہ تخم کشوث اسطوخودوس ترنجبین ملا کر حقنہ کریں اور جہت تنقیہ سودا افتیمون بسفایج غاریقون شحم حنظل سقمونیا حجر لاجورد مغسول وغیرہم سے حب بنا کر عمل کریں آور مغز تخم کدو مغز تخم خربوزہ مغز تخم تربوز اور نیلوفر اور بنفشہ شیر عورت میں ملا کر ضماد کریں آور غذا شوربائے چوچہ مرغ اور حلوان کبشر طانہ ہونے تپ کے مفید ہے ایک قسم مشہورہ سرسام کی **شقاقلوس** ہے مادہ اس کا غایت خبث اور فاسد ہوتا ہے اور اسمیں قطعی بطلان حس عضو ہوجاتا ہے اور سر میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی چیز سے منصیح کرتے ہیں اکثر تین روز میں ہلاک کرتا ہے **علاج** اگر تین روز سے تجاوز کرے تمام علاج سرسام حار فصد قیفال اور فصد پیشانی کریں آور کھولنا فصد زبان اس علت میں غایت سود مند ہے اور جہت امالہ مواد بسوئی اسفل مبالغہ کریں اور پہلی مرتبہ محجمہ کتفین پر لگائیں ازان بعد کمبین پر س بعد فخذین پر بعد اسکے ساقین پر لگائیں اور شمومات باردہ بکثرت سنگھائیں اور شیرہ تخم خرفہ شیرہ تخم کاہو آب کاسنی عرق بید مشک اور گلاب پلائیں **علاج** مشترک مجرب برائے سرسام بارد خردل عود صلیب عاقر قرحہ طلا کریں **مجرب** شحم حنظل اور فرفیون سے تکمید کریں **الواجب** اقسام سرسام میں پاشویہ اور امالہ مادہ کرنا اور بالوں کو آب نمک اور بھوسی سے دہونا اور روغن گل سرکہ ملا کر ملنا اور مرغ یا کبوتر درمیان سے پھاڑ کر گرم گرم اسطرح باندھنا کہ خون اس کا سر مریض پر ٹپکتا رہے مجرب ہے **مجرب** مچھلی یا جلد تر بکری کی کہ اسی وقت اس کا پوست اتار لیا گیا ہو سر پر رکھنا مفید ہے **از مجربات** ماش سبز کو شیر میں گوندکر روٹی پکائیں کہ ایک طرف سے خام رہے خام کو روغن گل سے چرب کر کے مریض کے سر پر رکھیں اور بعد تین ساعت یہی عمل از سرنو کریں بہت جلد افاقہ ہوجاتا ہے اگرچہ سرسام کو ہفتہ گذر گیا ہو **فائدہ** کج ہوجانا منہ صاحب سرسام کا اور بعد میں نہ آرام ہونا **اور** تکلفت اشکو کا خصوص

ایک چشم سے اور غار رورہ مائیت دار ہونا علامت ہلاکت کی ہے اور نیز تشنج یا قے زنگاری بھی
علامت قرب موت کی ہے اور بروز بحران سرسام رعاف یا عرق سرد بکثرت آتا ہے اگر بحران چشم
یا گوش میں ممکن ہو جاوے اس سے خلاصی بمشکل ہوتی ہے اور مسرسم کو تخمہ ہو جانا یا آب سرد پلانا
اور گرمی آفتاب کی اور مخدرات قوی لگانا مضر ہیں مگر ذکریا رازی نے افیون کو کہ مخدرات سے
ہی مفید لکھا ہے شاید قوی مزاج کو مفید ہوئی ہو اور واضح رہے کہ اکثر اوقات مادہ قرانیطس
جانب لیثرغس منتقل ہو جاتا ہے پس علاج اسکا مثل علاج لیثرغس کریں **فائدہ** اکثر اتفاق
حمیات میں بلا ورم دماغ ہذیان اور اختلاط عقل ہو جاتا ہے اسکو سرسام غیر حقیقی کہتے ہیں
اس حالت میں فصد قیفال اور حجامت بلا شرط اور استعمال شیاف اور پاشویہ بجہت جذب مادہ
جانب اسفل اور تقویت دماغ کرنا مفید ہے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ سرسام غیر حقیقی وہ ہے
جو بمشارکت لاحق ہو اور بعضوں نے لکھا ہے کہ سرسام حقیقی وہ ہے جو نفس دماغ میں عارض ہو
اور غیر حقیقی وہ ہے جو غشاء دماغ میں ہو **فصل ششم سدر کے بیان میں** اس مرض میں بوقت
اٹھنے کے بیچ آنکھوں کے اندھیرا آجاتا ہے اور کبھی قوت حساسہ مثل صرع ساقط ہو جاتی ہے **فصل ہفتم
دوار کے بیان میں** دوار یہ ہے کہ انسان آپ کو اور تمام چیزوں کو سمجھتا ہے کہ دور اور
گردش میں ہیں اور سدر سے دوار ہو جاتا ہے اور بصورت استحکام امراض مذکورہ بالا خوف
صرع اور سکتہ ہو جانے کا ہے اور بسبب تولید بخارات یا ریاح منفذ روح میں فتور ہو جاتا ہے
یا بخارات ردیہ اسفل معدہ یا اور کسی عضو سے جانب دماغ صعود کرتے ہیں اور علامات ہر واحد
آفت عضو سے معلوم ہو جاتے ہیں علاج جہاں تنقیہ اور امالہ مادہ اور تدبیر منع صعود بخارات کریں
اگر مادہ حار ہو لیموں تمر ہندی پلائیں اگر بارد ہو دوا المسک اطریفلات مطلق کثیر النفع ہوتے
ہیں اور مطبوخ اطریفل اور کشنیز یا آب کشنیز ہر واحد تین درم نیلوفر نو درم منقوع کر کے پلانا غایت النفع
ہے **مجربات** کاملہ گلسرخ دہ درم انبرباریس فوفل ہر واحد تین درم صندل سفید طین ارمنی کوفت
اترج پوست پستہ بادرنجبویہ ہریک دو مثقال کشنیز تخم خرفہ برگ گاؤزبان ہریک پانچ درم شربت
سیب چند مثقال ملا کر بدستور معروف بنائیں اور دو مثقال ہر روز کھلائیں اگر ورق طلا اور
نقرہ اور مروارید ہریک یک مثقال عنبر نصف مثقال آملہ پنج مثقال اضافہ کریں غایت مفید ہوتا
ہے **از مجربات** کشنیز حب بلسان تخم شاہترہ ہر واحد پنج مثقال گلسرخ ترید تخم حنظل مصطگی
ہر واحد تین مثقال ہمراہ شیرہ ہلیلہ کابلی معجون بنائیں اور تین مثقال کھلائیں مجرب برائی

دوار مزمن قرنفل چینی عدد ۵ ستارچہار درم گون قاقلہ صغار زرا بناد ہر واحد ایکدرم سنبل الطیب ۵
درم شکر پانچدرم عسل پندرہ درم سب کو ملا کہ سات گولیاں بنائیں ایک گولی قبل از خواب ہمراہ
آب گرم نوش کریں اگر مرض میں زیادتی ہو ایارج مشہورہ کھلائیں اور اشیاء منجزہ اور دوا سے
محترز رہیں اور غذا گوشت کبک اور گنجشک اور نخود آب جسمیں مصالح گرم پڑے ہوں مفید ہے
فائدہ کبھی عند الاضطراب فم معدہ بوقت جوع وخلا دوار لاحق ہوتا ہے اسحالت میں مناسب
ہے کہ لقمہ چند قبل از طلوع آفتاب رب حصرم یا تفاح یا شربت انار یا رب خورہ میں تر کر کھلائیں
اگر ارتفاع بخارات جانب دماغ براہ اوردہ و شرائین اذنین قلب اور کبد سے ہو علامت
اسکی ممتلی ہونا عروق پس گوش اور موخر گردن کا اور بروقت غمزد و ار میں سکون معلوم ہونا
علاج اگر غلبہ جس خلط سے ہو اس کو مستفرغ کریں آور ارتفاع بخارات کبدی میں افعال کبد
میں فتور ہوجاتا ہے اگر آفت محدب کبد میں ہو مدرات سے استفراغ مادہ کریں اگر مقعر میں ہو
مسہل دیں آور اگر ارتفاع بخارات قلب سے ہو مقویات اور مفرحات قلب اور غذائی لطیفہ
کھلائیں اگر بخارات طحال سے صعود کریں فصد اسیلم اور ضمادات محللہ استعمال کریں اگر صعود
بخارات مراق یا کلیتین و مثانہ و فخذین و ساقین یا رجلین سے ہو مراعات اسی عضو کی کریں
اور بہر جذب مادہ طرف مخالف سر فصد یا مسہل کریں واضح رہے کہ رحم اور کلیتین اور مثانہ
اور مراق سے بخارات گرم صعود کرتے ہیں آور ساقین رجلین فخذین سے سرد آور صعود بخا
رحمی میں اختناق یا احتباس ضرور ہوتا ہے **فائدہ** اگر زمانہ شیخوخت ہمیشہ دوار لاحق
رہے علامت ہوجانے سکتہ یا صرع کی ہے جلد علاج کریں اور جہت تنقیہ معدہ ایارج فیقرا
اور شبیار کھلائیں اور کبھی درد سر سے دوار جاتا رہتا ہے اور کبھی دوار ہونے سے درد سر جاتا
رہتا ہے **فصل ہشتم سہر کے بیانمیں** سہر بیداری مفرط زیادہ اندازہ طبعی سے ہوجانے
کو کہتے ہیں اسباب اسکے باختیاری ہیں مثلاً مصروف ہونا کسی کام میں یا کم کھانا یا زیادہ کھانا
یا مرضی ہیں اور اکثر وقوع اسکا بسبب حرارت اور یبوست دماغ ہوتا ہے اور کبھی بسبب رطوبت
مالح کثیر اور آخر اسمیں تشنج یا جنون ہوجانے کا خوف ہے اگر سہر مفرط یا بس لاحق ہو خوفناک
ہے **علاج** معدلات پلانا اور تنقیہ رطوبت کرنا اور ادویہ خواب آور مثل تخم خشخاش تخم کاہو ریحان
تر پلانا اور عنبر سونگھنا اور شیر زنان و ختر زائیدہ وضعاً و سعوطاً بس نافع ہے **از مجربات**
تخم کدو پندرہ درم طباشیر الائچی خورد ہر واحد یکمثقال زعفران ہشت قیراط اور قیراط طبیخ کا

ہوتاہے شیرخشت ہفت درم شکر تیس درم بدستور معروف معجون بنائیں اور چہار درم ہر روز کھلائیں
مجرب روغن اسرار جو بحث صداع میں لکھا گیا عنبر ملاکر ضماد کرنا اور غذا چانول اور ماش شیر
کھانا بہت مفید ہے اور اغذیہ حریفہ اور تلخ اور نمکین سے محترز رہیں **مجرب** برگ قنب
شیر گوسفند میں سائیدہ کرکے کف پا میں ملیں **از مجربات** روغن بیخ صدغین پر ملنا
اور سم محذرات مثل افیون اور کاہو منوم ہیں **مجرب** سہ عدد یا پنجعدد حب کا کنج نکلنا غایت
منوم ہے **مجرب** شحم بطیخ اور دستبویہ اور تخم ریحان منوم ہیں اگر سہر بسبب ارتفاع بخارات
حادہ لذاعہ بدماغ لاحق ہو **مجرب** دیا قوذا کہ مانع صعود بخارات اور مقوی دماغ ہے نہایت مفید
ہے **از مجربات** قرص دافع بیخوابی و یبوست دماغ **ص** تخم کاہو مغز بادام خشخاش سفید مغز
تخم کدو مغز ہندوانہ ہر یک ۲ درم روغن بنفشہ میں سائیدہ کرکے بطور معروف بنائیں اور یافوخ
پر رکھیں اگر روغن بنفشہ نہ ہو شیر گوسفند میں ورنہ آب خالص میں ملاکر بدستور مذکورہ عمل کریں
ادویہ منومہ اقحوان جماما زعفران شبت شاہسفرم کاہو لفاح قنب نیلوفر اشنہ افیون
بیخ چوب چینی خشخاش سفید ایرسا اور آواز آب اور آواز حرکت برگ درختان اور آواز
آسیا بھی منوم ہیں **فائدہ** کثرت سہر اور بکا کی جو اطفال شیرخوارہ کو ہوتی ہے سبب اس کا
یا درد گوش یا چشم یا شکم یا ورم دماغ ہیں موافق سبب تدبیر کریں اگر شیر معدہ میں فاسد ہوگیا
ہو تو قے مفید ہے اگر سوء مزاج دماغی ہو جند بیدستر سونگھائیں اور روغن خشخاش ملیں **فصل نہم**
سبات میں سبات خواب طویل ناطبعی ہے مریض اس مرض کا مثل بیدار ہوتا ہے اور نبض اور
لون میں تغیر نہیں ہوتا اور بتدریج لاحق ہوتا ہے بخلاف صاحب سکتہ کہ اس میں عوارض برعکس
سکتے ہوتے ہیں سبب اسکا اکثر غلبہ رطوبت و برودت ہے اور بعض اوقات سبات سے فالج
لقوہ سکتہ صرع ہوجاتے ہیں اگر مریض باوجود بیدار کرنے کے ہوش میں نہ آوے علاج مشکل
ہے **علاجہ** علاج اسکا مثل علاج صداع اور سرسام بارد مناسب ہے اور تکمید کرنا بھوسی اور نمک
سے اور ناس لینا جند بیدستر اور فلفل اور کلونجی سے اور سونگھنا سرکہ اور تطول اسکا باب آس بہت اچھا
علاج ہے **از مجربات** مشک کو گلاب میں ملاکر سعوط کرنا اور کبھی یہ مرض بسبب ضعف لاحق
ہوتا ہے **علاجہ** مقویات کھلانا اور لگانا مفید ہیں **فائدہ** اتفاقاً بسبب اجتماع قرانیطس
اور لیثرغس کے سہر اور سبات کبھی ایکحالت میں لاحق ہوجاتے ہیں علاج ان کا مرکب چاہئے اگر حلق
سے پانی نہ اترے اور ناک سے پانی جاری ہو علامت ردی ہے **فصل دہم بلادۃ اور**

نسیان میں غلبہ برودت یا رطوبت سے یہ مرض اکثر پیدا ہوتی ہے اور مریض حفظ اشیا نہیں کرسکتا اور غلبہ یبوست سے نادراً وقوع اسکا ہوتا ہے اگر حفظ اور نسیان بسرعت ہو مادہ صفرا ہے اور برعکس اسکے مادہ سودا ہے اگر جلدی حفظ میں اور تاخیر نسیان میں ہو مادہ دموی ہے اور برعکس اسکے مادہ بلغم ہے اگر قوت متخیلہ جو مقدم دماغ میں ہے یا قوت حافظہ جو موخر دماغ ہے انمیں نقصان یا فساد ہو علامت اسکی یہ ہے کہ خواب نفاقیہ دیکھے اگر دیکھے تو فوراً سہو ہو جاوے اگر قوت مدرکہ جو وسط دماغ میں ہے فاسد ہوا سمیں قدرت متفکرہ بالکل نہیں رہی **فائدہ** اکثر نسیان بسبب رطوبت اور فساد قوت متخیلہ ہوتا ہے **علاجہ** ازالہ سبب کرنا اور استفراغ مادہ مرطوبہ اور غور اور فکر ہمیشہ کرنا امورات اور مسائل دقیقہ میں اور کھانا مربائی زنجبیل اور سرج یا نبان ہمراہ زبیب سفید ہے اور لشلبا اور پستہ یا کندر اور شکر ملا کر کھانا کثیر النفع ہیں **ایضاً** نقوع کندر پینا اور روغن پستہ ہمراہ مشک سعوط کرنا مجرب ہے **ایضاً** مشک جند بیدستر زعفران سونگھنا اور نگلنا قلب ہدہد یا چشم ہدہد کو ہمیشہ پاس رکھنا اور قرنفل لبباسہ کندر سے تکمید دماغ کرنا مجرب ہے **از مجربات** دارچینی بہمنان سنبل الطیب حب بلسان عود صلیب مصطگی کندر زعفران اصل السوس درونج سعد وج اسطوخودوس کبابہ اسارون ہر یک نصف مثقال ہلیلہ کابلی نارجیل ہر واحد یکمثقال فندق ایکدرم زنجبیل دار فلفل فلفل سفید ہر یک تین درم ابریشم چھہ درم شکر چونتیس درم عسل نصف درم سبکو ملا کر حسب دستور معجون بنائیں غایت مقوی قلب اور دماغ ہے **از مجربات ایضاً** وخلنج وصح **ص** اسطوخودوس نسرین ہلیلہ کابلی ہر یک سات درم شونیز مصطگی فلفل سفید وسیاہ دارچینی ہر یک چہار درم صبر راوند غاریقون کندر پستہ سکنجبین ہر یک تین درم مشک عنبر ہر واحد تین قیراط ہمراہ عسل معجون بنائیں خوراک ایکمثقال اگر غلبہ رطوبت ہو سعد ہموزن صبر یعنی تین درم اور عاج زنجبیل سات سات درم اضافہ کریں **از اسرار عجیبہ مخفیہ** برائے تقویت حافظہ واعضائی رئیسہ وباہ مجرب است بالکنگنی مقشر تین جزو دار فلفل زنجبیل ڈہائی جزو قرفہ ایک جزو سب کو ملا کر روغن گاؤ میں چرب کریں اور باضافہ عسل معجون تیار کریں خوراک تین درم **نسخہ عجیب مشہور بہ بلادری کبیر برائی حافظہ** قول جالینوس ہے کہ استعمال کرنیوالا اس نسخہ کو ایک روز میں وہ قوت حفظ ہو جاتی ہے جو بلا استعمال ایکسال میں ہوتی ہے **ص** فلفل دار فلفل ہلیلہ کابلی بلیلہ آملہ شیرہ آملہ جند بیدستر زعفران ہر واحد چہار جزو عسل بلادر قسط مر سکر حب الغار سعد ہر واحد تیرہ جزو روغن گاؤ ہموزن اجزائی نسخہ اور عسل المعناعف

اس کے لیکر معجون بنائیں اور بعد چھ مہینے کے استعمال کرائیں **ایضاً** فلفل اورسکر ہمراہ عسل کھانا اور ابریشم دارچینی اطریفلات مربی ہلیلجات مصطگی فندق اسطوخودوس نارجیل ہر واحد کھانا مفید ہے اور بلادر کہ اس کو ثمرۃ الحفظ کہتے ہیں کھانا غایت نافع ہے **مضرات** حجامت نقرہ اور جماع کرنا اور مولدات بلغم اور سیب اور کشنیز اور شیرا ورعدس اور باقلی کھانا **فائدہ** غلبہ نسیان سے اکثر صرع یا سکتہ ہوتا ہے

فصل یازدہم مالیخولیا کے بیان میں

مالیخولیا بسبب غلبہ سودائی طبعی یا بسبب سودائی احتراقی حادث ہوتا ہے۔ اس مرض میں عقل فاسد ہو جاتا ہے۔ اگر مالیخولیا بسبب احتراق خون ہے علامت اسکی خندہ کرنا اور ہمیشہ سرور میں رہنا اور زیادہ ہوجانا مرض فصل ربیع میں یا اس حالت میں کہ شخص عادی استفراغ خون کا خون لبفصد وغیرہ نہ نکالا جائے۔ اور صفراوی میں طیش اور غضب اور بدخوابی ہونا اور بلغمی میں کسل رہنا مگر بسبب احتراق بلغم مالیخولیا کم ہوتا ہے اور سوداوی میں بدمزاجی اور پسند کرنا خلوت کا پس اس مرض میں اگر مادہ مرضی دماغ میں ہے صرف چہرہ نحیف اور زار ہوگا اور تمام بدن صحیح رہیگا یہ کیفیت اکثر حکما متفکرین کو جو شبانہ روز مسائل اور حقائق غامضہ کو براہ استدلال صحیح اور ثبوت کیسے میں جہد کرتے ہیں ہونی چاہئے لکھا ہے کہ افلاطون الٰہی اور ابو نصر فارابی اس مرض میں مبتلا تھے اگر مادہ صرف بدن میں ہو یہ قسم سلیم ہے اگر عموماً مادہ موجبہ بدن اور دماغ دونوں میں ہو یہ مالیخولیا بدترین اقسام ہے اور کبھی بسبب لاحق ہونے دوالی یا بواسیر کے یہ مرض تحلیل ہو جاتا ہے اور برعکس اسکے قطع مرض بواسیر سے زیادہ ہو جاتا ہے اور بکثرت شہوت اسمیں ہوا کرتی ہے اور بصورت استحکام خلاصی اس مرض سے مشکل ہے اگر بدن خداوند مالیخولیا مثل جرہ متقرح ہو جاوے علامت قرب موت کی ہے اور اکثر صاحب اس مرض کے الثغ یعنے سریع اللسان غلیظ الب نحیف البدن ہوتے ہیں اور کثرت اسکی مردوں کو ہوتی ہے عورتوں کو کمتر اور صبیان اور خصیان کو نادر ہوتا ہے **علاجہ** فصد سرارو مالیخولیا دماغی میں اور باسلیق اور صافن اس حالت میں جو مادہ تمام بدن میں منتشر ہو وسیع کھولنا اور بدفعات جسمیں ملال نہ ہو تنقیہ سودا کرنا اور ادویہ قوی الحرارت اور یبوست سے بخوف احتراق خون محترز رہنا اور مرطبات سعوطاً و شرباً و وضعاً استعمال کرنا اور ماء الجبن پینا جید النفع ہے اور شیر تازہ سر پر ملنا اور شحم مرغ گرما گرم طلا کرنا اور تفریح اور استراحت کو دوست رکھنا اور ہر حال میں رعایت تقویت دل و دماغ رکھنا موجب منفعت ہے اور شغل رکھنا مثل شطرنج وغیرہم اور سفر کرنا اور خوف دلوانا مرگ مفاجات مثل غرق ہوجانے یا قتل یا گر کے مرنے سے

نافع ہے اور دواء المسک یا آب گاؤزبان اور بادرنجبویہ کھلانا عمدہ علاج ہے اور افیون ہے اور بار شیر
کھانا بشرط زیادتی حرارت واختلاط عقل ایک روز میں نافع ودافع ہے **از مجربات** برائے اقسام
شدید مالیخولیا **ص** گاؤزبان سات درم بنفشہ دو درم گل سرخ ایکدرم نیلوفر تخم فرنجمشک برگ
فرنجمشک بادرنجبویہ ہلیلہ سیاہ افتیمون بسفائج اسطوخودوس سنا ہر ایک نیم درم نبات گلاب
ہر واحد نصف تل بدستور ملاکر شربت بنائیں اگر بجائے نصف نبات ترنجبین اور شیر خشت داخل کریں
اولیٰ ہے **مجربات** برائے مالیخولیا وخفقان افتیمون دس درم شیر تازہ نصف تل میں نقوع کر کے ہمراہ پندرہ
مثقال سکنجبین سات روز تک استعمال کریں **مجربات** جو بمراتب آزمودہ ہے تریاق الذہب کھلانا
مجربات اطریفل تین جزو افتیمون ایک جزو نیقرا نصف جزو کہلانا اور استعمال رکھنا معجون نجاح بہت
مفید ہے **از مجربات حمیدہ** سنا بیس جزو برگ حنظل اسارون صبر افتیمون بسفائج ہر ایک سات
جزو گلسرخ چھ جزو مروارید چہار جزو لاجورد تین جزو عنبر مشک ہر واحد نصف مثقال شکر شیر گوسفند
میں حل شدہ پانچ مثقال بدستور معجون بنائیں خوراک تین درم **ایضاً** بندق ہندی مشک ہمراہ
روغن گاؤ تازہ علی الصباح سعوط کرنا اور شربت افتیمون لاجورد ہر واحد ایک مثقال ہمراہ آب جبن اور
سکنجبین پینا ہر ہفتہ میں سریع النفع ہے اور اسطوخودوس پانچدرم ہمراہ پندرہ درم شکر یا تیس درم گلاب پینا
تدبیر مجرب ہے: اور عود صلیب تر گلے میں لٹکانا اور بار نایا قید رکھنا نافع ہے اور وحدت بیجا الی بریخ گرسنگی
تشنگی اس مرض میں مضر ہیں اور واضح ہے کہ مالیخولیا بسبب عوارض چند قسم ہے ماینا قطرب عشق
مالیخولیا راقی انیا جنون سبی کو کہتے ہیں کہ جو چیز دیکھے توڑ ڈالے اور مثل درندگان حملہ کرے قطرب
میں انسان سے نفرت ہو جاتی ہے صحرا بیابان قبور میں رہنا اور پھرنا پسند کرتا ہے **علاجہ**
داغ دینا یافوخ یعنی وسط سر میں مفید ہے عشق محبت ظاہر ہے کہ بسبب استحسان بعض صورت فکر
از حد ہو جاتی ہے اور بجز وصال معشوق اور غرض نہیں رہتی اور یہی وجہ محبت ہے کہ عاشق ہوتا ہے
مرد عورت پر اور عورت مرد پر اور مرد مرد پر بخلاف اسکے کہ عورت عورت پر اور مرد مرد پر اور خصی
خصی پر عاشق نہیں ہوتا۔ **قول** بقراط ہے کہ عشق بمنزلہ نصف مرض کے ہے اور ابو نصر فارابی
نے عشق کو بمنزلہ تیسرے حصہ مرض کے شمار کیا ہے محققین اس باب میں متفق ہیں کہ عشق بغیر طبع لطیف
حالیہ غلیظ الطبع وجنبی کو نہیں ہوتا۔ **علاجہ** مفرح یا قوتیہ کھلائیں اور حکایات اور احادیث زاہدان
اور سیر باغ و بوستان میں مشغول رکھیں اگر عاشق عاقل ہے نصیحت و عظا کرتے ہیں اور حتی الامکان
مضامین سرود اور ہجر آمیز سے احتیاط کریں اور کوئی علاج عمدہ بہتر از وصل معشوق نہیں ہے **از مجربات**

غسل کرنا اس پارچہ کے پانی سے جسپر گردن معشوق لٹکتی رہی ہو یا اس کا پانی پینا اور باندھنا چھری
شتر بطور خفیہ آستین مریض میں یا پلانا مٹی قبر کسی مقتول کی مجرب ہے **فصل دوازدہم**
مالیخولیا مراقی میں بسبب سوداوی دموی قعر معدہ یا مراق میں یا ورم یا نفخ بغیر قیا
کے ہو جاتا ہے علامت اسکی فساد ہضم اور آنا آروغ ترش و دخانی اور گرمی معدہ و
کف دست و پائی اور کبھی بسبب برودت ہوتا ہے علامت اسکی کثرت بزاق یعنی آب دہن اور گرسنگی
کاذب اور وسواس اور درد ہونا درمیان کتفین اور صعود بخارات سیاہ اور درد
سر اور قراقر اور تہوع اور ہونا ہچکی اور قشعریرہ کا **علاج** بقول جالینوس فصد اسیلم کرنا
اور بقول روفس صافن اور بعضوں نے باسلیق کو مفید لکھا ہے باقی علاج جو مالیخولیا میں لکھا گیا
نافع ہوتا ہے بعضے اطبا نے خلاف حکمائے یونان مالیخولیا مراقی میں تسخین اور کسر نفخ کیا اور مسہل
ایارج دیا اس علاج سے احتراق زیادہ ہو گیا مگر اس بات میں سب حکما متفق ہیں کہ سنا عمدہ مسہل ہے
اور خلط محترقہ کو عمق بدن سے نکالتی ہے۔ فی الجملہ اسکے دینے میں خوف احراق ہے اور شاہترہ
چائے خطائی دونوں بہت مفید ہیں ماء الشعیر عظیم النفع ہے اور شربت افسنتین جسکو فصل سوء القنیہ
میں لکھا جاویگا فقط افسنتین نہایت مجرب ہے اور یہ مرکبات بھی اقسام مالیخولیا میں نافع ہیں اطریفل افتیمونی
ذرشدارو لولوی گلقند گاؤزبان گلقند نسرین خمیرہ گاؤزبان عنبری خمیرہ یاقوت دواء المسک سفوف
افتیمون سفوف مروارید شربت ابریشم شربت افتیمون شربت بادرنجبویہ شربت بسفائج شربت
گاؤزبان معجون اسطوخودوس معجون اقراط معجون نجاح **از مجربات** آملہ چائے خطائی ہلیلہ کابلی
بادرنجبویہ ہر واحد دس مثقال زعفران جوز بویہ سافج قرنفل بسباسہ الائچی خورد عود ہر واحد دو مثقال
پوست زرد اترج پوست بیرون پستہ ہر واحد تین مثقال شکر نبات ہر واحد نو مثقال آب انبرباریس
پچاس مثقال آب لیموں ساٹھ مثقال آب سیب آب بہی آب انارین ہر واحد ستر مثقال بدستور معجون بنائیں
خوراک حسب رائے طبیب **معجون نافع** آملہ گاؤزبان بادرنجبویہ گلسرخ بہمن سرخ و سفید کشنیز سب کو
ہموزن لیکر شربت سیب شیریں میں معجون بنائیں خوراک تین ماشہ **دیگر** اطریفل زمانی ہمیشہ کھانا نہایت
مفید ہے **فصل سیزدہم فالج کے بیان میں** فالج عربی میں استرخائے نصف بدن کو کہتے ہیں اس
علت میں کبھی نصف بدن کبھی تمام بدن مفلوج ہو جاتا ہے سبب کلی اسکے دو ہیں اول یہ کہ اعصاب
میں سدہ کامل یا ناقص ہو جائے اور اس باعث قوت روح حساسہ محرکہ اعصاب اور عضلات میں نفوذ
کر سکے یا کوئی عصب قطع ہو جائے دوم یہ کہ بعضے اعضا بلا وقوع سدہ بسبب فساد مزاج غلبہ خشکی یا تری

یا سردی یا گرمی اثر قوت روح حساسہ سے منتقل نہوں علامت اسکی یہ ہے اگر سبب مرض نخاع
یا مرض دماغ میں ہے بضعف بدن طولاً مسترخی ہوجاتا ہے اگر سبب اعصاب نخاعی ہر دو شق میں ہے
عضو تمیں تمام بدن سوائے اعضائے وجہ مفلوج ہوجاتا ہے اسحالت کو الموبلقیہ کہتے ہیں اور کبھی سبب
اعضائے خاص میں مثل مثانہ وقضیب ہوتا ہے اور کبھی بسبب زوال فقرات گردن یا فقرات پشت یا بسبب
خلع یا ضربہ اعصاب فالج ہوجاتا ہے اسکا علاج مشکل ہے اگر فالج پیرانہ سالی میں یا بجانب شق ایمن
ہو مہلک ہے اور اکثر وقوع اسکا موسم سرما میں بسبب رطوبت و برودت ہوتا ہے علاج مبتلی میں اور دوا
یا غذائی مقویہ بہات کے زنہار بخوف تحریک رطوبات دینا ممنوع ہیں اگر علت قوی ہو تو چودہ روز تک
بچائے بلکہ گلقند عسلی اور ماء العسل اور مطبوخات مثل انیسوں یا مصطگی و تخم کرفس تخم شبت و نانخواہ
پر اکتفا کریں اور بعد چار روز شوربا ہی کبوتر یا تیہو یا دراج یا گنجشک یا بچہ مرغ بے روغن کھلائیں اور
منضجات دیکر مادہ کو بتدریج خارج کریں اور ایارج فیقرا ہمراہ شہد بمراتب کھلائیں مضرات سر کا پرہیز
ہمگی ادویات حامض اور غذائی مولد بلغم اور خواب بعد غذا اور ڈالنا پانی گرم کا عضو ماؤف پر نافعات
تسخین بدن اکل و طلاء اور حلتیت ہمراہ عسل پینا اور غلبہ بلغم میں تریاق کبیر تریاق شرودیطوس کھلائیں
بعد نضج و تلطیف مادہ تخم شبت مرزنجوش اکلیل علیہ مغز تخم بید انجیر نیمکوفتہ انجیر اصل السوس قنطوریون
تخم حنظل عسل اور زیت کہنہ میں ملا کر حقنہ کریں قول شیخ الرئیس ہے کہ مرض فالج میں حقنہ یا شافہ قوی
کریں اس تدبیر سے مادہ جانب سفل مائل ہوجا دے بعد میں حبوب قوی سے استفراغ کریں مثل حب منتن
حب شیطرج حب مقل حب فربیون حب ایارج حب نفط حب جاوشیر حب عشر حب کوکالی حب محمد زکریا ایارج
ہرمس واضح ہو کہ ایارج بکسر ہمزہ لفظ یونانی بمعنی دواء شریف ہے اور اصل ایارجات ہمگی چھ ہیں ایارج
فیقرا ایارج روفس ایارج لوغاذیا ایارج ارکاغانس ایارج شاذ ربطوبین ایارج جالینوس باقی سب
ایارج فروع ہیں مثل ایارج یوحنا ایارج مرکب ایارج شیخ الرئیس ایارج الفعالی ایارج لوفیطوس ایارج
فیثاغورس ایارج اندرو ماخس حاصل یہ کہ تمام ایارجات مذکورہ منقی اخلاط غلیظہ دماغ و بدن ہیں
اور امراض بلغمی و سوداوی دماغی میں غایت موثر ہیں۔ اور بعد تنقیہ حبوب تحلیل مادہ بقیہ یہ روغنات
مقوی اعضاء رئیسہ وقفا جو موافق ہو ہمیشہ ملتے رہیں روغن زنبق روغن زنبق روغن جند بیدستر روغن کلکلانج روغن
بارودین روغن قسط روغن ایل روغن اذخر روغن ابرج روغن اقحوان روغن بان روغن بلادر
روغن نطم روغن جند بیدستر روغن چوب چینی روغن جوزماثل روغن حرمل روغن فرفیون روغن حنظل
روغن شونیز روغن خردل روغن عاقرقرحا روغن سوسن روغن مرزنجوش روغن اذاراقی یہ تمام روغن

مذکورہ بالا تمر سخا برائے فالج بارد و امراض عصبہ غایت مفید ہیں تا بت نے لکھا ہے اگر زبان مفلوج سے
کلام درست نکلے علت مخارج میں ہے اگر کلام میں لغزش اور اضطراب ہو علت دماغ میں ہے اور ہر دو
صورت متعسر العلاج ہیں از مجربات ایکدرم سداب ہمروز پینا اور روغن دارچینی ملنا مجرب شیخ ایک
رطل نمک سانبھر تین رطل ملاکر عرق نکالیں اور ہمیشہ اسکو ملتے رہیں عجیب الفائدہ ہے برائے فالج
فرمن زنبق تخم حوز ماثل ہیش ہر واحد ایک جزو روغن سمسم تین جزو گرم میں ملاکر مالش کرنا مجربات
جالینوس شونیز اور خل ملاکر سعوط کرنا مجربات یہودی حمام بابس غایت مفید ہے دیگر تریاق الذہب
کھلانا مجربات فلفل سفید و سیاہ دار فلفل آملہ ہر واحد دس جز و مرصافی تخم کرفس غار یقون مصطگی
صنوبر ہر واحد پانچ جو و جند بید ستر تخم حنظل ہر واحد تین جزو باضافہ عسل بقدر معجون بنائیں اور تین
درم ہر روز کھلائیں اگر حرارت ہو فصد کریں اور سکنجبین شربت بنفشہ اور ماء الشعیر ملاکر پلائیں اور اسطے کسر حدت
کے غایت مفید ہے ایضاً زیر بات برائی کسر حدت قطع بلغم مفید ہے صفت پیاز سفید ایک عدد
مصالح مناسب ملاکر روغن بادام میں بریان کریں اور پانی بقدر خورش اسمیں ملاکر پھر دو جوش دیں
بعد اسکے قدرے سرکہ اور شکر سفید اور آب کامہ ملاکر زیرہ اور کشنیز سے خوشبودار کریں اور عند الحاجت
پلائیں فصل چہار دہم لقوہ کے بیان میں لقوہ ایک علت ہے کہ اندر عضلہ ہائے رد ی مین بسبب
انصباب رطوبت غلیظہ واقع ہوتا ہے اور ایک جانب سے منہ کج ہو جاتا ہے اور اسکی دو قسم ہیں استرخائی
دیگر تشنجی استرخائی میں کدورت حواس خصوصاً قوت ذائقہ اور استرخائے جلد چہرہ اور پلک ہو جاتا ہے
اور تشنج میں جلد کھچ جاتی ہے اس علت میں چہار روز سے سات روز تک بلا نضج مادہ علاج قوی نکریں
کیونکہ اسمیں بسبب تحریک رطوبات خوف فالج یا سکتہ یا مرگ مفاجات کا ہے گر جب بالیقین معلوم
ہو جاوے کہ لقوہ کو کوئی مرض منجملہ امراض مذکورہ بالا ہو جاویگا علاج کرنا بہتر ہے فائدہ صاحب لقوہ کو
اگر چہار روز لرزہ لگ جائیں علامت نجات کی ہے ورنہ اندر چہار روز کے ہلاک کر دیتا ہے اگر چالیس روز تک علاج
نہو پھر علاج مشکل ہے اور بعد چھ مہینے کے لاعلاج ہے ہمیشہ درد یا اختلاج چہرہ میں ہونا علامت ہو جانی
سرسام کی ہے اور کبھی لقوہ حالت سرسام میں عند الموت ہو جاتا ہے علاج مثل فالج علاج کریں اور
اور دیگر مناسب سے غرغرہ یا سعوط کرنا عمدہ تدبیر ہے از مجربات معجون زنجبیل اور معجون برج ہمراہ شہد پینا
اور روغن پستہ ہمراہ شکر سعوط کرنا اور قطعہ چوب بواجا تب ماؤف میں لٹکانا اور خرول کو خوب باریک
کر کے روغن ملاکر طلا کرنا عمدہ علاج ہے اور چبانا مصطگی در رج غایت مفید ہے مجرب بالخاصیت
حروف نادیہ جو پیالہ گز میں وقت دخول قمر برج حار میں لکھی جائیں انکا دیکھنا بالخاصیت مفید ہے اور

مراد حروف ناریہ سے یہ حرف ہیں ا ہ ط م ف ش ذ مجموعہ انکا اطمفشذ ہے **دیگر** دیکھنا حروف
مکتوبہ شبیہہ یعنی پوتہ سود مند ہے اور نظر رکھنا سورہ لم یکن پر غایت مفید اور مجرب ہے **مجرب**
آئینہ چینی کو بہ تکلف اور غور دیکھنا **از مجربات** حلوائے مشہور جو سیدہ و روغن و قند سے بناتے
ہیں اسمیں ادویہ خوشبو دار مثل دارچینی جوز بوا قرنفل ملا کر **محلل** ملقوہ پر مکان تاریک میں باندھنا
جز **مجرب** برائے لقوہ آرد ماش سیاہ لیکر قدرے حلتیت اسمیں ملائیں اور ایک روٹی
جسکی ایک طرف خام ہو پکا کر روغن بید انجیر سے چرب کریں بعد میں عاقرقرحہ سحوق اس پر چھڑکیں
اور کلہ ملقوہ کو راست کرکے ہر دو طرف سے باندھیں غایت مجرب ہے غذا نان ہمراہ شہد یا
شوربائے گنجشک و کبک و تیہو و دراج و آہو و نخود آب مفید ہیں اور اشیاء سرد و آب سرد اور جملہ فواکہ
اس مرض میں مضر ہیں **فائدہ** اگر دوا سے نفع نہو داغ پس گوش دیں **فصل پانزدہم رعشہ**
کے بیان میں رعشہ اختلاط حرکت ارادی بالاضطرار کو کہتے ہیں اور بسبب عدم نفوذ قوت محرکہ موضع
عصب میں رعشہ ہو جاتا ہے زمانہ شیخوخت میں لاعلاج ہے اور کثرت اسکی ہاتھ اور سر میں بہ نسبت اور اعضا
زیادہ ہوتی ہے علاجہ حب عجیب الخاصیت عاقرقرحہ جند شیطرج اجوائن خراسانی ہر واحد تین جزو
سکبینج شحم حنظل ہر واحد چہار جزو فیقرا پانچ جزو بدستور حب بنائیں ڈھائی درم ہر روز کھلائیں اور ملنا
روغن دارچینی عجیب الخاصیت ہے **از مجربات** اسطوخودوس قنطوریون قرنفل ہر واحد دس جزو
ہلیلہ کابلی صعتر دارچینی ہر واحد سات جزو تربد غاریقون جند حلتیت ہر واحد چہار جزو زعفران عاقرقرحہ
ہر واحد تین جزو ہمراہ شہد معجون بنائیں دو مثقال ہمراہ ماء العسل حار کھلائیں **مجرب** برائے رعشہ سل اسطوخودوس
دو درم ہمراہ ماء العسل حار پینا **ایضاً** فیقرا اسطوخودوس ہر واحد ایکدرم کھانا **مجرب** برائے رعشہ مزمن
جندبیدستر عسل ملا کر پینا **فائدہ** جماع یا فصد کرنا اس مرض میں سخت مضر ہیں **فصل شانزدہم خدر**
میں بسبب عدم نفوذ روح حساس خدر ہو جاتا ہے اگر مادہ دماغ میں ہو تمام بدن مخدر ہو جاتا ہے یہ حالت
مہلک ہے اگر مادہ ایک شق نخاع میں ہو تو نصف بدن مخدر ہو جاتا ہے اگر کسی عصب میں ہو تو خاص کسی
عضو میں خدر ہوتا ہے اور خدر سے فالج صرع سکتہ تشنج ہو جاتا ہے کبھی خدر قوی سے فالج اور فالج قوی سے
خدر ہو جاتا ہے **علاجہ** تمریخ کرنا روغنات نیم گرم سے اور عضو ماؤف کو آب خردل اور لولی گاؤ سے دھونا
مجرب ہے **ایضاً** آب مرارة البقر میں روغن کنجد ہموزن ملا کر ملنا مفید ہے **از مجربات** درونج زرنباد مصطگی
ابریشم بوزیدان تخم بادرنجبویہ گاؤزبان قاقلہ صغار ہر واحد تین جزو سرنجان دارچینی ہر واحد چہار جزو فادانیا
سلیخہ سنبل برگ فرنجمشک ہر واحد دو جزو جدوار عود ہر واحد ایک جزو بہمنان ہر واحد چھ جزو شکر ہموزن ہمہ

دوا دیہ ملاکر دو درم ہمراہ شربت یا عرق جیسا سبب وقت ہوں کھایا کریں **فصل ہفتدہم اختلاج کے بیان**
میں اختلاج یعنی پھڑکنا عضو کا بسبب اجتماع مادہ یا ریح کے ہوتا ہے اگر مادہ حار ہے حرکت اختلاجی سریع
اور کثیر المزمن ہوتی ہے اگر مادہ بارد ہے تو حرکت بالعکس اسکے ہوگی اور ہمیشہ اختلاج بشرہ مقدمہ بلقوہ فالج
صرع اور مالیخولیا ہے اور اختلاج لب زیرین علامت قے ہونیکی ہے اور اختلاج سر اضلاع علامت ورم
نواحی صدر ہے اور اختلاج تمام بدن علامت موت یا سکتہ یا کزاز کی ہے **علاج** کسی چیز سخت سے ملنا اور تکمید
کرنا نمک جانے اور زنجبیل اور شونیز سے مفید ہے اور ہمیشہ ملنا روغنات گرم واسطے تحلیل مادہ سودمند ہے **از**
مجربات برائے اختلاج حار کثرتی یعنی امرود عناب ہر واحد بیست جزو پرسیاوشان تخم کاسنی ہر واحد دس
جزو گلسرخ انیسوں ہر واحد پانچ جزو مطبوخ کرکے پینا **از مجربات** برائے اختلاج مطلق کباب گزیرہ
شکر ہموزن لیکر تین درم ہر روز کھانا **دیگر** برائے بارد گلقند عسلی مربائے زنجبیل اور عسل بکثرت کھانا اور
ریاضت کرنا اور اشیاء کاسر ریاح کھانا مفید ہے **مجرب** برائے اختلاج جن دارچینی زعفران بسباسہ طلا
کرنا **فصل ہشتدہم تشنج میں** یہ علت عصبی ہے بسبب انقباض عضو کے کھچے جاتے ہیں **تمدد** اسمیں عدم
انقباض عضو بسبب بجانے عصب کے ہوتا ہے **کزاز** اسمیں عضلات گردن متشنج ہوجاتی ہیں اور ابتدا
مرض میں خارش بے لذت ہوتی ہے اور مریض چشم برہم مارتا ہے پس اگر تشنج اور تمدد اور کزاز دفعتاً
واقع ہوں امتلائی ہیں اور جو بتدریج واقع ہوں یبسی ہیں مگر تشنج یبسی دیر میں جاتا ہے اور اکثر بعد حمیات
حادہ یا استفراغ قوی ہوجاتا ہے اور جوانوں اور لڑکوں کو بسہل مذرت ہوتا ہے **علاج** تشنج یبسی
میں رکھنا عضو کا روغن کدو اور سکہ نیم گرم میں مجرب ہے اور آبزن کرنا اس مطبوخ سے غایت سودمند ہے
صفت برگ خلاف برگ کدو برگ بنفشہ جو مقشر عصارہ قثا برگ خطمی برگ خبازی گل خطمی گل خبازی برگ
عنب الثعلب روغن بادام بدستور معروف آبزن کریں اور ملنا روغن کنجد روغن بابونہ اور واسطے ترطیب شیر و شکر
و شیر زنان اور روغن کدو روغن بنفشہ روغن بادام وغیرہم مفید ہیں **مجرب** برائے امتلائی حلتیت جند بیدستر
عسل میں ملاکر کھانا **مجرب الیوم** جو ایکروز میں فائدہ دیتا ہے **صفت** مرغ سیاہ باریک کو مخنوق کرکے
ایک شب کامل حسب معمول پکاویں اور دیگ کو سرپوش سے ڈھکا رکھیں علی الصبح اسکے پانی کو استعمال
کریں **فائدہ** جو ادویہ کہ واقع صرع ہیں وہ تشنج میں بھی مفید ہیں بقراط نے لکھا ہے اگر بعد تشنج
تپ لاحق ہو نیک ہے اور بعد تپ کے تشنج ہو جانا ردی اور مہلک ہے **تعلیم** اگر بعد حالت جراحت یا اختلاط
ذہن یا فواق تشنج لاحق ہو زبون ہے کبھی بسبب اجتماع مادہ بدماغ تمام بدن میں تشنج ہوجاتا ہے اور کبھی
بسبب انفجار عروق حالت تشنج میں خون آتا ہے **تجربہ** آب سرد میں دفعتاً غوطہ مارنا قوی مزاجوں کو نافع ہے

اور کبھی تشنج لڑکوں کو بسبب جزع یا نکلنے دانتوں کے عارض ہوتا ہے اسحالت میں تمریخ کافی ہے **علاج**
مشترک برائے تشنج وخدر ورعشہ وکزاز ایسا امراض میں استفراغ بمرتبہ اور بملائمت کرنا اور شربت اصول
اور بارد الاصول برائے نضج مادہ پلانا اور مصابرت تشنگی اور گرسنگی پر کرنا مفید ہے اور انکو خواہ رات کو
لحم جانوران پرند کھانا اور سونا بحالت پُری معدہ اور کفایت کرنا بجائی پانی ماء العسل اور کسی مطبوخ
پر جو مناسب اس مرض کے ہوں بہتر ہے **از مجربات** جندبیدستر پینا ملنا سعوط کرنا سونگھنا عجیب ہے اور
معجون بلادری کھانا اور مشک عنبر سونگھنا اور مصطگی زنجبیل کندر قرنفل چبانا **مجرب** اذاراقی ہر امراض عصب
میں کھانا مشہور النفع ہے اور شربت ترید ہمراہ زنجبیل کھانا اور بطور نقل پستہ جوز نارجیل انجیر زبیب گاہ
گاہ کھانا نافع ہے اور کھانا حنظل کا بحالت ہو جانے مرض مزمن عظیم النفع ہے **مجرب** تخم خروع روغن خروع
شرباً و دلوکاً مفید ہے باقی جو روغن کہ فصل باہ میں تحریر ہونگے انکا ملنا کثیر النفع ہے **فائدہ** کبھی تشنج
وغیرہ امراض ریاحی سریع الزوال ہوتے ہیں اور کبھی بسبب عوارض باطنی مثل خوشی خوف غم یا برد مفرط
باہم تشنج ہوجاتا ہے کبھی بسبب اذیت عصب جو بباعث قطع یا بسبب انصباب خلط تیز یا بسبب گزیدن
عقرب تشنج ہوجاتا ہے علاج اسکا بحسب سبب کریں اور ہر حالتمیں تقویت قلب اور دماغ مد نظر
رکھیں **فصل نوزدہم سکتہ میں** سکتہ ایک علت ہے کہ دفعۃً قوت حس و حرکت جاتی رہتی ہے یہانتک
کہ نبض میں بھی کوئی حرکت محسوس نہیں ہوتی سبب کلی اس عارضہ کا یہ ہے کہ یکبار بطون شریفہ دماغ
میں بسبب غلیظ مسدد وسدہ پڑجاتا ہے اور مجاری روح کو مسدود کردیتا ہے اکثر خرخراہت بکثرت ہوتا
مریض مشابہ میت ہوجاتے ردی ہے اگر نفس سلیم ہو اور ظاہر معلوم ہوتا ہو البتہ علاج پذیر ہے پھر بھی
دیر میں اچھا ہوتا ہے فرق درمیان سکوت اور میت یہ ہے کہ اگر بینندہ عکس اپنا چشم مریض میں دیکھے زندہ
ہے ورنہ مُردہ یا پارہ شکم مریض پر رکھکر بغور دیکھے اگر پارہ کو حرکت ہو زندہ ہے ورنہ مُردہ ہے راقم الحروف
چند وجوہات کتب دیسیہ مثل سدیدی وغیرہ سے منتخب کرکے واسطے شناخت میت اور سکوت کے
لکھتا ہے اول یہ کہ درمیان حالب اور احلیل کے رگ جہندہ ہے کہ تا موت ساکن نہیں ہوتی اگر جہندہ
معلوم ہو زندہ ہے ورنہ مُردہ دوم درمیان خصیتین کے دباکر دیکھے اگر عرق جہندہ معلوم ہو زندہ ہے ورنہ مُردہ
سوم ناخن انگلی کو روغن نیلوفر میں طلا کرکے در علیل میں رکھے اگر عرق متحرک ہو زندہ ہے ورنہ مُردہ چہارم مراق
کے نیچے دباکر دیکھے اگر عرق جہندہ معلوم ہو زندہ ہے ورنہ مُردہ پنجم بر دو چشم مریض کو بغور دیکھے اگر کچھ
رونق معلوم ہو زندہ ہے ورنہ مردہ ششم پنبہ حلوج باریک ناک اور منہ مریض پر رکھکر دیکھے اگر کچھ حرکت ہو
زندہ ہے ہفتم مریض کو کسی خانہ تاریک میں لیجاکر روبرو اسکے چراغ روشن کریں۔ اگر عکس چراغ

آنکھ مریضوں میں معلوم ہو زندہ ہے ورنہ مُردہ واللہ اعلم بحقائق الامور **فائدہ** مسکوک کو بہتر ساعت تک کہ تین شبانہ روز ہوتی ہیں دفن نہ کریں اگر آثار تعفن پیدا ہوں انتظار عبث ہے اگر درد شدید دفعتًا عارض ہو یا عروق اوداج جو موضوع حلق ہیں منتفخ ہو جائیں یا ہاتھ پاؤں سرد ہو جائیں یا اختلاج تمام بدن میں ہونے لگے یا خواب خوفناک یا خیالات سُرخ نظر آویں یا سر یا لا اسنان بوقت خواب ہو یہ سب مقدمات علامت حدوث سکتہ کے ہیں اگر سکتہ بسبب مادہ بلغمیہ لاحق ہو تو بعد خلاصی ضرور ہے کہ فالج یا لقوہ ہو جاوے

علاج فصد قیفالیس اور پیشانی اور حجامت ساقین کرنا اور ملنا ہاتھ پاؤں لٹکا اور چبھونا سوزن نیچے ناخن کے اور حجامت سر کرنا اور خشت گرم سے تسخین سر کرنا اور فرفیون بلا اور عاقر قرحہ ملا کر سر پر طلا کرنا اور رکھنا استعمال شمومات حارہ اور علوسات اور مطبوخ اصل السوس اور ماء العسل اور گاؤزبان اور گلقند اور معجون بلادری یا شربت صفتین اور جواد یہ کہ فالج اور صرع میں مفید ہیں غایت نافع ہے اور یہ حقنہ بحالت بیہوشی کثیر النفع ہے **صفتہ** حاشا شبت برنجاسف قنطوریون دقیق سداب یابس بید انجیر تیکوفتہ تخم کرفس سب کو جوش دیکر صاف کریں بعد میں شکر سرخ مری روغن زیت ملائیں اور سقمونیا شحم حنظل بورہ ارمنی مقل تربد موافق مزاج اضافہ کرکے بدستور معروف حقنہ کریں اور بعد افاقہ ضرور ہے کہ روز چہارم سے تا ہفتم آچہار دہم متوجہ بتنقیہ تھوں مگر برائے تنضیج مادہ پلا نا جلاب انیسون ما ذیانہ سے درم گلنگبین وہ درم نافع ہے اور غذا نخود آب گوشت کبک تیہو مفید ہے **از مجربات** تریاق الذہب ہمراہ مطبوخ بادیان اور انیسوں پلانا اور کبھی سکتہ بسبب توع ضرب شدید مو ورم ہو جاتا ہے علاج اسکا مثل برسام کریں

فصل بستم جمود کے بیان میں جمود بضم جیم و میم وسکون واؤ و دال ایک علت ہے جو دفعتًا عارض ہوتی ہے اور حس اور اکثر حرکات معدوم ہو جاتی ہیں اور جس حالت میں انسان ہوتا ہے خواہ قائم یا نشستہ یا اور کسی کام میں ہو اسی حالت میں رہتا ہے اسی باعث اس مرض کو اخذہ اور شخوص اور مدرکہ اور فاطوخس کہتے ہیں آنکھیں کھلی رہتی ہیں اور کوئی چیز اندر حلق مریض کے نہیں جا سکتی اور قے یا کف بھی نہیں ہوتا البتہ خرخراہٹ اور اضطراب ہوتا ہے راقم الحروف بخیال اسکے کہ یہ مرض بہت مشابہت سکتہ وغیرہ امراض سے رکھتا ہے برائے امتیاز اور مغائرت ہر واحد چند علامات کتب دیسیہ سے منتخب کر کے ذیل میں تحریر کیں **فائدہ** فرق درمیان جمود اور سکتہ یہ ہے کہ صاحب جمود کے حلق میں کوئی شئے نہیں جا سکتی بخلاف خداوند سکتہ کہ اسکے حلق میں شئے رقیق تھوڑی تھوڑی جا سکتی ہے **دوم** مسکوت ہمیشہ مستلقی یعنی چت پڑا رہتا ہے اور جمود کبھی جالس کبھی قائم کبھی نائم رہتا ہے علاوہ بریں جمود خفیف اکثر مشابہ برسام بلغمی اور سبات کے ہوتا ہے فرق انمیں ظاہر ہے کہ صاحب سبات فریاد اور دشواری اور سختی سے کلام کرتا ہے اور مانع تنفس نہیں ہوتا اور بتدریج مرض لاحق ہوتا ہے بخلاف جمود

کہ تمام عوارض برخلاف اسکے ہوتے ہیں **علاجہ** تنقیہ دماغ کرنا اور جو تدابیر سکتہ اور سبات میں تحریر ہو چکی ہیں عمل
میں لانا اور تسخین راس پارچائی گرم اور آتش اور روغنات گرم سے کرنا مفید ہے کبھی یہ مرض بسبب خدر یا
بسبب برودت مفرط مثل ملاقات برف وغیرہ ہوجاتا ہے **علاجہ** منعشات حارہ لگانا اور دلک اور تکمید راس کرنا لوقت
عمل چاہنا غایت مفید ہے مگر سینکنا برف زدہ کا آتش سے سخت مضر ہے اسمیں ہاتھ پاؤں گر پڑتے ہیں
بلکہ تحسن علاج یہ ہے کہ مریض کو خوب گرم کپڑے پہنائیں اور زبل الخیل یعنی سرگین اسپ میں اعضا ماؤف کو دبادیں
فصل بست و ہفتم کابوس میں کابوس مرض ہے کہ بحالت خواب ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی چیز سنگین سینہ
پر گرتی ہے یا چھاتی پر رکھی ہوئی ہے سبب اسکا بخارات ہیں جو جانب دماغ صعود کرتے ہیں اور پھر نیچے
آتے ہیں اور اعضائے تنفس کو تنگ کر دیتے ہیں پس دیکھنا خیالات ایک رنگ علامت غلبہ اسی
خلط کی ہے اور ہمیشہ اس مرض میں دوار ہونا علامت ہو جاتے سکتہ یا صرع یا جنون کی ہے **علاجہ**
فصد قیفال یا باسلیق اور حجامت ساقین کرنا اور مقویات اور منقیات دماغ کھلانا اور عطوسات متا
سونگھنا اور جو چیزیں بخارات ہیں ترک کرنا اور استفراغ کرنا اس مطبوخ سے غایت سودمند ہے **صفتہ** اطریفل
عود اصل السوس ہر واحد نصف درم مصطگی دارچینی ہر واحد ایکدرم تربد دو درم زنجبیل چہار درم گلقند
یکنیم درم تمام ادویات کو روغن گاؤ میں ملاکر باضافہ سہ چنداں شہد معجون بنائیں تین درم کھلائیں **دیگر**
بادرنجبویہ تین درم ہمراہ شہد کھانا کثیر النفع ہے **فصل بست و دوم فزع الطفل فی النوم میں**
یعنی رو پڑنا لڑکوں کا سونے میں یہ حالت بسبب بخر و موحشہ ہو جاتی ہے **علاجہ** غذائے لطیف کھلائیں
اور اُرز یعنی چاول اور نقوع چاول پلانا کثیر النفع ہے **دیگر** غسل مصطگی کشنیز لعوق کرنا اور ہلانا گہوارہ
میں جلد جلد اور امتلائے معدہ میں خواب سے باز رکھنا اور تعویذات اور کوئی اسم مبارک مریض کے گلے میں ڈالنا
اور عود صلیب پہنانا یا لٹکانا گلے میں مفید ہے اور کھلانا ام طفل کو اطریفل وغیرہ مفید ہے **فصل بست و**
سوم صرع کے بیان میں صرع لغت میں سقوط کو کہتے ہیں۔ اور سقوط لازمہ اس مرض کا ہے اور نام
اس کا قاذونی اور ام الصبیان اور ریح الصبیان بھی ہے بسبب اسکے کہ قاذون اور صبیان لڑکوں کو کہتے
ہیں۔ اور یہ مرض اکثر لڑکوں کو عارض ہوتا ہے سبب اسکا سدہ ناقصہ ہے جو منافذ روح دماغی میں بسبب خلط
سوداوی یا بلغمی ہو جاتا ہے اور فعل حس کو باطل کر دیتا ہے اور کف منہ سے جاری ہو جاتی ہے اور تشنج اور
اضطراب ہو جاتا ہے کبھی تشنج نہیں ہوتا اور کبھی زبان کو متواتر کاٹنے لگتا ہے یہ علامت ضعف دماغ اور
کثرت مادہ کی ہے اور جو صرع بسبب خلط سوداوی ہوتی ہے اسمیں عوارض مالیخولیا ہوتی ہیں اور صرع بلغمی
میں کسل اور کف بہت ہوتی ہیں۔ اور ناک سے پانی جاری ہوتا ہے اور صرع دموی اور صفراوی نادر ہوتی ہے

مگر صفراوی میں نوبت اخذ مرض تھوڑی دیر اور تشنج کم ہوتا ہے مگر کثرت اضطراب اور قلق لازم اسکا ہے اور
کبھی بحالت صرع خون ناک سے جاری ہو جاتا ہے **فائدہ** رنگ اور ذائقہ کف دہن سے غلبہ خلط
غالب معلوم ہو جاتا ہے۔ اور علامت صرع ادنی یہ ہے اگر مادہ دماغ میں ہو ہمیشہ دوار کا ہونا اور
اختلاج شفتین اور نقصان عقل وحواس اور زرد ہو جانا منہ کا اور سختی حرکات کی عند النوبت یہ علامتیں
عند البقراط متعسر العلاج ہیں اگر مادہ کسی اور عضو میں ہو مثل معدہ یدین طحال رجلین خصیتین مراق
اور ان سے ابخرات فاسد پیدا ہو کر صرع ہو جاوے علامت ہر واحد کی یہ ہے مشارکت معدہ میں
اختلاج فم معدہ ہو جاتا ہے اور حالت مریض مثل صاحب خناق ہوتی ہے اور بول براز جلد جلد آتا ہے
اور ابتدا میں چیخ مارتا ہے اس حالت میں قے مفید اور تخمہ ہو جانا مضر ہے اور جو صرع بمشارکت یدین
ہو اسمیں رنگ فاسد اور چشم کشادہ پر اشک رہتے ہیں اور صرع مشارکی رحم عند الحمل عارض ہوتی ہے
اور بعد وضع جاتی رہتی ہے **علاج** بمرتبہ تنقیہ اخلاط کرنا اور مدرات پلانا اور صرع بلغمی میں بعد المنضج
مادہ ایارج فیقرا صبر غاریقون سیالوس وغیرہ سے تنقیہ کرنا بعد میں برائے تنقیہ دماغ حب ایارج
حب اسطمخیقون حب صبر حب قوقایا حب اسطوخودوس حب اسحاق حب اسکندر حب غاریقون ایارج
برس ایارج لوغاذیا انمیں سے جو موجود ہو دینا اور غرغرہ مطبوخ زوفا اور خردل اور عسل سے کرنا سود مند ہے
اور بعض صاحبان اور حجامت ساقین خصوصاً بایام ربیع اقسام صرع کو مفید ہے **فائدہ** جالینوس نے بخلاف
حکمائے دیگر مرض صرع میں واسطے کھولنے فصد ہاتھ کے ممانعت کی ہے بہر حال تقویت دماغ کریں اور
باندھنا یا مجروح یا داغ دینا عضو مشارک کا اور فراہم کرنا دست و پائی مریض غایت مفید ہے اور اگر
ایک مثقال استخوان انسان جلا کر ہموزن شکر ملا کر چالیس روز تک استعمال کریں غایت مجرب ہے۔
مجربات مشہورہ ثابت ہے کہ معجون نجاح اور زیادہ اس سے تریاق اربعہ اور اولی اس
سے تریاق ثمانیہ اور عود صلیب شرباً و تعلیقاً و نفوخاً خصوصاً برائے اطفال کثیر النفع ہیں **از مجربات**
بعد یاس خرابق پینا اسکندر نے لکھا ہے صبر مقل ایک ایک جزو محمودہ چہارم جزو لیکر گولیاں بنائیں برائے
اطفال اٹھارہ قیراط اور بالغ کو ایک مثقال کھلانا اور علاج سے مستغنی کرتا ہے **از اسرار مجرب**
عاقرقرحہ دس درم باریک چھانکر دس مثقال سرکہ کہنہ میں ملا کر شہد میں معجون بنائیں دو درم سے تین
درم تک بیس درم پانی گرم ملا کر پلائیں **از مجرب** مطبوخ زوفا تنہا پلانا مفید ہے ہلیلہ زرد بلیلہ
آملہ اسطوخودوس ہر واحد دس جزو عود صلیب پانچ جزو عاقرقرحہ تین جزو ہمراہ شہد یا زبیب
منقی میں معجون بنائیں خوراک نصف مثقال سے ایک مثقال **مجرب** افتیمون عاقرقرحا اسطوخودوس

بسفایج زبیب ملا کر معجون بنائیں مقدار ایک جوز کی قبل نوبت استعمال کریں بلیغ النفع ہے **از مجربات**
داؤد انطاکی اسطوخودوس کشنیز ہر واحد دس جزو سداب سات جزو فاریقون پانچ جزو خاکستر
ناخن حمار چار جزو خون مرغ بیہ مرغ زہرہ گوسفند حجر البقر ہر واحد دو جزو زمرد عنبر ہر واحد نصف جزو
ہمراہ مشک جرے گلاب میں حل ہو معجون بنائیں الکحیقال ہمراہ افتیمون یا آب زبیب کھائیں **از مجربات**
معجون اسود سلیم معجون جنطیانا معجون زبیب معجون سقراط تریاق شیخ و سوطیر بہت مفید ہیں **مجرب**
ملخ جو درخت آک پر ہوتی ہیں قدرے فلفل ملا کر نفوخ کریں **فصل بست و چہارم ام الصبیان**
میں جو مرض کہ اطفال کو عارض ہوتی ہے اس کو ام الصبیان کہتے ہیں سبب اسکا اکثر مادہ صفرا ہوتا
ہے۔ اور بعضے کہتے ہیں کہ بلغم سے بھی ہو جاتی ہے اور تپ بھی اس کو لازم ہوتی ہے اور بعضوں نے لکھا
ہے کہ یہ حالت اخیر صرع کی ہے اس واسطے کہ اسمیں کف نہیں ہوتی **علاجہ** مثل صرع علاج کریں اور طبیعت
کو ملین کرنا فلوس خیار شنبر سے اور اصلاح شیر مرضعہ اور کرنا حجامت مع الشرط پس گوش نافع ہے اگر حرارت
زیادہ ہو پارچہ کو لت کر کے سر پر رکھنا **از مجربات** شربت لیموں ہمراہ عرق گاؤزبان اور اصل السوس
اور سونگھنا سداب کا اور زیر بالین مریض رکھنا علاج کافی ہے۔ **از مجربات** جدوار نصف ماشہ شیر
مرضعہ میں ملا کر پلانا **دیگر** مہرہ مرجان آگ میں سرخ کر کے مابین حاجبین داغ دینا کامل علاج ہے **مجرب**
آب سیب تین رطل عناب ایک رطل کو پہلے مطبوخ کریں بعد میں جو مقشر چہارم حصہ عناب ملا کر شکر میں شربت
بنائیں اور بقدر مناسب استعمال کرائیں **از مجربات** صعتر جند بید ستر زیرہ سے وجور کرنا سریع النفع ہے
اور اکثر بلا علاج ایام بلوغت تک خود بخود جاتی رہتی ہے اور اکثر بسبب متواتر آنے نوبت کے نوبت
بہلاکت پہنچتی ہے حتے الامکان صبیان کو آواز طبل چپا جہور عد اور گرمی اور سردی مفرط اور شورو غلی
سے محفوظ رکھیں **قول بقراط** ہے اگر سر میں صاحب مرض کے قرح ہو جائے یا آب بینی ناک سے بکثرت
جاری ہو نفع ہو جاتا ہے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ حب الشفاء اور حافظ الصحت عورت شیر دہندہ کو دینا
اور تعویذات وغیرہ گلو میں طفل میں باندھنا مفید ہو اور کبھی ام الصبیان بسبب اثر جن لڑکوں کو عارض
ہوتی ہے علامت اسکی یہ ہے کہ نبض سریع با صحت بعد انقضائے نوبت ہوگی **فائدہ ضروری**
اگر صرع اور ام الصبیان متواتر عارض ہوں اور نوبت انکی دیر تک رہے ہاتھ پاؤں کو باندھیں اور محجمہ انکے پر
لگائیں اور خردل باریک سے ولک کریں اور کان اور ناک کو جند بید ستر سے ملیں **دیگر** رازیانج انیسوں
زیرہ کرمانی جوش دیکر وجور کرنا **قول اسکندر** تکمید سر سے فوراً افاقہ ہو جاتا ہے اگر تشنج ہو مالش کرنا
آب یا روغن نیمگرم سے مفید ہے **قول علی بن زین** کہ مرض ایک ورود عسر العلاج ہے تا وقتیکہ

عین نوبت میں عاقر ہو جائے حلوس کیا جائے خلاصی غیر ممکن ہے۔ **قول داؤد انطاکی** یہ مرض قبل نکلنے موئے زہار
جاتا رہتا ہے اور بعد نکل آنے کے پچیس برس تک کی عمر میں متعسر العلاج اور بعد پچیس برس کے متعذر العلاج ہے
قول خضر ابن علی مؤلف شفاء الاسقام یہ مرض ہر سن میں قابل علاج ہے اور یہ بھی اس نے لکھا ہے
کہ جب گرمی بدن کی جاتی رہے اور مریض مثل میت کے بے حس ہو جاوے اور تمام اعضاء میں تشنج ہو خلاصی
نہیں ہوتی۔ **قول زکریا رازی** یہ ہے کہ جب حالت بلوغ پہنچے اور منی اور لعوظ اور زہد ہو پھر علاج
مشکل ہے مؤلف نے قید زہد سے تعجب کیا کیونکہ کوئی مصروع خالی از زہد نہیں ہوتی **فائدہ** جالینوس نے
لکھا ہے کہ صرع سے اکثر فالج ہو جاتا ہے اور قول روفس یہ ہے کہ اگر دن مصروع پر ظہور مرض کا ہو دلیل
نجات مرض سے ہے **فائدہ** اکثر صرع سے مالیخولیا ہو جاتا ہے اور مالیخولیا سے صرع ہو جاتی ہے اور بعد ظہور
نقرس یا دوالی صرع جاتی رہتی ہے **مضرات صرع** دیکھنا اشیاء متحرک اور آب جاری اور بدبودار اشیاء کا
سونگھنا اور دیکھنا اشیاء چمکدار یا بلندی سے جانب پستی دیکھنا اور ہوا تند اور بھگانا تند اور تیز اسپ غیر ہم
کو بحالت سواری اور حالت نوم میں دفعۃً بیدار کر دینا اور گرمی اور سردی سخت اور غم اور بے خوابی اور غضب
اور کھانا اشیاء مبخرات خصوصاً فطر اور گوشت گوسفند اور کھانا جگر بز بالخاصیت محرک صرع ہے **فصل**
بست و پنجم نزلہ اور زکام میں فضول دماغی اگر جانب حلق گریں اس کو نزلہ اگر براہ بینی خارج ہوں
اس کو زکام کہتے ہیں نزلہ بہ نسبت زکام ردی ہے کیونکہ اسمیں خوف سل اور فساد معدہ ہو جانے کا ہے اگر
انصباب فضلات دماغی خلاف حلق اور بینی ہو اس صورت میں شقیقہ خدر ورم وجہ ورم حنک ورد وندان درد
گوش ذات الصدر وجع مفاصل ذات الجنب ہو جانیکا خوف ہے اگر رطوبت رقیق یا سوزش سرخ یا زرد رنگ
ہو علامت حرارت کی ہے والا برودت کی ہے اور کثرت نزلہ یا زکام باعث امیت جذام اور طحال ہے اگر خلط
تیز ہو اسمیں خوف حدوث سل یا مالیخولیا کا ہے اور جلد جلد زکام ہو جانے سے دماغ ضعیف ہو جاتا ہے اور ہونا زکام
کا امراض صدر یا امراض اضلاع میں خوفناک ہے علی الخصوص جس زکام میں عطسہ بکثرت آویں علاج جہاں اولاً
تنقیہ خلط غالب کریں بعد میں تدبیر منع بخارات جو جانب دماغ صاعد ہوں اور تقویت دماغ اور معدہ کرنا اور کم
کھانا کم پینا اور جاگنا اور سر کو ہمیشہ ڈھکا رکھنا گو بسبب حرارت ہو نافع ہے اور چت سونا مطلقاً منع ہے
بردالساعت برائے زکام آب گرم سے نطول کرنا اور منہ پہ ڈالنا یا ناک میں لینا **مجرب** شونیز
بقلو کو گرم گرم سونگھنا یا کماد کرنا زکام بارد میں مفید ہے **ایضاً مجرب** سندروس فقط یا شکر ملا کر سعوط کرنا
دیگر حصی اللوبان صعود شدہ مجرب ہے اور سونگھنا نرگس کا فوراً آرام دیتا ہے **مجرب برائے نزلہ** اطریفل کا
ہمیشہ کھانا اور تمام اطریفلات زکام کو بھی نافع ہیں **اطریفل مجرب** مقوی دماغ **صفت** ہلیلہ سیاہ بلیلہ زرد

بلیلہ آملہ ہر واحد ایک جزو ہلیلہ کابلی دو جزو روغن گاؤ میں ملا کر شکر ہموزن ہمہ ادویہ یا شہد ہموزن یا نصف وزن
میں معجون بنائیں **تریاق النزلہ** اسطوخودوس پانچ جزو گلسرخ گاؤزبان حب الآس کشنیز ہر واحد دس
جزو تخم کاہو بیس جزو تخم تنج پوست خشخاش ہر واحد تیس جزو خشخاش سفید چالیس جزو ان تمام اجزا کو پکا کر
الحسو میں جزو شکر میں قوام کریں بعد اسکے درد احمر کشنیز رب السوس نشاستہ کتیرا امر صعاف صمغ عربی ہر واحد
پانچ جزو لیکر اسمیں داخل کریں خوراک دو یا تین مثقال **از مجربات** برائے زکام کہ بہت جلد نافع ہوتا ہے
جو دو اوقیہ گلقند بنفشہ مربے ہر واحد ایک اوقیہ اصل السوس خشخاش پرسیاوشان ہر واحد نصف اوقیہ سبکو پکا کر
شربت انار ملا کر استعمال کریں اور درد اور بنفشہ واسطے تنقیہ دماغ غایت مفید ہیں **مجرب** حج الکیسا حقیق برائے
زکام گرم موسم گرم میں نافع ہوتا ہے ادویہ باردہ جگر پر طلا کرنا خصوص عرق کاسنی وغیرہ نہایت مفید ہے
مجرب برائے زکام سوداوی انجیر عناب سپستان یا حریرہ جسمیں نشاستہ شکر روغن بادام ہو پلانا مفید ہے
شربت فریاد رس واسطے نزلہ اور سعال مجرب ہے گاؤزبان صندل عود صلیب پرسیاوشان خشخاش ہر واحد
ساڑھے تین درم اصل السوس رازیانج تخم خطمی گلسرخ ہر واحد پنجنیم مثقال زبیب منقی بارہ عدد پوست خشخاش
تین عدد بدستور تیار کریں حب **مجرب** برائے زکام و نزلہ جند بیدستر زعفران ہر واحد ایک مثقال رب السوس
دو مثقال انیسون دارچینی ہر واحد تین مثقال صمغ چار مثقال کتیرا نشاستہ ہر واحد پانچ مثقال سبکو ملا کر
گولیاں بنائیں دو حب یا تین حب کھائیں **لزوق مجرب** برائے نزلہ صفت سرطان خشک کلونجی خشک
وسط مریض بعد کرنے حلق کے طلا کریں اگر مادہ بارد ہو زردی بیضہ ملائیں اور حرارت میں سفیدی ملا کر
چند مرتبہ لگانا بہت مفید ہے **تریاق نزلہ** برائے نزلہ و زکام متقرح و درد چشم و نار فارسی مفید ہے صفت
سلیمانی بارہ درم جوز القی میں ڈالکر دو رطل شیر میں تین مرتبہ طبخ دویں بعد اسکے اطریفل اٹھارہ درم تین
تین مرتبہ پکا دیں بعد اسکے ماء القرع میں تین مرتبہ پکا کر ہمراہ دارچینی قرنفل فلفل کات ہر واحد ایک
مثقال میں خوب باریک کرکے ملا دیں اور سات مرتبہ ایک ایک قیراط لقمہ مرغن کے کھائیں اور غذا روٹی بلا
نمک اور روغن بکثرت کھائیں اگر شدہ منخرین مانع آمد برآمد نفس با شمومات ہو نک اور جادرس او شونیز سے
تکمید کریں اگر حرارت ہو صبر سکر و صندل سے تجمیر کرنا اور بارد میں مشک سعد روس عود کندر و قسط
سعد بخوراً نافع ہے اگر نزلہ متقرح ہو مازو کو سرکہ میں پیس کر لگانا برگ جلیبی کو حقہ میں رکھکر پینا سات روز
میں قرح کو مندمل کرتا ہے **از مجربات** برائے نزلہ و زکام متقرح زنجبیل اصل السوس حب السفرجل کاکڑا
سنگی ہر واحد ایک مثقال پوست خشخاش نصف مثقال تخم خشخاش تین درم سکر چہار تولہ سب کو طبخ
دے کر پلائیں اگر قرح انف میں ہو بیس روز تک متواتر پینا نہایت مفید ہے **ایضاً** کات سفید دو

شکر مساوی الوزن سپکر بعوض خ کرنا مل قروح ہے **ایضاً** ما میران چہار قیراط فلفل آٹھ قیراط چالیس روز تک
استعمال کریں اور ردی بلا نمک مرغن ہمیشہ کھایا کریں **ایضاً** تریاق الجرہ حب افربخی میں تحریر ہوگا مفید ہے
تعلیم علاج کلیہ جمیع اقسام زکام حار ہو یا بارد ہو یہ ہے اگر زکام حار ہے بغرض نضج مادہ آش جو
جسمیں عناب سپستان بنفشہ تخم خشخاش پختہ ہوں کھلائیں اور بعد تین روز کے تنقیہ کریں اور زکام سرد میں
تکمید اور تسخین کرنا ادویات گرم اور رہا رچہ ٹے گرم سے اور برائے تفتیح مسام اور نضج فضول حمام کریں اور
لادن عود قسط شونیز سر کہ میں تر کر کے جلائیں اور اسکا بخور کریں غایت مفتح اور مسخن ہے **فائدہ** عطوسات
جسے چھینکیں آویں ابتداء زکام میں استعمال کرنا مضر اور بعد میں مفید ہے **فائدہ** موجز میں لکھا ہے کہ علاج
نزلہ چہار سور پر منحصر ہے اوّل نقصان مادہ یعنے اگر نزلہ حار ہو فصد کریں اور بارد میں استفراغ خلط موجبہ
پر ضرور ہے دوم بمقابلہ سبب فاعل علاج کریں یعنے اگر نزلہ حار ہو مبردات مثل شربت عناب شربت بنفشہ
پلائیں اور غذا بارد رطب مثل کدو اسفاناخیہ و ماء الشعیر ہمراہ روغن بادام کہلائیں اور اگر نزلہ بارد ہو مسخنات
مثل مطبوخ اصل السوس و پر سیاؤشان و بیخ بادیان اور غذا حار مثل نخود آب اور گوشت دراج کھلائیں۔
سوم قطع سیلان مادہ اگر حار ہو مثل شربت خشخاش اور ماء الشعیر اور بارد میں مغلی حلوا اور مضمضہ مطبوخ خشخاش
و درس عناب وغیرہ چہارم تبدیل مادہ یعنے حار میں شربت خشخاش وغیرہ پلا کر مادہ کو غلیظ کریں اور نزلہ بارد میں
ملطفات مثل شربت زوفا وغیرہ پلائیں پنجم امالہ مادہ بجہت مخالف کریں جسطرح اسطے اجرائے نزلہ سطرف حقنے
دیئیں کہ نزلہ جانب حلق یا ریہ منصب ہو ششم تقدم بالحفظ کریں یعنے مرض بسبب اسکے متولد ہو جسطرح اکثر اوقات زکام
میں انف میں خشم اور قروح ہو جاتے ہیں یا سعال اور قرحہ ریہ ہو جاتا ہے اور دوسعوطہ وار شیشعان و ق الکثیر شگوفہ
وفلی قاقلہ گلسرخ۔ اور واضح ہو کہ گرسنہ اور تشنہ رہنا اور جاگنا زکام میں کامل علاج ہے اور ہوائی سرد آب سرد
اور کل روغنات اور خواب روزا اور تیل سر میں ڈالنے سے احتراز چاہئے اور واسطے **زکام اطفال** علاج ضعف
کفایت کرتا ہے احتیاطاً آب گرم سے لڑکوں کو نطول کرنا اور زبان کو عسل سے ملنا اور سر کو پوشیدہ رکھنا مفید
ہے **عطاس** کبھی اطفال کو بسبب ورم دماغ کثرت سے چھینکیں آتی ہیں **علاج** جو سرسام گرم میں لکھا گیا
مفید ہے اور غذا بیت سرد لگانا اور بحالت سخت زعفران اور سکر یلا کو بخور کرنا نہایت سود مند ہے **موالع عطس**
سعوط روغن گل اور ڈالنا روغن گرم کان میں اور ملنا کان اور ناک اور دست و پا اور چینا شور بائے حار اور
نطول بارد حار اور محفوظ رہنا دخان اور غبار سے

باب دوم امراض چشم کے بیان میں

آنکھ سات طبقہ اور تین رطوبت سے مرکب ہے طبقہ اوّل ملتحمہ دوم قرنیہ سوم عنبیہ بعد اسکے رطوبت بیضیہ چہارم
عنکبوتیہ بعد اسکے رطوبت جلیدیہ بعد اسکے رطوبت زجاجیہ پنجم شبکیہ ششم مشیمہ ہفتم صلبیہ **طبقہ**

صلبیہ اطراف غشاء صلب دماغ سے شروع ہوتا ہے اکثر التوا اور ورم اور یبوست اس طبقہ میں لاحق ہوتا ہے
طبقہ مشیمیہ اطراف غشاء رقیق دماغی اور ورود ہ اور شرائین سے مرکب ہے اور طبقہ شبکیہ پر مثل مشیمہ جنین لپٹا ہوا ہے
اکثر امراض دموی اسمیں پیدا ہوتے ہیں اور عند الفساد رطوبت جلیدیہ اسمیں بھی فساد ہو جاتا ہے **طبقہ شبکیہ**
یہ اطراف عصب مجوفہ سے شروع ہوا ہے اور رطوبت جلیدیہ اور رطوبت بیضیہ پر مثل شبکہ پیچیدہ ہے امراض چشم
میں کوئی علت صعب تر علت طبقہ مذکور سے نہیں ہے وجہ یہ ہے کہ اول قوت دوا کا اس مقام پر پہنچنا
مشکل ہے دوم یہ طبقہ ذکی الحس اور اسمیں رگیں اور شرائین بکثرت ہیں اسی باعث سوادھی اسمیں زیادہ
گرتا ہے **رطوبت زجاجیہ** یہ رطوبت صاف غلیظ القوام سفید رنگ ہے اور قدرے سرخی مثل آبگینہ
ہے اسی باعث اسکو زجاجیہ کہتے ہیں اور نصف مؤخر جلیدیہ پر محیط ہے **رطوبت جلیدیہ** صاف
اور منجمد مثل برف کے ہے اسی سبب اس کو جلیدیہ کہتے ہیں اور اشرف اعضاء چشم ہے کیونکہ تعلق بصارت
حقیقی اسی رطوبت میں ہے **طبقہ عنکبوتیہ** یہ طبقہ مثل بافت عنکبوت غایت رقیق کنارہ شبکیہ
سے شروع ہے اور شاخیں باریک طبقہ مشیمہ اس طبقہ میں ملی ہیں **رطوبت بیضیہ** یہ رطوبت مثل
سفیدی بیضہ ہے اور محافظ رطوبت جلیدیہ ہے کہ اذیت روشنی قوی اور ہوا گرم سے اس کو محفوظ رکھے
طبقہ عنبیہ یہ طبقہ غلیظ الجرم ہے اور واسطے نفوذ نور درمیان اس طبقہ کے مقابل جلیدیہ ایک سوراخ
مثل ثقبہ انگور واقع ہے رنگ طبعی اسکا جالینوس نے آسمانی اور ارسطو نے سیاہ لکھا ہے پانچ مرض اس
طبقہ میں ہوتے ہیں قرحہ امتلا زوال اتساع ضیق **طبقہ قرنیہ** یہ طبقہ اطراف صلبیہ سے شروع ہوا ہے۔
بغایت صاف شفاف مثل شاخ سفید ہے دوسری وجہ قرنیہ کہنے کی یہ ہے کہ جسطرح شاخ تو بر تو ہوتی ہے
اسطرح اس طبقہ میں چہار تو ہیں کہ اگر ایک کو نقصان پہنچے بسلامتی بعض تو ما اجزائے چشم محفوظ رہیں اور یہ امراض
مختص باین طبقہ ہیں نتو شقاق قرحہ بیاض سرطان بثرہ کمون مدہ **طبقہ ملتحمہ** یہ طبقہ ایک حجاب غضروفی
سخت شفاف غلیظ الجرم ہے اور سب اخلاط عضلہ مقلہ چشم کو متحرک رکھتا ہے شاخہائی صلب بالائی تحت اور
زیر پوست سر میں وہاں سے شروع ہو کر بجملہ اجزا چشم پر سوائے قرنیہ محیط ہے یہ مرض مختص باین طبقہ ہیں رمد
طرفہ ظفرہ سبل انتفاخ اور امراض چشم بہت ہیں مشکل تشخیص انکی ہوتی ہے ومیاطی نے پانچ ہزار مرض
آنکھ کی شمار کی ہیں ہم بطور مختصر اور مروج کو لکھتے ہیں۔ اور ظاہر ہے کہ یہ عضو تمام اعضاء میں شریف ہے اور
جسنے کان کو آنکھ سے افضل لکھا ہے تحکم کیا ہے علامت حرارت چشم سریع الحرکت اور سرخ اور سوزش
آنکھ میں معلوم ہونا علامت رطوبت کثرت سے رمص یعنے میل اور اشک کا آنا اور علامت یبوست
اور برودت برخلاف اسکے ہیں اور نفع یاب ہونا اشیاء منافی سے اور معلوم کرنا لمس سے حال حرارت و برودت

یہ بھی دلایل تشخیص مزاج چشم ہیں دموی میں سُرخی آنکھ اور انتفاخ رگوں کی ہوجاتا ہے اور صفراوی میں سُرخی
مایل بہ زردی اور سوزش اور رقیق آنا آنسو کا اور بلغمی میں تہیج یعنے موٹا اور ملنا پلکوں کا اور کمی درد
کی اور سوداوی میں سیاہی آنکھ اور کمی درد اور زیادتی ثقل مگر ثقل دموی میں بھی ہوتا ہے **فائدہ**
امراض چشم بسبب شرکت دماغ یا بسبب شرکت معدہ ہوتے ہیں شرکت ثانی میں خلل دماغ اور درد سر ہوتا
ہے اور معدہ میں بحالت سیری اور گرسنگی تفاوت مرض میں معلوم ہوتی ہے اگر منجملہ اسباب مذکورہ کوئی
نہ پایا جاوے تو صرف مرض بسبب سوء مزاج آنکھ کے ہوگا لغلیم قبل تنقیہ استعمال کحل ممنوع ہے **فایدہ**
عمدہ مزاج حار کو سرمہ حار دن میں یا رات میں لگانا چاہئے - اور مزاج بارد کو سُرمہ بارد نصف روز
میں استعمال کرنا مفید ہوتا ہے اور سرمہ حار کو اخیر روز میں اور جس سُرمہ میں از قسم معدنیات ہوں اسکو لگاکر
فوراً خواب کرنا نہ چاہئے اسمیں خوف جم جانے رسوب کا طبقات چشم میں ہے اگر خالص سُرمہ ہو مضائقہ نہیں بلکہ
از روئے حدیث نبوی صلعم نہایت مفید اور مسنون ہے اگر نزول آب یا سبل یا بیاض ہو چت لگاکر لگائیں اگر مرض
اسفل چشم میں ہو بیٹھکر اگر جفن میں ہو جھک کر لگانا سُرمہ کا مفید ہوتا ہے **مضرات چشم** جو چیزیں کہ فم معدہ کو
مضر ہیں آنکھ کو بھی مضر ہوتی ہیں اور جملہ مبخرات اور مضعف دماغ اور کثرت استفراغات خصوصاً فصد اور
قبض دائمی اور دخان اور غبار آمد ہوا گرم ہوا سرد بافراط امتلاء اور خواب بحالت امتلا کثرت خواب
و کثرت بیداری اور کثرت سے دیکھنا جانب کسی شئے کے بلا پلک مارنے کے اور جملہ مسکرات اور رونا اور نظر رکھنا
اشیاء چمکدار پر مثل برق و تلوار صیقل اور دیکھنا آفتاب بحالت کسوف اور دیکھنا برف اور خطوط باریک مگر
دیکھنا خطوط باریک بعض اوقات مضائقہ نہیں کہ یہ ریاضت چشم ہے اور ہمیشہ کتابت کرنا اور نقوش کھینچنا
خصوص بعد نماز عصر اور بعد فصد اور کثرت سے جماع کرنا بعد خواب طویل کے اور طعام نمکین اور ترش اور
سیب ترش اور شبت یعنے سویا اور عدس باقلی گوشت بکری چت سونا خصوص زیر آسمان **نافعات**
چشم استفراغ معتدل تنقیہ دماغ مقویات دماغ اور اشیاء مانع تبخیر اور اطریفلات اور مربائے ہلیلہ مربائے آملہ اور
بکثرت کھانا شلجم کا اور بوقت شب لگانا سرمہ بفحوائے حدیث نبوی اور کحل لولو اور مرجان اور اقلیمیا روضب حفران
حضض سکہ ابرہ شیخ محرق ماہیران جسد مدبر قیصر اور کھولنا آنکھ کا آب سرد شیریں میں اور سونگھنا مشک کا سرما
میں اور عنبر ایام گرما میں اور دیکھنا زمرد سبز اور لوتھہ سبز اور ہر چیز سبز سلائی سونے کی نافعات چشم ہیں اور
واتحیبنی کنندر سلیخہ قرنفل یہ کحلاً دشربا نافع ہیں **راقم الحروف** اور چند فوائد بغرض فایدہ عام ہر مقام
میں ارقام کرتا ہے **فایدہ** امراض عین چہار طرح سے لاحق ہوتی ہیں اول یہ کہ سوء مزاج ساذج لاحق ہو
دوم سوء مزاج مادی ہو سوم تفرق اتصال مثل جراحت و آماس وغیرہ ہوجاوے چہارم ہیئت ترکیب

Scanned with CamScanner

اجزائے جسم میں فتور ہوجاوے مثل احول یا جحوظ ہوجانا پس علاج چشم بھی چار طرح سے کیا جاتا ہے یعنی سوء مزاج
ساذج میں ادویہ مبدل مزاج جو ضد سوء مزاج ساذج ہوں استعمال کریں اور سوء مزاج مادی میں تنقیہ مادہ
سات طرح ہوتا ہے اول تقلیل اکل و شرب میں دوم تنقیہ بفصد سوم مسہل چہارم مادہ کو براہ بینی خارج کرنا پنجم
فصد گوشہ چشم ششم ادویہ مدمع جس سے مادہ براہ اشک خارج ہو ہفتم اگر مادہ چشم میں اور کسی عضو سے آتا ہو
پہلے اُس عضو کو مادہ سے پاک کریں پھر علاج چشم میں مصروف ہوں اور واضح ہو کہ جو دوا مستعمل بامراض چشم
ہیں بعضے انہیں سے صموغ یا عصارات یا تخم یا ثمر یا برگ یا شگوفہ ہیں یا از قسم معدنیات و حجریات ہیں
اگر صمغ ہوں مثل کتیرا و صمغ عربی وغیرہ انکو پہلے ہاتھ سے شکستہ کرکے پانی میں تر کریں اور خوب نچوڑیں اور
آب افشردہ کو استعمال میں لائیں۔ اور عصارات میں احتیاط کریں کہ بروقت نچوڑنے کے کوئی شئے غلیظ نہ
مل جائے اور افیون کو پارچہ پارچہ کرکے صفحہ نحاس پر رکھکر آتش ملائم پر رکھیں کہ سوختہ نہو جائے
پھر پانی میں حل کرکے دوسری دوا انہیں ملائیں اور تخم اور ثمر اور شگوفہ اور برگ کو خوب صاف کریں
کسی طرح آلائش گرد و غبار باقی نہ رہے اور معدنیات کے اجزا ترابیہ یعنی گرد وغیرہ سے پاک کریں اور بعضے معدنیات
مثل رصاص نحاس کو بغیر احراق عمل میں لائیں اور جملہ معدنیات و نباتات اور صدف اور حجر کو جبتک خوب
خوب باریک نہو جاویں استعمال نکریں غرضکہ ادویہ چشم میں سحق بلیغ کرنا مفید ہے اور نیز ادویہ چشم باعتبار قوی
و افعال چند قسم ہیں بعضی بارد و مبدل المزاج ہیں مثل عصارہ عنب الثعلب عصارہ عصی الراعی آب کاہو
آب کاسنی گلاب سفیدی تخم مرغ بعضی سخن مثل فلفل و ج مامیران حلتیت وغیرہ بعضے مجفف ہیں مثل توتیا
و اثمد و اقلیمیا و اسفیداج و رصاص محرق بعضے ملینات ہیں مثل لبن و حکاک باد ام و بیاض بیض و لعاب بہدانہ
و آب صمغ و آب کتیرا بعضے منضجات ہیں مثل عروق و آب حلبہ و کندر و زعفران و سکبینج و مرو جند بیدستر بعضے
محللات ہیں مثل انزروت آب رازیانہ اور بعضے مقرحات ہیں مثل ورد و صبر شیاف مامیثا فیلزہرج شادنج
عصارہ لحیۃ التیس اقاقیا مازو حضض بعضی مجلیات و جالی قروح ہیں مثل قلقطار زنجار نوشادر زاج توبال
نحاس اثمد محرق بعضی مخدرات ہیں مثل عصارہ لفاح خشخاش افیون بعضے مسدد مجاری ہیں مثل نشاستہ
اسرب طین شاموس بعضے مفتح مجاری ہیں مثل حلتیت سکبینج فربیون بعضے قابض کم ہیں مثل شیاف مامیثا
و طراثیث و گلسرخ زعفران سنبل شادنج اور یہ ادویہ اکثر رمد میں استعمال ہوتی ہیں بعضی قابض زیادہ
ہیں مثل حضض و اقاقیا و گلنار و عفص و رمان قابضات کثیر کو ہمراہ ادویہ محد دبصر شامل کرتے ہیں اور
ادویہ مقویہ چشم خواہ از قسم حجریات ہوں مثل مروارید و بسد شادنج مرقیشثا ذہبی اقلیمیا زر یا از قسم
نباتات ہوں مثل مامیران و سادج و زعفران و فلفل و دار فلفل و زنجبیل و دار چینی و حضض و سنبل الطیب

وصبر وغیرہ یا حیوانی ہوں مثل مشک مرارہ وغیرہم حاصل یہ کہ امتزاج ہر یک ادویہ مذکورہ بالا موقوف برراے
طبیب ہے اور ادویہ جالی اور معذر کو قبل از ہفتہ استعمال نکریں **معالجہ چشم بطور کلیہ** عندالمعالجہ چشم اولاً غور اسباب
میں کریں کہ ہمراہ درد چشم آماس بھی ہے یا نہیں ہے اگر ہے تو کس خلط سے ہے اور مادہ صرف دماغ میں ہے یا تمام
جسم میں ہے اگر مادہ موجب تمام بدن میں ہو پہلے استفراغ مادہ کریں بعد اسکے تنقیہ دماغ کریں اگر مادہ در چشم رطوبت
غلیظہ یا مادہ ریحی ہو پہلے تنقیہ عام مسہلات کریں بعد میں باستعمال حب ایارج حب صبر حب قوقایا تنقیہ خاص
دماغ کریں اور بعد تنقیہ چشم کو آب حلبہ اور مترباره سے دھو ڈالیں بعد ادویہ مناسب آنکھ میں ڈالیں
قول جالینوس ہے کہ امراض چشم میں اصلاح دماغ اور استفراغ سودا اور تقلیل غذا کرنا علاج کامل ہے اور ادویہ
مرطب آنکھ کو مضر ہیں اس سبب سے کہ مزاج آنکھ کا گرم و تر ہے **فصل اول ضعف بصر میں** اگر ضعف خلقی یا بسبب
سن رسیدگی ہو لاعلاج ہے اگر بسبب کسی مرض ہو جاوے **علاجہ** تقویت کرنا اور آب گرم سے اجتناب کرنا اور
اشیاء سبز کی جانب نظر رکھنا مفید ہے اگر بسبب سوء مزاج چشم یا دماغ یا معدہ کے ضعف ہو جاوے تعدیل اور
تنقیہ کریں اگر ضعف میں چیزیں قریب معلوم ہوں اور دور کی شئے دیکھنے سے معذور ہو یہ کیفیت بسبب قلت
اور رقت روح اعضاء مذکور میں ہوتی ہے اور اسی باعث پلکیں ملی رہتی ہیں **علاجہ** ترطیب کرنا اگر برعکس
اسکے ہو تو بسبب غلظت روح کے ہے **علاجہ** تنقیہ دماغ اور عشا کریں اور جو چیزیں مقوی بصر مقویات بصر
لکھی جاچکی ہیں انکا کھانا اور لگانا مفید ہے **از مجربات** آملہ کو ہمراہ شکر سفوفاً کھانا اور فلفل اور مُرّے سے
اکتحال کرنا **ایضاً** سعوط طباشیر ہمراہ روغن بنفشہ مقوی بصارت ہے **کحل صحیح** برائے علیلان و صحیحان
نافع اور مجرب ہے صدف پارہ جست قبر سکر توتیا مساوی الوزن کافور مشک بقدر مناسب سرمہ برابر
تمام ادویہ ملا کر کحل بنائیں **کحل دیگر** نقرہ مار دصبر سکہ کافور تخم نیل ہموزن سرمہ مثل کل کے لیکر باریک
کریں اور وقت سحق قدرے مسکہ داخل کریں **برود رمان** انار کو مع شحم اور تخم کوٹکر پانی صاف اسکا قریب
ایک من طبی کہ قریب سیر پختہ کے ہوتا ہے ایکسو درم عسل ملا کر آتش ملائم پر قوام کریں اور ظرف آبگینہ میں رکھ
چھوڑیں عندالضرورت تنہا یا گلاب سے آلودہ کرکے لگائیں نافع ہے **ذرور مامیران** زنجبیل فلفل مامیران
فلفل دار فلفل توتیا کرمانی مغسول صمغ عربی ہموزن لیکر بدستور استعمال کریں ضعف ابصار اور امراض
بارده چشم کو غایت مفید ہے **برود النقاشین** برائے تقویت بصر و جرب و دمعہ چشم غایت مفید ہے
توتیا کرمانی ساذج روسنج ہر واحد ایک جزو صبر دار فلفل ساذج مغسول فلفل ہر واحد نصف جزو سماق
مازو چاکسو انزروت زبد البحر ہر واحد ربع جزو آب انار میں پانچ مرتبہ پرورده کریں اور ہر مرتبہ
آفتاب میں خشک کریں **کحل الجواہر** مقوی و جالی بصر مشہور النفع سرمہ دس جزو توتیا ہندی مرقشیشا ذہبی

مرجان لاجورد مغسول ساذج فیروزج ورق نقرہ ابریشم مقرض کہربا ہر ایک کو قرض بنا لیں زرنیخ طلا ہو تو بال نحاس سانج ہر واحد چہار جزو زعفران تین جزو یاقوت بسد لعل زمرد ورق طلا لولو آرزکی عقیق ہر واحد دو جزو بدستور سرمہ بنائیں

ازمجربات سنبل الطیب اثمد ہر واحد ایک جز دخت ثمر ہلیلہ خمیر میں رکھکر ہر دو کو سوختہ کریں ہر واحد نصف جزو آب کشنیز میں پرورد کرکے استعمال کریں اور کبھی ضعف بصر بسبب دیکھنے جانب اشیاء سفید و براق لاحق ہو جاتا ہے اور اسکو تمور کہتے ہیں علاج ہمیشہ دیکھنا اشیاء آسمانی و سبز رنگ اور عنبر تازہ آنکھ میں ڈالنا اور کبھی ضعف بصر بسبب رہنے مکان تاریک اور جمع ہو جانے بخارات سے جو روشنی میں تحلیل ہو جاتے ہیں ہو جاتا ہے اور کبھی ضعف بسبب تحلیل نور دفعۃً صدمہ روشنی سے ہو جاتا ہے علاج اول مثل عشی اور علاج ثانی مثل تمور کرنا مفید ہے

فصل دوم رمد کے بیان میں

رمد ورم طبقہ ملتحمہ کو کہتے ہیں اگر رمد میں درد شدید یا حمرت ہو حار دموی ہے اور رمد صفراوی میں یہ علامتیں کم ہوتی ہیں مگر درد اور سوزش زیادہ ہوتا ہے اور رمد بلغمی میں ثقل اور چرک اور اشک آنکھ میں زیادہ ہوتا ہے اور رمد سوداوی میں یہ علامات کم ہوتی ہیں مگر یبوست اور سیاہی رنگ چشم لازمہ اسکا ہے اور بعضوں نے لکھا ہے تاوقتیکہ درد و سرخی جفن نہو رمد سوداوی نہیں ہوتی اور رمد بلغمی میں التصاق جفن بحالت خواب ضرور ہوتا ہے اسباب بہت ہیں اول یہ کہ سوء مزاج سانج لاحق ہو یا کسی اہل رمد کیطرف دیکھنے سے ہو جائے دوم یہ کہ بسبب مشارکت جسم یا معدہ یا بسبب نوازل یا کثرت سے اتفاق کھانے تمر اور بادنجان اور بطیخ سے رمد ہو جاتی ہے **قول بقراط** ہے کہ بحران اس مرض کا کبھی باسہال ہوتا ہے اور جسکی آنکھ میں چرک رطب پایا جائے دیر میں علاج پذیر ہے اور یابس جلدی جا رہتا ہے مگر اسمیں خوف ہو جانے قرح کا ہے اگر اہل رمد کو تپ ہو جائے خلاصی ہو جاتی ہے علاج ہم تنقیہ اور تلیین طبیعت ہمیشہ کرنا اور مادہ کو دوسری جانب مائل کرنا اور تدبیر منع بخارات کرنا **ازمجربات** برائے جملہ اقسام رمد گلقند تین درم تمر ہندی بنفشہ ہر واحد پنج درم عناب اسطوخودوس ہر واحد دس درم سب کو طبخ دیکر دس درم خیار شنبر ملاکر استعمال کریں غایت نافع ہے **ایضاً** نقوع اہلیلجات اور کشنیز پینا **ایضاً** شربت ورد و شربت بنفشہ پینا غایت مفید ہے اگر رمد بسبب زیادتی رطوبت ہو صبر منقوع ہمراہ عرق کاسنی پینا لاعدل ہے اور بعد تنقیہ سفیدی بیضہ اور شیر زنان و دختر زائیدہ اور شیاف ابیض اور لعاب بہدانہ ہر ایک کا قطور کرنا مسکن درد ہے **ایضاً** اسپغول و رسیلو فرضماد کرنا بحالت شدت درد بہت مفید ہے **ازمجربات** پھٹکری محرق پارہ بمقدار چھٹے حصہ پھٹکری کے مسکہ گاؤ میں ملاکر جفن پر طلا کرنا ایک ساعت میں مسکن درد ہے **قول جالینوس** ہے کہ بعد تنقیہ کے حجامت سر کرنا عمدہ تدبیر ہے **ذکریا رازی** نے لکھا ہے سفیدی بیضہ اس شیاف میں ملاکر روزانہ لگانا نافع ہے **صفت** اقاقیا نحاس محرق گرم حضض جند بیدستر کندر ہر واحد ایک جزو زعفران چہار درم

جزو ملا کر شیاف بنائیں **دیگر** مطبوخ ورد سے الکحاب خواہ ضماد کرنا بہت نافع ہے اور بعد تنقیہ استعمال اس شیاف سے
ایکروز میں آرام ہوجاتا ہے حضض انزروت مربے دس جزو نشاستہ شکر نبات ہر واحد تین جزو چاکسو ایک جزو
بدستور تیار کریں اور بحالت سختی درد افیون کا پینا یا قطور کرنا خوفناک نہیں مگر زیادتی اس کی قطور میں کرنا نچاہئے
اور شیر زنان دختر زائیدہ بھی مفید ہے **شیاف ورد** برائے درد شدید جو ایک ساعت میں رفع
کرتا ہے ورد پندرہ جزو زعفران آٹھ جزو افیتموں دس جزو سنبل دو جزو صمغ ایک جزو ملا کر بدستور شیاف
بنائیں **ازمجربات** برگ کاسنی کا ضماد کرنا **ضماد عجیب** گوکھرو تازہ فقط یا ہمراہ سویق جو نافع ہے **مجرب**
ثمرات گوشت گوسفند کے پارچہ پارچہ کرکے دونوں ہاتھوں سے اسقدر دبائیں کہ گوشت میں گرمی
آجاوے بعد اسکے فوراً آنکھ اور پیشانی پر ضماد کریں فوراً درد رفع ہوجاتا ہے **مجرب** رصاص سیاہ کو
ہاتھ سے خوب ملیں اسکی چرک کو لعاب دہن میں ملا کر جفن پر طلا کریں اگر رمد کہنہ ہو اور کسی تدبیر سے نجانے
معلوم کریں کہ خلط ردی طبقات چشم میں متولد ہوتے ہیں اسصورت میں توتیا مغسول نشاستہ صمغ عربی اسفیداج
اقلیمیا صبر وغیرہ ادویات سے علاج کرنا شافی مرض ہے **عمل سیاحین** بوقت شب مقعد پر حنا لگانا غایت
مفید ہے **فصل سوم ور دینج کے بیان میں** ور دینج بفتح واؤ وسکون رائے مہملہ وکسر دال مہملہ وسکون
یائے تحتانی وفتح نون وسکون جیم ورم ملتحمہ میں لاحق ہوتا ہے اور یہ حالت ہوجاتی ہے کہ مریض چشم بند نہیں
کرسکتا ہے اور اکثر یہ مرض لڑکوں کو بسبب غلبہ خون ہوجاتا ہے آور انطاکی نے لکھا ہے کہ باقی اخلاط ثلاثہ سے
یہ مرض نہیں ہوتا آور ذکریا رازی نے لکھا ہے کہ صرف بلغم اور سودا سے ہوتا ہے مگر ظاہر حال اس مرض کا
خلاف اس قول کے معلوم ہوتا ہے **علاج** علاج اس کا مثل رمد کریں اور جہاں تک مناسب ہو اخراج
خون بفصد یا بحجامت مع الشرط لیس گوش کریں بعد میں ضماد روادعات یا محللات مفید ہے **مجرب**
انزروت زعفران شیر زنان اور مسکہ ملا کر طلا کرنا **دیگر** افیون ورد زعفران ملا کر لگانا نافع ہے **مجرب**
آب برگ سیب لگانا غایت نفع دیتا ہے **فصل چہارم بیاض میں** یہ مرض لڑکین میں باسانی جاتا
رہتا ہے اور جوانی میں بمشکل علاج پذیر ہے جب بیاض غلیظ ہوجاوے تنقیہ کرنا واجبات سے ہے بعد
تنقیہ الکحاب آب گرم سے بہت استعمال ذرورات مشہورہ نہایت مفید ہوتا ہے **مجرب** اسپغول اور شکر
ہموزن پیسکر لگانا **ایضاً** لب بیہدانہ اور قطن اور سکر ہموزن لگانا **ایضاً** سکر جو چھتہ زنبور سے نکلتی ہے
اس کا لگانا بہت مفید ہے **ازمجربات اسرار مکتومہ** عرق پیاز سفید عرق مولی شہد ہر سہ کو ملائم
پکاکر ہمراہ عرق صعتر پلائیں اگر محرور مزاج ہو بجائے عرق صعتر ہمراہ گلاب یا لبن النسا پلانا مفید ہوتا ہے
از ذخائر مجرب بول طفل خون مرغ خون ہدہد ہر سہ کو پکائیں جب غلیظ ہوجاویں استعمال کریں **مجرب**

نمک محرق اور مروارید کو باریک کرکے لگائیں **ایضاً** پھٹکری و نمک حجری ہموزن دونوں کو پیسکر لگائیں **ایضاً**
خون شہپیر مرغ لگانا نافع بغایت سود مند ہے **از مجربات** کثیر النفع متفق علیہ لقوع آملہ کو پکائیں جب غلیظ ہو جاوے
استعمال میں لائیں **ایضاً** لولو مرجان محرق انزروت سکر ہموزن لیکر استعمال کریں **ایضاً** پوست بیضہ مدبر
باریک چھانکر شہد ملاکر لگائیں **از مجربات** زنجبیل پھٹکری نمک کوہی ہموزن لیکر دن میں تین مرتبہ لگائیں **ایضاً**
دو تخم فرنگی تنہا لگانا نافع بغایت ہے **ایضاً** پس افگندہ چمگادڑ پوست بیضہ کلس شدہ شکر شہد ہموزن ملاکر
پکائیں **مجربات عجیب** مرض زمن بیاض میں بلا اذیت نفع دیتا ہے نمک بول طفل میں پکاکر جمالیں
من بعد اسمیں زعفران اور مشک اور مرارہ شتر مادہ ملاکر لگائیں اگر بیاض رقیق ہو نمک اور شکر کو چباکر زبان
سے بیاض پر ملیں **قول ثابت** ہے کہ قصب کو باریک بطور سفوف کرکے استعمال کرنا بلیغ النفع ہے اور کوئی دوا
اسکے نفع کو مرض بیاض میں اس سے زیادہ نہیں ہے **فصل پنجم عشی میں** عشی شبکوری کو کہتے ہیں اس
میں ضعف بصر ہو جاتا ہے اور رات کو نظر نہیں آتا سبب اسکا بخارات غلیظہ ہیں جو معدہ سے سعود کرتے ہیں
علاجہ فصد اور اسہال اور حجامت ساقین کرنا بعد میں جگر میش کھانا اور منہ رکھنا بخارات مطبوخہ پر اور
بطور سرمہ لگانا آب فلفل دار فلفل زنجبیل درج آنکھ میں مجرب ہے **مجرب** فلفلان ہموزن لگانا نافع ہے **از
مجربات** جوا ایک وزن میں واسطے عشی کے مفید ہے کندش ایک دانگ کو روغن بنفشہ میں ملاکر سعوط کرنا
مجرب جو اکسیر اعظم نفع دیتا ہے مرارہ گرگ آنکھ میں لگانا **فصل ششم جہر میں** جہر بفتح جیم وہائے دراصل
بہ ضد عشی کی ہے اس مرض میں دنکو نظر نہیں آتا ہے سبب اسکا یہ ہے کہ روح باصرہ بسبب حرارت وغیرہ
کے رقیق ہو جاتی ہے اور یہ مرض بموسم گرما اکثر مردمان گربہ چشم کو ہو جاتا ہے وجہ یہ ہے کہ گربہ چشم نور قمر میں
بصارت زیادہ رکھتی ہے جسطرح سیاہ چشم روشنی آفتاب میں قوی البصر ہوتی ہے جو جہر کہ خلقی ہو یا کسی فصل
میں متغیر نہو بلکہ موسم شتا زیادہ ہو جاوے علاج پذیر نہیں ہے **علاج** تقویت دماغ کرنا اور مبردات
جو صداع حار اور سرسام حار میں مفید ہیں استعمال کرانا اور خطمی بابونہ بنفشہ سے انکباب کرنا اور روغن گل
اور گلاب سرکہ سے لخلخہ بناکر سونگھنا اور روغن بادام سے ترطیب سر کرنا یا اسکا سعوط لینا اور خون کبوتر
سفید کا قطور کرنا اور شربت خشخاش پینا مفید ہیں **فصل ہفتم خیالات میں** خیالات میں اشکال متلون
معلوم ہوتے ہیں اگر سبب وقوع خیالات بخارات معدہ ہیں بحالت سیری اور تخمہ زیادہ معلوم ہونگے اگر بخارات
دماغ سے اترتے ہیں یا طبقات چشم میں ثابت ہیں اور کبھی زیادہ اور کبھی کم ہو جاتے ہیں یہ علامت نزول آب
کی ہے خاصۃً مختلف نہوں اور ایک ہی آنکھ میں زیادہ معلوم ہوں اور جب تین مہینے گذر جائیں اور آنکھ
مکدر نہو یا پانچ مہینے گذریں اور بصارت زائل نہو نزول آب متفق علیہ نہیں ہے اور جس رنگ کے خیالات معلوم ہوں

علامت غلبۂ سوداوی خلط کی ہے **علاج** تنقیہ دماغ و معدہ کریں بعد میں برائے منع بخارات استعمال اطریفلات غایت
مفید ہے **از مجربات** برائے بخارات صاعدہ معدہ تربد سنا زرشک شبرم ہر واحد ایکجزو تخم کرفس کاسنی خشخاش شاہترہ
ہر واحد نصف جزو مصطگی چہارم سبکو ملاکر ہمراہ شکر خلط سوداوی میں اور ہمراہ عسل بلغمی میں اور ہمراہ شربت
بنفشہ صفراوی میں پلانا نہایت سودمند ہو **مجرب ہے** برائے بخارات مابعد جو دماغ سے پہنچے آدمی سنا زبیب تخم کرفس
ہر واحد دس درم مرزنجوش پانچدرم افسنتین درم بدستور ملاکر استعمال کریں **شراب الخیال** برائے
خیال و نزول ماء و تقویت دماغ وغیرہ المشہور بشراب الخیال صفت کشری تین جزو عناب بہی بنفشہ لغنغ تمر ہندی
سنا ہر واحد بیس جزو سپستان شبرم اصل السوس تربد ہر واحد پندرہ جزو افتیمون اسطوخودوس کشنیز بابس ہر واحد
دس جزو اگر غلبہ صفرا ہو بجائے افتیمون و اسطوخودوس ورد اور خطمی ملائیں اگر غلبہ بلغم ہو بجائے ورد اور خطمی تربد
مرزنجوش کشنیز نصف وزن شامل کریں اور مصطگی تخم کرفس خشخاش شاہترہ شیر مقشر ہر واحد تین جزو ورق آس
تین جزو سبکو ملاکر پکائیں محرور مزاج کو دس جزو لب خیار شنبر ملاکر پلائیں اور بلغمی مزاج کو دو جزو غاریقون
پلائیں اور سوداوی مزاج کو حجر ارمنی اور لاجورد ہر واحد ایکجزو ملاکر پلائیں اگر مثل جہادوبہ شہد یا شکر
ملاکر قوام کریں عند الحاجت غایت نفع کرتا ہے **فصل ہشتم نزول الماء میں** نزول الماء ایک رطوبت غریب ہے
جو ثقبہ عنبیہ میں جم جاتی ہے اسی باعث مجری نور کہ عبارت خروج شعاع اور دخول اشباح سے ہے بند ہوجاتا ہے
اور سبب اسکا امتلاء ہے اور اکثر یہ عارضہ سیاہ آنکھ والوں کو زیادہ ہوتا ہے **قول ارسطو** ہے کہ اگر سبب
منہ چا نزول الماء رہجاوے لاعلاج ہے اور ابتدا میں حسب طریقہ معروف فراغ دینا اور تنقیہ دماغ کرنا اور دواء المسک
تلخ ہمیشہ کھانا اور کحل مراجات اور صبر لگانا اور دماغ مرغ عمر رسیدہ اور مروارید لور ہمراہ عسل کھانا مفید
ہوتا ہے **از مجربات** خاکستر سرتو بیل ہمراہ عسل لگانا نافع ہے **عجائبات مجربہ** مرارہ گاؤ کو روغن بلسان اور
حلتیت ایکدرم میں شیاف بناکر لگانا **ایضاً** مرقشیشا محرق تخم نیل لگانا نہایت مفید ہے اور فوراً مرض سے
امان ہوجاتی ہے **معجون** جو ابتدائے نزول میں نہایت آزمودہ ہے حلتیت مع رازیانہ زنجبیل ہموزن ایکر
شہد میں قوام کریں ساو سا ایکمثقال ہر صبح کھلائیں **دیگر** حلتیت صرف کہانا یا اسکا کحل شہد ملاکر کرنا بہت
مفید ہے **از مجربات** مرقشیشا محرق دار فلفل اقلیمیا ذہب خان کبیر النحاس یعنی منخ آہنگران اور عرق سرلفت
میں شیاف بنائیں اور سرمہ روغن آمیز لگانا کحل نزول ہے اور فی الواقع یہ نسخہ مثل ہے **ایضاً** ضعف بصر
رطوبی اور نزول اور خیالات کو مجرب ہے توتیا کرمانی مغسول آب مرزنجوش یا فرنجمشک میں ملاکر خشک
کریں زنجبیل فلفل دار فلفل مامیران ہر واحد دو جزو نوشادر زعفران حضض کثیرا صمغ اشق رو سنج زنگار
اقلیمیا فضی ایک جزو آب رازیانج میں شیاف بنائیں یا بطریق سرمہ لگائیں یہ نسخہ بہ نسبت دیگر نسخ

جنمیں مرارات داخل ہیں عمدہ ہے اور قرابادین دہلوی میں اجزا نسخہ جوابعد نوشادر لکھے ہیں نہیں ہیں **سعوط**
مانع زیادتی نزول تیس برس تک ہے قسقنہ مشک سنبل ہر واحد ایک جزو زعفران دو جزو دار شیشعان
چہار جزو سب کو ملا کر سعوط کریں **از مجربات** برائے بیاض و نزول مجرب ہے صابون خام چندرہ درم کو ریزہ ریزہ
کر کے کسی ظرف آہنی میں ڈالکر آتش پر رکھیں نیلہ توتیا ایک درم رال ایکدرم باریک کر کے اسمیں ملائیں
اور دستے آہنی سے خوب رگڑیں یہانتک کہ خوب سیاہ ہوجاوے تین روز تک برابر خشخاش کے پانی میں
حل کر کے لگائیں **از مجربات** مرارہ بز کوہی دس جزو سکنجبین دو جزو فرفیون نوشادر ہر واحد ایک جزو
شحم حنظل نصف جزو آب سداب اور رازیانج میں شیاف بنائیں **مضرات** فصد اور سبز چیز مبخر اور غلیظ
اور مرطبات اور میوہ جات رطب اور مچھلی اور کثرت جماع اور زیادتی کھانیکی اور پانی کی اور غذائی قلیہ
مناسب ہے **تبصرہ** نزول کامل ہوجاوے اور کوئی شے نظر نہ آوے اور آب نزول صافی اور شفاف اور
دبانے سے متفرق ہوجاوے قدح کرنا چاہئے یعنی دستکاری سے آب نزول کو ایک جا سے دوسری جگہ نقل کرنیکو
بآلات مخصوصہ قدح کہتے ہیں اگر آب نزول جصی یعنی ہمرنگ گچ چونے کے یا مکدر یا سبز یا غیر اسکے ہو قدح نہیں
ہوسکتا **فائیدہ** بعضوں نے عمل قدح میں لکھا ہے کہ آنکھ مریض کو ملیں اگر پراگندگی اور انتشار معلوم ہو
قابل قدح ہے ورنہ نہیں ہے اور مرض جب قابل قدح ہو واجب ہے کہ بروز معتدل الہوا قدح کریں اور بعد
قدح زردی بیضہ کو ہمراہ روغن گل اور عروق الصفر یعنے ہلدی مریض کی آنکھ پر باندھیں اور معالج بھی مریض
کے پاس رہے اور ہر روز صبح و شام تجدید اس عمل کی کرتا ہے اور ہر روز آب نیمگرم سے دہوئے اور مریض کو کسی
مکان تاریک میں رہنے کی اجازت دیوے اور ہمیشہ مریض چت لیٹا رہا کرے اور ضرور ہے کہ بروز قدح
مریض سرفہ اور سعال امتلا سے محفوظ ہو اور بعد قدح ہمگی حرکات بدنی و نفسانی ممنوع ہیں **فصل نہم**
دمعہ میں دمعہ بفتح دال و سکون میم و فتح عین وہ ایک علت ہے کہ ہمیشہ چشم میں رطوبت بھری رہتی ہے
یہ مرض مخوف ہے اس سبب سے کہ اس سے اور بہت امراض پیدا ہوجاتے ہیں اگر دمعہ بسبب دستکاری
یعنے بعد قطع ناخنہ وغیرہ ہوجاوے **علاج** جو چیزیں کہ منبت لحم ہیں مثل صبر اور کندر و دم الاخوین مازو سماق
عروق الصفر ان کا استعمال کریں اگر بسبب ضعف قوت ماسکہ یا بسبب امتلا دمعہ ہوجاوے علامت ہوا حد
یہ ہے اگر دمعہ غلیظ اور سخن ہو دموی ہے اگر بارد اور کثیر الرمص ہو بلغمی اگر رقیق اور حار ہو صفراوی ہے اور
یہ مرض خلط سودا سے نہیں ہوتا **علاج** پہلے تنقیہ کرنا بعد میں اطریفلات اور گلقند کہانا اور جو ادویہ قابل لگانے
کے ہیں ان کا لگانا **از مجربات** سنبل اور عفص کحلاً نافع ہے **مجرب** مازو ہرہ اور ہلیلہ کا شیاف بناکر
لگانا **دیگر** سرمہ اور سوت اور سماق لگانا **دیگر** سرکہ و زعفران و شراب و آب کر ملا کر آنکھ میں

قطور کرنا **مجربات** سنگ بصری دو درم فلفل سات عدد ملا کر لگائیں **از عجائبات** ایک عدد ہلیلہ
کو خمیر میں رکھکر ایک خشت پر تنور میں بریان کرلیں بعد میں خوب پیسکر ہمراہ زعفران استعمال کریں بہت
مفید ہے **مجرب عمدہ** توتیا مغسول دس جزو بسفر صبر ہر واحد ایک جزو فلفل نصف جزو حسب دستور
لگائیں **مجرب** برائے دمعہ بارد کپڑا گرم سر پر باندھنا اور لگانا مشک اور قرنفل کلاہ میں جو سر سے
ملی رہے مفید ہے **مجرب** اسفر عفص آس گلنار پوست بیضہ سب کو ہموزن لیکر وہ چند سرکہ میں طبخ
دیویں جب چہارم حصہ باقی رہے صاف کریں بعد اسکے سنگ سنج اثمد ہموزن ادویہ مذکورہ زعفران اور
ملح سکلس شیح محرق ہر واحد چہار جزو مشک نیم جزو ادویہ لیکر سب کو باریک کرکے سرکہ میں سات مرتبہ
ملا کر خشک کریں قطع رطوبات کرتا ہے اور مُحدہ دیھر اور گوشت جدید پیدا کرتا ہے **مجرب** آب اناریں کو
طبخ دیویں جب چہارم حصہ باقی رہے صاف کرلیں بعد اسکے مارورد اور رازیانج کو اصلاح طبخ دیکر جب چہارم
رہے ورق آس یک نیم اوقیا در ہلیلہ نصف اوقیہ ملائیں اور صبر زعفران کندر ماعیثا حضض حسب مناسب ڈالکر شیشہ
میں رکھکر آفتاب میں خشک کریں **از مجربات** برائے ضعیفہ سازج مامیران لب ہلیلہ زرد ہر واحد ایک درم مشک
ایک دانگ حسب دستور کحل کریں **فصل دہم طرفہ میں** طرفہ بفتح طا و سکون را بمہملہ نقطہ سرخ رنگ کو کہتے
ہیں جو طبقہ ملتحمہ میں بسبب انصباب دم ہو جاتا ہے اور کبھی نقطہ سیاہ یا کدر ہوتا ہے اور بعض اوقات متعفن
اور متقرح ہو جاتا ہے اس کے علاج میں جلدی کریں بعد تحجر ہو جانیکے لاعلاج ہے **علاج** فصد اور اسہال
کرنا اور خون بازو می کبوتر لگانا غایت مفید ہے اور کوئی دوا اس سے زیادہ مؤثر نہیں ہوتی اور شیر زنان
اور روغن گل اور آب دہن روزہ دار کندر میں آگندہ کبوتر ہر واحد نافع ہیں اور مطبوخ ماراالورد اور سرکہ
سے الکحاب کرنا سریع النفع ہے **از مجربات** زعفران کو شیر زنان میں ملا کر لگانا **از مجربات** طباشیر
کو ہمراہ روغن بنفشہ سحق کرنا **ایضاً** روغن گل کو سرکہ ملا کر قطور کرنا **ایضاً** برادہ سندروس جو سنگ پتھری
سے لیا گیا ہو گلاب میں ملا کر لگانا **فصل یازدہم ظفرہ اور سبل میں** ظفرہ زیادتی عصب کی طبقہ ملتحمہ میں مثل
ناخن ہو جاتی ہے اور اسکو ناخنہ بھی کہتے ہیں اور ناخنہ گوشہ چشم سے جو جانب بینی ہے شروع ہوتا ہے اور سبل
ایک پردہ بسبب انتفاخ عروق سطح ملتحمہ اور قرنیہ میں مثل جال مکڑی کے معلوم ہوتا ہے ابتدا اسکی عام ہے
خواہ کسی جانب سے ہو اور مرض موروثی اور متعدی ہے اکثر سبل میں خارش اور اذیت روشنی سے ہوتی ہے زکریا
رازی نے لکھا ہے کہ سبل بلا دستکاری نہیں جاتا **علاج** چھا ہر مہینے میں فصد کرنا اور طبیعت کا ملائم رکھنا
اور پھر یہ عمل دستکاری قطع کرنا اور ادویات جالیہ جو مضر بصر نہوں لگانا اور زرد درمان اس مرض میں غایت
نافع ہے **از مجربات** آب آس میں صبر حل کرکے لگانا **ایضاً** فقط افیون سرمہ سا کرکے لگانا

ایضاً نوشادر محرق اور پھٹکری بریان لگانا **از مجربات** زنگار تین جزو اقلیمیا نقرہ اشق صمغ اسفیداج
ہر واحد ایک جزو لیکر بارسداب میں شیاف بنائیں **از مجربات** برادہ نحاس کو بول میں ایکدو روز تر کرکے
لگانا اگر خارش ہو تو فقط سماق یا ہمراہ انزروت و صمغ لگانا نافع ہے **فائدہ** ہر چیز مبخر اور غلیظ اور غبار
اور دخان اور آواز سخت اور دیکھنا طرف آتش کے اور خواب پشت پر اور تنگ رکھنا گریبان پیراہن یہ
سب مضرات ظفرہ اور سبل ہیں **فصل دوازدہم قروح چشم میں** تفرق اتصال کمی بعد جراحت کہنہ
ہو جاوے اسکو قرح کہتے ہیں لوازم قروح سائر طبقات چشم یہ ہیں کہ درد شدید اور کثرت اشک اور سیلان
پایا جاوے اور علامات قرح طبقات ملتحمہ قرینہ غنبیہ یہ ہیں اگر سفیدی چشم میں نقطہ سرخ ہویدا ہو تو قرح ملتحمہ
میں ہے اور یہ قرح اسلم ہوتا ہے اگر نقطہ سفید سیاہی میں معلوم ہو قرح قرنیہ میں ہے یہ زبون ہے خصوصاً اگر
بجانب اسفل ہو اگر نقطہ سرخ مقابل چشم میں ہو تو قرح غنبیہ میں ہے باقی طبقات عین میں تشخیص قرح مشکل ہے
معالج یہ بھی جانتا ہے کہ یہ رمد ہے اور قرح ملتحمہ اگر غائر ہو خوفناک ہے اور سالمترین قرح ملتحمہ وہ ہے جسمیں
درد اور الم اور دمعہ کمتر پایا جاوے اور قرح ذات العروق کہ اسمیں رگیں بہت ہوتی ہیں اور جہاں کے شروع
ہوتا ہے شعبہ اور رگیں منتسجہ معلوم ہوتی ہیں اس قرح سے آنکھ کو فلاح نہیں ہوتی **علاج** فصد قیفال اور
صافن اور حجامت ساقین کرنا اور طبیعت کو بتلیین مرات ملائم رکھنا اور استعمال ماء الجبن عمدہ تدبیر ہے اور شیر زنان
اور خرما دیان اور لعاب حلبہ سے آنکھ کا دھونا اور پیشانی پر قوالضمات لگانا اور شیاف ابیض ہمراہ شیر زنان دختر
زائیدہ مسکن وجع ہے اگر کندر اس شیاف میں داخل کریں مدمل قرح ہے علیٰ ہذا اقلیمیا ذہب اور نقرہ اور شادنج
مغسول لگانا مفید ہے **از مجربات** مرجان محرق خستہ خرما صبر کشنیز ہموزن طباشیر نصف کل ادویہ ملاکر استعمال
کریں **ایضاً** برادہ سندروس جو سنگ کارد پتھر سے حاصل ہو گلاب ملاکر لگانا اور کل اشیاء حار اور شیرینی اور
حرکت قوی اور خواب پشت پر مضر ہے مگر بعد اندمال قرح خواب پشت پر مضائقہ نہیں اگر اس مرض میں
درد شدید ہو جو علاج کہ رمد میں مذکور ہو چکا غایت مفید ہے **فصل سیزدہم ضربہ چشم میں** ضربہ چشم میں
فصد اور تلیین طبیعت کرنا اور روغن گاؤ گرم قطور کرنا واسطے رفع درد کے مفید ہے **از مجربات** برگ سمن
مامیران جعفص آرد ماش سبز سے ضماد کرنا اور سفیدی بیضہ آب کشنیز روغن گل ملاکر طلا کرنا اور لگانا **مصطگی** زردی
بیضہ مرغ ملاکر معمول اور مشہور علاج ہے باوجود اسکے اگر سرخی باقی رہے جو علاج طرفہ میں لکھا گیا کرنا نہایت
سودمند ہے **فصل چہاردہم حَوَل** بفتح اول و فتح واؤ علت ہے کہ ایک حدقہ چشم جانب بینی
اور دوسرا جانب صدغ مائل ہو جاتا ہے اور مریض کو احول کہتے ہیں **علاج** اگر مرض مولودی اور کہنہ
ہو علاج پذیر نہیں اگر اور سبب ہو نظر کرنا طرف مخالف مرض جدید کو فوراً رفع کرتا ہے **از مجربات**

سندروس محرق کو ایک فتیلہ میں لپیٹ کر اس فتیلہ کو روغن گل کے چراغ میں جلا کا اور اسکا دھان لینا نافع ہے اگر
ایسے دخان میں مشک اور زعفران ملا کر استعمال کریں غایت مجرب ہے **قول جالینوس** ہے کہ یہ مرض اکثر بحران
اور دوار اور صرع سے ہو جاتا ہے **فصل پانزدہم زرقہ میں** بضم زا و سکون را ئے و قاف و تا ئے مثناۃ
فوقانی سیاہی چشم بزنگ آسمانی مائل ہو جانے کو زرقہ کہتے ہیں موروثی اور یہ مرض لاعلاج ہے اور کبھی بحالت
بلوغ جاتا رہتا ہے **علاج** اگر مشک اور زعفران باریک کر کے بطور سرمہ لگائیں غایت مفید ہے **دیگر** سرمہ
خالص ہمیشہ ہمراہ گلاب اور زعفران اور مشک لگانا نافع ہے **دیگر** سیف محرق زیت ملا کر وسط سر پر طلا کرنا عجیب النفع
ہے **دیگر** بندق محرق طلا کرنا یہی عمل کرتا ہے **از مجربات** سرمہ باریک اور حنا شہد میں ملا کر طفل
شیرخوارہ کے صدغ پر طلا کرنا مفید ہے **ایضاً** عصارہ آس کو طلا کرنا غایت نافع ہے **از مجربات**
حنظل رطب میں سلائی کو رکھکر آنکھ میں پھیریں یا خاکستر حنظل لگائیں غایت مفید ہیں **فصل شانزدہم سل العین
میں** بفتح سین و ضم لام مشدد ولاغر اور اندر ہو جانے چشم کو کہتے ہیں بسبب استفراغ کثیر یا بسبب تحدیر یا سدہ ایک
آنکھ میں زیادہ ہوتا ہے اور ضعف بصر اسمیں لازم ہے اور زمانہ شیخوخیت میں لاعلاج ہے **علاج**
ترطیب اور تفتیح کریں اگر سدہ ہو فقط ترطیب کرنا غایت مفید ہے اور کبھی یہ مرض قریب الموت ہو جاتا ہے
فصل ہفدہم جحوظ میں سبب اس مرض کا بسبب استرخائی علاقہ چشم ہوتا ہے اور آنکھ بسبب کسی ضاغط
کے باہر ہو جاتی ہے **علاج** تنقیہ دماغ کریں اور قوابضات مثل پوست انار و گلنار و اقاقیا صبر حضض سکائیں
اور اسباب ضاغط چشم یہ ہیں صداع شدید خناق و درد زہ قی زحیر وغیرہ غرض یہ کہ ازالہ اسباب کریں اور
ملینات دینا اور فصد کرنا اور باندھنا اسرب کا اور طلا ادویہ قوابض مفید ہے اگر جحوظ بسبب درد زہ ہو جاوے
مدرات طمث پلانا مفید ہوتا ہے **فصل ہجدہم یبس صلبیہ میں** اس مرض میں الم بجانب غائر اور
تمدد بجانب خلف یا اور کسی جانب معلوم ہوتا ہے **علاج** ترطیب کرنا غایت مفید ہے اگر طبقہ صلبیہ
بسبب رطوبت مسترخی ہو جاوے اس حالت میں مریض آنکھ جانب بالا نہیں کر سکتا **علاج** تنقیہ دماغ کرنا اگر الم
زیادہ ہو فصد کرنا غایت مفید ہے **فصل نوزدہم سدہ شبکیہ میں** علامت اسکی اندر ہو جانا اور خشک
ہونا آنکھ کا اور الم قابض معدوم ہونا **علاج** فصد اور تفتیح اور تلیین کرنا اور مفتحات مثل بزوری وغیرہ
استعمال کرنا بعد میں ترتیب کرنا مفید ہے **فصل بستم یبس زجاجیہ میں** اس مرض میں حدقہ چشم اندر
ہو جاتے ہیں اور مریض بسبب اس کے آنکھ کو دوسری جانب پھیر نہیں سکتا اگر جانب آفتاب دیکھے
ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آفتاب میں خار بھرے ہیں **علاج** تفتیح اور ترطیب کرنا صرف کفایت کرتا ہے
فصل بست و یکم زیادتی بیضیہ میں اس علت میں مریض کو ہر وقت نیچے دیکھنے کے ایسا معلوم ہوتا ہے

کہ اسکے روبرو زیر قدم پانی کھڑا ہے **علاج** تنقیہ کرنا اگر مرض ہنوز زیادہ نہوا ہو تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آگے قدم کے کنواں ہے **علاج** ترطیب کرنا **فصل بست و دویم خشونت قرنیہ میں** اس علت میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ پلکیں کسی چیز خشک پر پڑتی ہیں **علاج** ترطیب کرنا اور سیل سرب کو ہاتھ سے ملکر روغن بنفشہ ملاکر آنکھ میں پھیرنا مفید ہے **فصل بست و سویم شقیقہ چشم میں** عنزبال اور نخس آنکھ میں معلوم ہوتا ہے اور اس مرض سے بہت جلد ضعف بصر اور نزول ماء ہو جاتا ہے **علاج** مثل ورد شقیقہ علاج کریں **فصل بست و چہارم انتساع ثقبہ عنبیہ میں** بسبب انتساع یعنے فراخ ہوجانے ثقبہ کے نورِ بصر چشم پراگندہ ہوجاتا ہے اسباب اس کے چند ہیں اول یہ کہ ضربہ یا لطمہ آنکھ پر لگے یا بسبب امتلا یا درد سر یا سرسام وغیرہ انتساع ہوجائے ضربی میں فصد قیفال اور حجامت ساقین کریں اور شیر زنان قطور کرنا اور زردی بیضہ لگانا مفید ہے اور انتساع امتلا وغیرہ میں تنقیہ دماغ اور جو تدابیر کہ نزول الماء میں لکھ چکے ہیں نافع ہیں **فصل بست و پنجم ضیق ثقبہ عنبیہ میں** بسبب ورم یا زیادتی کسی خلط یا بسبب نقصان رطوبت کسی جانب راست دیکھا نہیں جاتا **علاج** مثل عنبیہ علاج کریں از مجربات حاذق رجا ایک جز وزنجار چار جز شیر ہر واحد چہار جز ولیکر بدستور استعمال کریں **فصل بست و ششم دقہ میں** اس مرض میں دانہ سفید طبقہ ملتحمہ میں معلوم ہوتے ہیں **علاج** فصد قیفال اور مسہل کرنا اور گلاب اور شیاف ابیض لور لگانا یا کی پٹی باندہنا مفید ہے **فصل بست و ہفتم مورسرج میں** مورسرج معرب سرمور کا ہے بسبب شگافتہ ہوجانے طبقہ قرنیہ کے طبقہ عنبیہ باہر آجاتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا سرمور ہے اور بعض اوقات سرمور سے کلان ہوتا ہے **علاج** رفاید یعنی پٹی باندہنا اور شادنج اور اقلیمیا فضہ اور جو ادویہ اور تدابیر کہ فصل قروح میں مذکور ہوئیں انکا کرنا مفید ہے **فصل بست و ہشتم جرب** پلکیں باطن جفن بالا میں خشونت ہوجاتی ہے خواہ رمد ہو یا نہ ہو اور سخت جرب وہ ہے جسکی صورت مثل حروف انجیر کے معلوم ہو جب یہ مرض مزمن ہوجاتا ہے دمعہ بیاض مثل سبب اس کے ہوجاتے ہیں **علاج** فصد قیفال اور حجامت اور تلیین طبیعت کرنا بعد اس کے جالیات لگانا مثل گلاب اور نمک یا سرکہ ہمراہ شکر مفید ہوتا ہے اور جب مثل نخالہ یعنے بہوسی قشور آنکھ میں معلوم ہوں استعمال جالیات ممنوع ہے ذرور عفص بعد قلب جفن کرنا اور بعد اسکے سوجانا مفید ہوتا ہے اور مانع عود مرض ہے دیگر خاکستر بال انسان لگانا نافع ہے اور رب رمان حامض سے نطول کرنا قاطع مرض ہے اور عند المایوسی بہت سے کحال عاجز آئے ہوں مفید پڑتا ہے **از مجربات** سرحفص سماق ملاکر لگانا **مجرب صحیح** خاکستر شعر انسان عصیر حصرم ہر واحد ایک جزو شنگرف زاج محرق ہر واحد نصف جزو قرنفل چہارم بدستور استعمال کریں اور بعض اوقات صرف

ایلیا لگانا کافی ہوتا ہے **فصل بست و نہم سقوط الاہداب میں** یعنے گرجانا مژہ کا سبب اسکا مثل
سبب گرجانے بالونکے ہوتا ہے **علاج** تعدیل مزاج کرنا اور ادویہ منبت شعر لگانا **از مجربات** دخان کندر
لگانا مفید ہے **از مجربات** زعفران نصف جزو خستہ تمر محرق سنبل الطیب سرگین موش صدف محرق فلفل ہر واحد
ایک جزو واثمد تین جزو قلعی محرق مغسول چھ جزو سب کو ملاکر بدستور عمل کریں **دیگر** سنبل الطیب اور آب
کشنیز ملاکر بطور سرمہ لگانا **دیگر** خستہ تمر محرق پانچ مثقال دخان کندر چہار مثقال سنبل الطیب تین مثقال لاجورد حب
بلسان ہر واحد یکمثقال بدستور کحل کریں **دیگر** آب بصل تنہا عمل کرنا مفید ہے **فصل سی ام شعر جفن میں**
شعر زائد یا منقلب اکثر جفن اعلےٰ میں پیدا ہوتے ہیں اور بمشکل علاج پذیر ہیں اگر شعر مستقیم مائل جانب حدقہ زائد
ہوتا ہے اور تا دیر رہنا اس کا بصارت کو دور کرتا ہے اگر شعر منقلب بسبب خارج ہے تو کچھ مضرت نہیں
ہوتی **علاج** کندہ کرنا شعر کا اور داغ دینا سوزن طلا سے اور جب ایک شعر کا علاج کر چکیں دوسرے کا
کرنا چاہیئے **دیگر** طلا مرزبد البحر ہمراہ لعاب بذر قطونا مفید ہے **دیگر** شورہ ایک جزو و اثمد چہارم جزو ملاکر
لگانا بلیغ النفع ہے اور یہ شیاف اس مرض و نیز دیگر امراض عین کو مفید ہوتا ہے **صفت** توتیا تین جزو
افیون سات جزو حضض گیارہ جزو شکر اکیس جزو عسل در سرکہ ملاکر ظرف مسی میں چوب مغیلان سے خوب رگڑیں
من بعد شیاف ملاکر عمل میں لاویں **فصل سی و یکم غرب میں** غرب بفتح غین معجمہ و سکون رائے مہملہ و
بائے موحدہ ایک ناصور ہے جو گوشہ اکبر چشم میں ہوجاتا ہے اور کبھی انف تک نفوذ کرتا ہے **علاج** تنقیہ
کرنا اور ضماد ماش سبز مضغ کردہ نہایت مفید ہے **ایضاً** کندر اور پیہ انگشت کبوتر لگانا نافع ہے **ایضاً**
زاج اور سکنجبین مرکہ ملاکر لگانا مفید ہے **از مجربات** صبر کندر انزروت جلنار اثمد شب یمانی دم الاخوین
ہموزن زنگار ربع جزو پانی میں شیاف بناکر لگانا **از مجربات** برائے غرب منفجرہ زرد ربابونج نافع ہے
از مجربات چھٹر کھا طلا کا یا داغ دینا طلا سے کامل علاج ہے **فصل سی و دویم سلاق میں**
سلاق بضم سین قرح پڑجانے جفن میں اور گرجانے جفن کو کہتے ہیں اور مجربین نے لکھا ہے کہ جب جفن
غلیظ ہوجاویں اور رنگ سرخ رہے بمشکل سے علاج پذیر ہے ایام طفولیت میں بسبب کثرت گریہ جفن
اکثر ہوجاتا ہے **علاج** تنقیہ بفصد و اسہال کرنا اور سماق کو گلاب میں تر کرکے اس کو بطور مرہم لگانا اور پانی
گرم سے تکمید کرنا یا انجباب کرنا مفید ہے **ایضاً** نحاس محرق نشاستہ [illegible] زاج تین درہم زعفران [illegible] فلفل
ہر واحد ایک درم آب ... ملاکر خارج جفن پر طلا کریں نہایت مفید ہے **ایضاً** توتیا سبز آب عنب الثعلب
میں خوب پیس کر کھلا لگانا مفید ہے **ایضاً** سنگ بصری سکر کافور ہموزن لگانا نافع ہیں **ایضاً** آب
ثمر کشتالی سے سعوط کرنا مفید ہے **از مجربات** سندروس اور زنجار کو پہلے سرکہ اور عسل میں

خوب حل کریں بعد میں لگائیں مجرب ہے **ایضاً** شیر زنان دختر زائیدہ تنہا مفید ہے اور جو چیزیں کہ جرب میں
مفید ہیں اس مرض کو بھی فائدہ مند ہوتی ہیں **فصل سی و سوم حکہ جفن اور علین میں** اگر بسبب رطوبت
بورقیہ یا رایح کریہہ ہوجاوے **علاج** جو کچھ فصل سلاق اور جرب میں لکھا گیا یہاں بھی مفید ہے مجرب
ترطیب کرنا اور ضماد تخم رمان حامض کثیر النفع ہے **فصل سی و چہارم التصاق جفن** میں بسبب
رطوبت مغریہ یا خون یا مدہ یا قرح یا بسبب عمل دستکاری پلک زیرین اوپر لگجاتی ہیں **علاج** اکحال تیز
اور لعابات کرنا اور روغن گل لگانا اور درمیان انکے جامہ روغن آلود رکھنا اور بول گرم سے دہونا
اور صرف سرمہ لگانا نافع ہے اگر التصاق جفن گوشہ چشم سے ہوجاوے اس کا بھی یہی علاج ہے
اگر استرخاء جفن ہوجاوے تنقیہ کریں اور جو تدابیر کہ فالج میں مذکور ہوئیں اور ضماد قوابضات مثل برادہ
عفص غایت نافع ہے اگر تقلص جفن ہو یہ مرض بسبب تشنج یا قرحہ یا التصاق طبقہ ملتحمہ ہوجاتا ہے
قطع سبب کریں اور کبھی تقلص عند الموت ہوجاتا ہے **فصل سی و پنجم غلیظ ہوجانے جفن میں**
اور کبھی اسمیں بثورات پیدا ہوجاتے ہیں **علاج** تنقیہ کرنا اور ضمادات محللہ لگانا اور صبر اور حضض غایت
مفید ہے اور لگانا موم گرم چند مرتبہ اور مالش کرنا مکھی سر کاٹی ہوئی سے مفید ہوتا ہے اور کبھی بثور عظیم
ہوجاتے ہیں اسوقت ادویہ گرم کی احتیاج ہوتی ہے ملح کو ذرور کرنا غایت مفید ہوتا ہے قول نطاسی کہ
جب اجفان میں بثور سیاہ یا رنگ اشقر یا کمد معلوم ہوں مریض روز چہارم مرجاتا ہے **فصل سی و
ششم حساس جفن** میں حس حرکت جفن کو حساس کہتے ہیں ترطیب کرنا اور روغن بنفشہ ملنا عجیب النفع
ہے **فصل سی و ہفتم کثرت طرف میں** برہم زدن چشم کو طرف کہتے ہیں اگر کثرت طرف امراض
حادہ میں ہو علامت ہوجانے تشنج کی ہے اور اگر یہ مرض بسبب عادت ہو لا علاج ہے از مجربات
مر اور صبر ہموزن گلاب میں ملاکر گوشہ چشم اکبر میں قطور کریں **باب سوم امراض گوش یعنے کانیں**
گوش عضو شریف صدفی شکل مرکب از گوشت و غضروف و عصب حاس ہے نفع اس کا یہ ہے
کہ ہوا متموج اسمیں جمع ہو کر ثقبہ مجری میں نفوذ کرتی ہے اور موضع قوت سامعہ یعنے عصبہ مفروشہ صماخ
میں متصادم ہوتی ہے اس وقت ادراک صوت ہوتا ہے اور بعضوں نے اس عضو کو آنکھہ سے
شریف لکھا ہے بدینوجہ کہ شرف انسانی موقوف بر نطق ہے اور نطق انسان کو بغیر از استماع حاصل نہیں
ہوتا پس محافظ گوش کو واجب ہے کہ ہوائی سرد اور گرم اور آب سرد اور گرم بافراط سے اور حالت امتلا
میں سونے سے محترز رہے اور چرک گوش ہمیشہ پاک کرنا اور روغن بادام تلخ ہر ہفتہ میں قطور کرنا حافظ
صحت گوش ہے **قول ابن ماسویہ** ہے کہ عند النوم پنبہ کو کان میں رکھنا اور کوئی شے بجز نیم گرم

کے کان میں ڈالنا بڑی حفاظت کان کی ہے **فائدہ** امراض گوش یا بسبب شرکت دماغ ہیں جنمیں درد سر اور تپ بھی ہوتا ہے یا رباحی ہیں جنمیں دوی اور طنین ہوتی ہے یا بشارکت معدہ ہیں علامت اسکی یہ ہے کہ بحالت گرسنگی زیادہ اشتداد اُن میں معلوم ہوتا ہے **فصل اول درد گوش میں** درد گوش حار میں ضربان اور سوزش اور بارد میں ثقل باقی ہیں اور علامات سے حال سب مفصل معلوم ہوجاتا ہے **علاج** پہلے فصد قیفال یا باسلیق سے تنقیہ کریں اور ققاکم کھائیں اور واسطے منع بخارات اطریفل کہلائیں بعد میں ادویات نیم گرم سے قطور کریں اور کبھی قطور ادویہ مخدرہ بخوف حدوث تشنج یا جنون کیا جاتا ہے **مجرب** برائے درد حار سفیدی بیضہ کو کان میں ڈالنا عجیب النفع ہے **ایضاً** برائے حار خشخاش بکثرت کہانا مفید ہے **از مجربات** شیر زنان دختر تراشیدہ افیون و کافور ملاکر کان میں ڈالنا یا روغن گل ہمراہ ادویہ مذکورہ ملاکر عمل کرنا نہایت نافع ہے **ایضاً** برائے درد خنفسا یعنے کیڑے سیاہ رنگ جو سرگین بدبودار میں پیدا ہوتے ہیں روغن گل میں برشتہ کرکے کان میں ڈالنا ایک ساعت میں رافع درد بارد ہے **ایضاً** برائے بارد ورق آک کو گرم کرکے روغن گاؤ ملاکر کان میں ٹپکانا مفید ہے **از مجربات** بول جاموش مر اور صبر ملاکر قطور کرنا نافع ہے **از مجربات** برائے درد گوش ریحی آڑو کو جلاکر عمل کرنا مفید ہے **ایضاً** برائے جمیع اقسام درد گوش روغن گل کو آب انار میں پکاکر قطور کرنا **دیگر** ریشہ متعدہ گنجشک لگانا نافع ہے **دیگر** رطوبت ماہی بریان لگانا عجیب النفع ہے **دیگر** عصارہ سرگین شتر یا خر کان میں ڈالنا **مجرب** برائے درد ثقل و ریاح گوش آب مولی برشتہ میں چہارم حصہ روغن کنجد ملاکر طبخ دیویں جب آب نجل یعنے مولی بالکل خشک ہوجاوے عمل کریں اور اکثر درد گوش بسبب پڑ جانے کیڑوں کے ہوتا ہے علاج اس کا آیندہ لکھا جائیگا **فصل دوم قرحہ گوش** میں جو قرحہ گوش کہنہ ہوجاوے مذموم ہے **علاج** ماء العسل یا انزروت اور عسل کو فتیلہ میں لگاکر کان میں رکھنا قرحہ کو پاک کرتا ہے **دیگر** مر اور شب مسل لگاکر قطور کرنا **دیگر** عسل دس جزو سرکہ بیس جزو زنگار دو جزو حسب دستور مرہم بناکر لگائیں بعد میں مرتب کندر دم الاخوین عسل ملاکر لگانا غایت مدمل قرحہ ہے **از مجربات** برائے قطع ریم و بدبوئی گوش مفید ہے پہلے سہاگہ بریان کان میں چھڑکیں بعد اسکے آب لیموں کان میں ڈالیں اگر طفل ہو ماء العسل میں زعفران ملاکر قطور کرنا غایت مفید ہے اور کبھی شب اور عسل کو فتیلہ بناکر کان میں رکھتے ہیں جب قرحہ دیرینہ ہوجاوے **علاج** عسل تین جزو سرکہ سات جزو زنگار دو جزو حسب دستور مرہم بناکر فتیلہ میں لگاکر کان میں رکھیں **ایضاً** پوست انار کو بول انسانمیں گھسکر قطور کرنا مفید ہے **فصل سوم نکلنا خون کا کان سے** سیلان خون یا بسبب امتلاء یا بسبب گزیدگی جانور مثل کژدم

وماروغیرہ یا بسبب ضربہ یا بحران ہوتا ہے **علاج** فصد کرنا اور جو ادویہ کہ رعاف میں تحریر ہیں انکا استعمال کرنا مفید ہے مگر سیلان خون بحرانی بند کرنا ممنوع ہے **فصل چہارم ضربہ گوش میں** فصد قیفال کریں اور کندر جو شیر میں حل کیا ہو کان میں ڈالنا ایک ساعت میں مفید ہوتا ہے **ایضاً** انیسوں کو روغن گل میں پکا کر چکانا نافع ہے **ایضاً** کبریت ہمراہ سرکہ یا عسل لگانا جید العلاج ہے اگر **نزف الدم** ہو مازو اور پھٹکری اور سرکہ کو پکا کر قطور کرنا مجرب ہے **فصل پنجم ورم گوش میں** ورم جو غایت ہو اور بطلا ہر نہ معلوم ہوتا ہو اور حواس پراگندہ ہو جاویں اور سر خود بخود ہلنے لگے اور تپ بشدت ہو جاوے اور آنکھ سے پانی جاری ہو اور مریض جوان عمر ہو مہلک ہے اور اکثر مریض ایسے عوارضات کا ساتویں روز مرجاتا ہے اگر اس ورم میں ریم پڑ جاوے امید فلاح ہے **علاج** فصد اور استفراغ کریں اور روغن گاؤ میں افیون اور انزروت ملا کر لگانا مطلق مفید ہے **دیگر** برائے ورم حار روغن گل میں سرکہ ملا کر لگانا مفید ہے **ایضاً** برائے ورم بارد روغن بابونہ ڈالنا **دیگر** روغن گاؤ نیم گرم اور تکمیدات نیم گرم جنمیں نمک پڑا ہو مسکن درد ہے اور جب ورم کہنہ ہو جاوے **علاج** خاکستر صدف شہد اور چربی ملا کر لگانا نافع ہے **تعلیم** اگر ورم بیخ گوش میں ہو جاوے سرسام ہو کر ہلاک کرتا ہے فصد یا اسہال کرنا اور ضماد مرخیات مسکنہ درد مفید ہیں مگر استعمال ادویات باردہ قطعاً منع ہے **فصل ششم صمم اور وقر میں صمم** بطلان سمع اور وقر نقصان سمع کو کہتے ہیں اور بعضے کہتے ہیں کہ یہ دونوں الفاظ مترادف ہیں اول خلقی اور ثانی عارضی ہے اور جو مولودی یا بعمر صغر سنی یا شیخوخت یا بسبب قولنج عارض ہو یا اسمیں دس برس گذر جائیں اور اسہال صفراوی آنے لگیں لا علاج ہے اکثر بسبب انقطاع اسہال اور کبھی بسبب ضربہ یا بلغم صمم ہو جاتا ہے یہ بھی بمشکل مرتفع ہوتا ہے اور کبھی بسبب خلط مسدد یا سوء مزاج یا ورم یا اور کوئی مرض سخت یا بسبب بحران یہ مرض لاحق ہوتا ہے **علاج** ازالہ سبب اور تنقیہ خلط غالب کریں بعد میں مرارہ گو سفند اور افسنتین روغن بادام تلخ ملا کر قطور کرنا مجرب ہے **از مجربات مصنف** گھیکوار روغن کنجد میں پکا کر ڈالنا **قول جالینوس** ہے کہ چربی خنزیر ہمراہ موسیائی صمم مولودی کو بھی نافع ہے **ایضاً** حلتیت پکا کر اور روغن بادام تلخ ملا کر قطور کرنا مجرب ہے **ایضاً** ماء البصل اور مطبوخ حرمل غایت مفید ہے **ایضاً** روغن بعینہ کان میں ڈالنا بہترین ادویہ ہے **ایضاً** بیخ حنظل کو روغن میں پکا کر قطور کرنا نہایت مفید ہے **مجرب** جو ایک ساعت میں مرض کو دفع کرتا ہے شیاف بورق اور انجیر اور خردل ایک عرصہ تک استعمال کرنا اور آلہ چوبی جسکو بوق کہتے ہیں کان میں رکھ کر آواز سننا مفید ہوتا ہے **دیگر** آواز تند سماعت کرنا **از مجربات**

برائے صمم جو بعد مرض لاحق ہو بنفشہ مربے ہمراہ شربت خشخاش و ماء الشعیر ہمیشہ کھانا اور کھجوانا اور تدہین کرنا پاؤں کا ہر روز بوقت شام مجرب ہے اگر یہ مرض بوقت تپ لاحق ہو بنفشہ خیار شنبر سنا۔ چینا سریع الاثر ہے اگر بعد تپ عارض ہو مذموم ہے **فصل ہفتم ددی اور طنین میں** ددی آواز ملائم اور عظیم اور طنین آواز باریک اور تیز کو کہتے ہیں جو کان میں خارج سے معلوم ہوتے ہیں اور اگر یہ امراض بسبب اجتماع بخارات یا ریاح ہو جاتے ہیں **علاج** تنقیہ کریں اور فوتنج اور افسنتین اور بابونہ پکا کر انکباب کریں **علاج** ترطیب دماغ کریں اور قطور اور سعوط روغن بادام غایت مفید ہے۔ اگر بسبب زیادتی قوت حس کے ہو حاجت علاج کی نہیں ہے **مجرب** قطور افیون شیر زنان میں ملا کر ددی اور طنین اور دیگر امراض گوش کو مفید ہے اور تنقیہ بحالت امتلاء کرنا اور جو چیزیں مبخر ہیں انکو چھوڑ دینا اور ہمیشہ اطریفلات کھانا اور کبھی کبھی بعض روغنات جو بعض میں بریان ہوں قطور کرنا اور تقویت دماغ بہرحال کرنا باقی جو علاج کہ سدد اور دوار میں تحریر ہوا مفید ہے **از مجربات** برائے ریاح و سدہ گوش آزمودہ ہے صفت ثوم ایک اوقیہ قسط جند بیدستر مصطگی ہر واحد چہارم اوقیہ سداب ایکدرم دہ چند بول بزگادمیں پکائیں اور نصف وزن ادویہ نسخہ سے روغن ملاویں جب بول خشک ہو جاوے اور روغن باقی رہے قطور کریں **از مجربات** برائے صمم و طنین و ریاح گوش تربد دو درم انزروت چہار درم شحم حنظل ہلیلہ کابلی ہر واحد ایکدرم کتیرا دو دانق سب کو ملا کر تیار کریں ایکدرم بوقت شب کھایا کریں **فصل ہشتم دود گوش میں** کیڑے کان میں پڑ جانے سے درد اور دغدغہ کان میں معلوم ہوتا ہے **علاج** قطور قاتلات دیدان مثل صبر اور عصارہ حنظل اور افسنتین وغیرہ مفید ہے باقی علاج مفصل دیدان امعاء میں مذکور ہوا **از مجربات** شراب دو درم عسل تین درم روغن گل ایک درم قدرے سفیدی بیضہ مرغ میں فتیلہ بنا کر کان میں رکھیں اور جس کان میں کیڑے ہوں اسی طرف خواب کریں صبح فتیلہ کو سختی سے باہر نکالیں بکثرت کیڑے ہمراہ فتیلہ باہر آجاتے ہیں **فصل نہم سرب گوش میں** آواز سخت سے تقویت دماغ کریں **فصل دہم کسی شی کا پڑ جانا کان میں** پارہ پڑ جانا خطرناک ہے میل رصاص سے نکلتا ہے اگر سنگریزہ کان میں گر پڑے ہوں روغنات نیم گرم قطور کریں اور چھینکیں لینا ناک کو بند کر کے مخرج سنگریزہ ہے اگر پانی کان میں پڑ گیا ہو اور پانی جدید کان میں ڈال کر ہلائیں فوراً خارج ہوتا ہے۔ اگر دیرینہ ہو تو بعمل انبوبہ جو مشہور ہے عمل کریں۔ اگر کان میں کوئی حیوان داخل ہو علاج جو مفصل دیدان میں لکھا گیا مفید ہے **قول برطاؤس** ہے کہ جب کوئی شے داخل بدن سے کان میں گرے پس اس سے یا ورم ہوگا یا تشنج یا موت ہوگی

باب چہارم

امراض بینی کے بیان میں استخوان اور غضروف سے مرکب ہے اور مجری اس کا مصفات تک ہے اور مصفات ایک استخوان مشابہ کفگیر ہے کہ عظم مشاشی بھی اس کو کہتے ہیں مقابل اسی مصفات کے منفذ ہے ناک سے بوی دماغ میں براہ اسی منفذ جاتی ہے اور دو منفذ ہیں جو برائے تنفس واستنشاق ہوا وتصفیۂ آواز جانب کام مخلوق ہیں غرض یہ ہے کہ جس طرح بینی واسطہ زینت وجہ ہے اسی طرح پروردگار نے قوت حس بویائی وتصفیہ آواز کو بھی اس میں عطا کیا ہے جل شانہٗ **ریاض الطب میں لکھا ہے** کہ مزاج انف بہ نسبت مزاج گوش مرطب ہے اور بہ نسبت مزاج چشم یابس ہے چونکہ علاج مرض بالضد ہوتا ہے پس دوائیں واسطہ مرض گوش یابس چاہئیں اور واسطہ مرض آنکھ کے رطب پس علاج بینی ادویہ رطبہ اور یابسہ سے کرنا چاہئے مؤلف کے نزدیک یہ کلام مہمل ہے **فائدہ** از روئے علم قیافہ جسکی ناک باریک ہوگی حیادار ہوگا۔ اور طول بینی علامت طیش اور غصہ کی ہے اور جسکی ناک طویل اور نیچے سے چوڑی ہوگی قوی الشہوت ہوتا ہے اور موٹا ہونا ناک کا علامت بلادت طبع ہے اور کبھی بسبب نزلہ یا جذام یا قرب موت ناک ٹیڑھی اور چھوٹی ہو جاتی ہے **فصل اول رعاف میں** رعاف جسکو نکسیر کہتے ہیں اگر رعاف بسبب بحران جاری ہو بند کرنا اسکا ممنوع ہے اگر خون رعاف بسبب قطع شریان سرخ رنگ بہ دفق آوے مہلک ہے اگر رعاف بسبب گزیدگی افعی وغیرہم یا بسبب کشادہ ہو جانے سو بہ رگوں کے جاری ہو **علاج** فصد قیفال کریں اور باندھنا ہاتھ پاؤں کا اور لگانا محاجم مراق محاذی رعاف پر اور طلایات اور شربت باردہ سے تیزی خون کو کم کرنا مفید ہے **دیگر** عصارہ سرگین خر کافور یا افیون ملاکر سعوط کرنا **از مجربات** کافور پیشانی اور یافوخ پر طلا کرنا مانع رعاف ہے **ایضاً** پوست بیضہ کو خوب باریک کرکے نفوخ کرنا **ایضاً** خاکستر پر مرغ کو مغسول کرکے خشک کریں بعد میں نفوخ کرنا مفید ہے **از مجربات** آہک نورہ مغسول سفیدی بیضہ مرغ میں فتیلہ بناکر کان میں رکھنا **از مجربات** خون مرغ خانگی پینا اور خشک خون سے نفوخ کرنا نافع ہے **مجرب** برگ سداب پیشانی پر طلا کرنا اور بیں افگندہ کبوتر بعد محرق کرنے کے سرکہ میں ملاکر حوالی انف پر طلا کرنا لاعدیل ہے **ایضاً** سرکہ گلاب ملاکر قطور کرنا **ایضاً** کشنیز اور سرمہ ملاکر نفوخ کرنا غایت مفید ہے **مجرب** نفوخ شقایق نعمان تریاق ہے **جالینوس** نے کہا ہے کہ رعاف شریانی میں عمدہ علاج یہ ہے کہ فصد کریں اور مادہ کو بطور امالہ دوسری جانب پھیریں اور ہاتھ پاؤں کو باندھیں اور محاجم مراق پر [illegible] ہو وقت ناک سے پچیس رطل خون نکل گیا اور زندہ رہا بعد اسکے مرگیا **فصل دوم بدبوئی بینی میں** سبب اسکا بسبب رطوبت عفنی یا پڑجانا قروح کا ناک میں ہوتا ہے **علاج** تنقیہ کریں اور سعوط کرنا بول خر

یا خمر ریحانی نہایت مجرب ہے اور نفوخ کرنا سعد سنبل قرنفل عفص دارشیشعان آس صبر کافور مشک ہر واحد مفید
ہیں **از مجربات** عنبر زعفران آب پودینہ میں ملاکر ناک میں ڈالنا مجرب ہے **از مجربات خاص** سنبل سوا دو
درم موم سوا درم ملاکر نفوخ کریں **از مجربات** انار شیریں و تلخ سنبل ہر سہ کو پکاکر روغن نرگس خواہ روغن بنفشہ
ملاکر سعوط کریں **فصل سوم بطلان شم میں** بطلان شم یہ ہے کہ قوت شامہ فاسد ہو جاوے اور بسبب اسکے
حس بویائی میں فتور واقع ہو اور یہ فساد چند طرح ہے اول یہ کہ مریض صرف خوشبو یا صرف بدبو کو احساس
کرے یا بدبو اور خوشبو دونوں معلوم ہوں حالانکہ کوئی شے مشموم موجود نہو اسباب اس فساد کے چند
ہیں اول یہ کہ سوء مزاج بارد و رطب لاحق ہو اور بسبب ضعف کے مریض بجز ایک رائحہ خواہ خوشبو ہو یا بدبو ہو ادراک
نہیں کرسکتا دوسرا فساد یہ ہے کہ خلط ردی مقدم دماغ میں ہو اور اسکی بو آتی ہو اگر خلط حار ہے
بو مثل فلفل یا سنبل کے معلوم ہوگی اگر بوشی بد آتی ہو خلط عفن ہے اور اگر بو تیز معلوم ہوتی ہو خلط بارد
ہے اگر ترش ہو خلط سوداوی ہے تیسرا فساد یہ ہے کہ خلط ردی مجری بینی میں ہو اور اس سبب سے تنگی
نفس اور آواز میں غنہ پیدا ہو جاوے یا فساد مصفات میں ہو اور بیان مصفات اوپر گذر چکا یا فساد اور
بطلان بسبب سدہ دماغی ہو اسمیں کدورت باصرہ ہو جاتی ہے اور بعض اوقات مریض کو ہمیشہ بدبوئی ہی
معلوم ہوتی ہے یہہ لاعلاج ہے اگر بطلان شم مولودی ہو یا بعد امراض حادہ ہو جاوے وہ بھی لاعلاج ہے
جالینوس نے لکھا ہے کہ قوت شامہ کو رایح خوشبودار موافق اور غیر اسکے ناموافق ہیں اگر مریض کو بحالت تپ
خوشبو مثل طین مبلول یا مشک کی آوے علامت موت کی ہے **علاج** تنقیہ کریں اور نشوق کرنا فلفل قرنفل جند بیدستر
مفید ہے **از مجربات** شونیز کو بول شتر میں پکاکر ناک میں ڈالنا **دیگر** روغن بیضہ غایت مفید ہے **از مجربات**
حلبہ یا شونیز کو روغن مناسب میں ملاکر قطور یا سعوط کرنا مفید ہے اگر احساس بدبو کا ہو اور خوشبو نہ معلوم
ہوتی ہو قطور جند بیدستر مفید ہے اور بالعکس اسکے مشک نافع ہے اور بول خر کا سعوط کرنا دونو حالت
میں نافع ہے **از مجربات** تکمید کرنا شونیز سے برائے بندگی مشام بہترین علاج ہے **مجرب** جند بیدستر
کندش قسط قرنفل ہر واحد ایک درم آب کرفس روغن گاؤ ہر واحد ایک اوقیہ روغن بنفشہ نصف اوقیہ
سب کو ملاکر سعوط کریں **فصل چہارم قروح بینی میں۔ علاج** تنقیہ کریں اور مراہم جسمیں موم اور روغن کنجد
اور قدری زر زرنیخ لگانا نافع ہے **از مجربات** بنفشہ ایک مثقال لعاب بہدانہ روغن گل ہر واحد ایک
مثقال موم نصف مثقال سب کو پکاکر مرہم بنائیں **از مجربات** برائے ناصور بینی۔ لب تخم بطیخ ہندی و تخم
کدو ہر واحد دو جزو توتیا کرمانی مغسول صبر ہر واحد ایک جزو مسکہ میں ملاکر لگائیں **ایضاً** برائے قروح عفنہ
و بدبوئی بینی مجرب ہے پہلے مونہہ کو پانی سے بھردیں اور اسی حالت میں سعوط کرنا زنگار کا مفید ہے

فصل پنجم بواسیر بینی میں ناک میں گوشت زائد پیدا ہوجاتا ہے **علاج** تنقیہ کریں اور مرہم سرکہ اور
زنگار لگانا نافع ہے **مجرب** زنگار نوشادر اشخار شہد ملاکر لگانا بہت مفید ہے **از مجربات** شب قلقطار
زنگار حلتیت ہموزن اور شہد اور سرکہ قدرے ملاکر لگانا مفید ہے اور جو علاج کہ بواسیر مقعد میں لکھا جائیگا نافع
ہوتا ہے **فصل ششم** خشکی بینی میں **علاج** روغنات اور لبنیات اور مبردات پینا اور لگانا اور
سعوط کرنا مفید ہے اگر روغن بادام اور روغن کدو کو سر اور پیشانی پر طلا کریں یا آب رجلہ ملاکر سعوط
کریں بس نافع ہے **باب پنجم امراض دہان اور زبان میں۔ فصل اول بخر میں** بخر بفتح
بائے موحدہ و خائے معجمہ و رائے مہملہ بدبوئی دہان کو کہتے ہیں اگر بدبوئے دہان بسبب جمع ہوجانے
رطوبت ردیہ معدہ میں ہو علامت اسکی یہ ہے کہ بعد تناول طعام بدبوئی تھوڑی ہوجاتی ہے اور لعاب
دہن بوقت خواب جاری ہوتا ہے یا بخر دماغی ہے جیسے اصحاب نزلہ کو عارض ہوتی ہے یا بخر ریوی
ہے جسطرح اصحاب مسلولین کو عارض ہوتی ہے یا بخر نفقط اجزار دہان سے آتی ہے یا بسبب تاکل دندان کے
علاج دفع سبب کریں اور بخر معدے میں قے مفید ہے باقی تمام اقسام بخر میں یہ مضمضہ غایت مفید ہوتا ہے
صنعت آس حنفص صندل صعتر قرنفل بسباسہ سنبل سب کو سرکہ میں پکا کر مضمضہ کریں اور سکنجبین ایسے سرکہ میں
بنا کر پینا مجرب ہے **از مجربات** جوزبوا قرنفل ہیل دارچینی خولنجان کافور ہر واحد ایک درم مشک تین
درم گلاب میں گولیاں بنائیں اور بعد تھوڑی دیر کے ایک ایک گولی مونہہ میں رکھیں **حب عنبر** الفخر
ابل تین مثقال مشک ایک مثقال عنبر تعلب خولنجان ہر واحد دو مثقال مصطگی قرنفل ہر واحد ایک
مثقال بدستور حب بنا کر منہہ میں رکھیں **مجرب** حب الآس کو زبیب منقی میں ملا کر منہہ میں رکھنا اور
نقوع مشمش غلبہ خلط حار میں اور مربائے زنجبیل بارد میں کھلانا بلیغ النفع ہے **از مجربات** برائے ہمگی اقسام
بخر خواہ داخل بدن سے ہو یا خارج سے مثل بوئی پیاز لہسن وخمر وغیرہ غایت مفید ہیں۔ قرطاس جدید شاخ
وبرگ خربا کشنیز سعد قاقلہ بسباسہ قرنفل عود عنبر خولنجان سنبل **از مجربات فاضل** سعد قرنفل اذخر
عود جوز بوا کشنیز طین ارمنی کثیرا ہموزن لیکر تمام ادویہ کو روغن بنفشہ جسمیں عنبر کو حل کیا ہو اور
ترشی اترج جسمیں مروارید حل ہوں ملا کر مثل نخود گولیاں بنائیں ہمگی امراض معدہ اور سر اور دہان
کو نافع ہے **ایضاً** اطریفلات کھانا **دیگر** مصطگی سانج اشنہ پوست وتخم وبرگ اترج دمامول
اسارون زرنب انیسوں رازیانہ پودینہ قرنفل لیموں پوست لیموں ہر ایک مفید ہیں اور بدترین
اشیاء بوئی بد پیدا کنندہ کنجد ہے جب دہان یا دندان میں رہجاتا ہے فوراً بوئی بد پیدا کرتا ہے
فصل دوم قلاع میں پوست دہان یا زبان میں قرحہ ہوجاتا ہے اور جو قرحہ کہ عمیق یا غائر

ہو جالینوس نے اس کو قلاع لکھا ہے باقی جمہور کے نزدیک وہ آکلہ ہے رنگ قرحہ سے غلبہ خلط غالب معلوم ہو جاتا ہے اور قرحہ حار میں سوزش ہوتی ہے اور رطب کثیر اللعاب ہوتا ہے یہ مرض صبیان کو بسبب فساد شیر یا تخمہ اکثر ہو جاتا ہے **فائدہ** قرح رنگ سفید بعد اس کے رنگ سرخ اسلم ترین اقسام ہے اور جس قرح کا رنگ ازرق یا سبز یا سیاہ ملتہب ہو مہلک ہے **علاج** تنقیہ کرنا بعد اسکے خاکستر گاؤزبان و جوہر کرنا نافع ہے **از مجربات** عفص کو باریک کر کے لطوخ کرنا **ایضاً** مطبوخ یا نقوع حنا پینا یا مضمضہ کرنا جمیع اقسام قلاع میں مفید ہے **دیگر** شب اور عفص ملنا غایت النفع ہیں **از مجربات** برائے حار کافور ملنا عجیب الفعل ہے **دیگر** اصل السوس ماء العسل آب دانہ انار ترش دار شیشعان کشنیز سرکہ ہلیلہ گلنار عفص ان میں سے ہر ایک نافع ہے **دیگر** سندروس اور ورد ملنا عمدہ دوا ہے اور ترنجبین اور صندلین ملنا بہت مفید ہے **از مجربات** بنفشہ اور ورد برائے اطفال غایت مفید ہے **ایضاً** کتھہ ایکدرم خرمہرہ سوختہ تین عدد نیلا توتیا سوختہ انزروت قاقلہ صغار برگ نیم سوختہ ہر واحد ایک درم حسب دستور باشیدہ کریں **مجرب** برائے قلاع بلغمی کتھہ شورہ برابر ملا کر لگانا

فصل سوم کثرت لعاب دہن میں

کثرت لعاب دہن بسبب بلغم یا بسبب حرارت معدہ ہوتی ہے جس طرح بعد حمیات خریف بسبب ذوبان رطوبت معدہ لعاب زیادہ آتا ہے اگر لعاب غلیظ ہے مادہ بلغمی ہے ورنہ بسبب حرارت کے ہے دوسرا قول یہ ہے کہ اگر وقت امتلا سیلان زیادہ ہو بلغم ہے اگر خلو معدہ میں ہو حرارت ہے **علاج** جو باعث حرارت ہو فصد باسلیق کریں اور آب انار اور سماق اور طین ارمنی اور نعناع کھانا مفید ہیں اور بلغمی میں قے کرنا مستاصل مرض ہے اور اطریفل صغیر غایت النفع ہے اور جرعہ جرعہ پینا آب گرم وقت نہار اور گلقند اور کندر اور مصطگی اور مربائے ہلیلہ چبانا و کہانا نافع ہیں اور کبھی سیلان رطوبت خواب میں بسبب پڑ جانے کیڑوں کے ہوتا ہے پس سفوف کاسنی نمک ملا کر کھانا جمیع اقسام کو نافع ہے **دیگر** ہلیلہ و سکر ہر واحد نصف درم ہمراہ آب گرم نہار کھانا نہایت نافع ہے **مجرب** مصطگی قرطاقرتیا ہر واحد ایک جزو پوست خشخاش نصف جزو سنبل الطیب چہارم مثقل دسواں جزو آب آس میں قرص بنائیں اور سرکہ ملا کر استعمال کریں

فصل چہارم ورم زبان میں

رنگ ورم علامت غلبہ خلط کی ہے دموی اور بلغمی میں کثرت لعاب کی اور صفراوی اور سوداوی میں خشکی ہوتی ہے اور اگر صرف حرارت ہو تو درد شدید ہوتا ہے **علاج** تنقیہ خلط غالب کریں اور حار میں فصد مفید ہے اور بعد میں آب خس عنب الثعلب شیر زنان آب کشنیز گلاب سماق انار ملا کر مضمضہ کرنا مشہور بالنفع ہے اور بارد میں حب قوقایا حب ایارج کھانا بعد میں آب حلبہ اور عسل اور سرکہ اور سکنجبین بزوری اور مطبوخ اصل السوس سے مضمضہ کرنا اور تلئین طبیعت کرنا اور زنگار بصل نوشادر زنجبیل نمک ملا کر خوب ملنا نافع ہے

اور اگر سرطان ہو قطع زبان بہتر ہے بعضوں نے لکھا ہے کہ قطع کرنا زبان کا ہرگز بہتر نہیں البتہ کوئی جزو
زبان کا قطع کریں مضائقہ نہیں ہے کیونکہ خوف نزف ہو جانیکا ہے اور جب خون بند نہو تو صورت
ہلاکت کی ہے **فصل پنجم شقاق زبان میں** شقاق زبان یا بسبب یبوست دماغ یا بسبب بخارات معدہ
ہوتا ہے **علاج** ازالہ سبب کریں اور لعابات اور روغنات یا ماء الشعیر اور شیرہ خرفہ اور کشنیز سے مضمضہ کرنا مفید ہے
اور مالش کرنا کف خیارا اور کف کدو سے جو بعد قطع کرنے کے ہر دو اجزاء قطع شدہ کو باہم ملا کر ملتے ہیں کف پیدا
ہے غایت مفید ہے ماسوائے اسکے قیروطیات کا ملنا نافع ہوتا ہے **فصل ششم حرقت اور حکہ زبان میں**
حرقت زبان بسبب خلط حار یا حرارت معدہ یا حرارت دماغ کے باعث ہوتی ہے مثل علاج شقاق زبان
کریں اور سرکہ روغن گل ملا کر ملنا مفید ہے اور شیر میں شکر ملا کر ملنا واسطے حکہ زبان کے نافع ہے اگر حرقت
بسبب استعمال ادویات حادہ اور حریف لاحق ہو شیر ترش ملنے سے فوراً آرام ہوتا ہے دیگر ہلیلہ زرد واسطے
دفع مادہ گرم زبان مجیب الفعل ہے **فصل ہفتم جفاف زبان میں** جفاف یعنی خشکی زبان میں
بسبب حرارت یا یبوست ہوتی ہے علاج مثل شقاق زبان علاج کریں اگر بسبب لزجت رطوبت زبان جفاف عارض
ہو علاج ازالہ سبب کریں **از مجربات** برائے یبوست دہان و زبان و عطش نہایت نافع ہے حنفت نیلوفر
طباشیر قاقلہ صغار مساوی الوزن لیکر آب سرد سے استعمال کریں **فصل ہشتم ثقل و استرخائے
زبان و قلت کلام میں** اگر امراض مذکورہ خلقی ہوں لاعلاج ہیں اگر بسبب لگنے چوٹ سر کے یا بسبب
بحالت سرسام ہو یا بسبب فالج یا تشنج امتلائی عارض ہوں۔ علاج مثل فالج کریں اور تنقیہ دماغ کرنا اور وج
عاقرقرحا سرکہ خردل صعتر زنجبیل قرنفل وغیرہ سے مضمضہ کرنا اور ایک عرصہ تک برابر علاج کرتے رہنا مفید
ہوتا ہے **از مجربات** تریاق الذہب کہانا نافع ہے **از مجربات** نقرویا لاعدیل ہے **از مجربات** وج
عاقرقرحا بادام ہموزن لگانا نافع ہے **از مجربات** صعتر اکبر و عاقرقرحا خردل ہر واحد نصف جزو زنجبیل تین جزو
نوشادر ربع جزو سب کو پکا کر غرغرہ کرنا اور کبھی یہ امراض بسبب تشنج عصبی ہو جاتے ہیں اور زبان لاغر اور کم حرکت
ہے یہ لاعلاج ہیں اگر یبس قلیل ہو **علاج** ترطیب شرباً اور مضمضاً کرنا نافع ہے اگر بسبب ملجانے رباط زیرین
عارض ہوں بغور اسکو قطع کریں کیونکہ اسمیں خوف قطع شریان زیر زبان ہے اور بعد قطع سرکہ اور گلاب میں
اور زاج کا چھڑکنا نافع ہے **فصل نہم ضفدع زبان میں** ضفدع غدہ سخت نیچے زبان کے بصورت
مینڈک یا سر مینڈک ہوتا ہے **علاج** تنقیہ کریں اور زوفا اور نمک اور نوشادر عفص زاج ملا کر ذرور کریں
از مجربات زاج محرق سورنجان سفیدی بیضہ مرغ ملنا مفید ہے **فصل دہم بطلان ذوق میں**
بطلان ذوق اور فساد ذوق کبھی بالکل نہیں ہوتا اور کوئی شی گرم خواہ سرد معلوم نہیں ہوتی اگر بسبب

خلط غالب جو عصب میں ہے عارض ہو **علاج** تنقیۂ دماغ کریں اور غرغرہ جو استفراغ کو مفید ہیں اسمیں بھی نافع ہیں اگر صرف تلخی ذوق میں معلوم ہو غلبہ صفرا ہے اگر حلاوت ہو خون یا بلغم شیریں ہے اگر ترشی ہو سودا ہے اگر نمکینی ہو بلغم مالح ہے **علاج** تنقیہ خلط غالب اور مضمضہ مناسب کریں

باب ششم امراض اسنان میں

حافظ اسنان کو واجب ہے کہ رعایت ان امور کی کرتا رہے اول یہ کہ ہمیشہ مسواک اور خلال سے دانتوں کو پاک اور صاف رکھتے اور مسواک نہ اسقدر زور سے کرے کہ آب و دندان طبعی کم ہوجاوے اور نہ خلال بافراط چاہئے کہ جسمیں گوشت لثہ کو نقصان پہنچے اور خصوص مسواک کا کرنا بعد کھانے اشیاء مضر دندان مثل تمر وغیرہ ممنوع ہے دوم غذائے سریع الفساد مثل شیر وماہی کھانے سے احتراز رکھے سوم سخت چیز یا علک یا گرم بافراط یا سرد بافراط سے محترز رہے خصوص معاً بعد کھانے گرم کے سرد اور بعد سرد کے گرم نہ کھاتے اور اشیاء علک جو دانتوں میں چمٹ جاتی ہیں انکو کہتے ہیں مثل حلوائی لالطف وغیرہ کہ شکر اور نشاستہ سے بناتے ہیں چہارم جملہ اشیاء ترش اور تیز ترش بغیر سرکہ مضر دندان ہیں پنجم تخمہ ہوجانا اور خواب بعد کھانے مبخرات کے ششم جو چیزیں کہ بالخاصیت مضر دندان ہیں مثل گندنا وجوز و حرفا وغیرہ ہاجن کے کھانے سے دانت کند ہوجاویں نکھائیں اور ہمیشہ مضمضہ یا تدہین روغن گل سے بوقت خواب کیا کریں اگر مزاج میں حرارت ہو ہمیشہ شکر کو ملا کریں اگر برودت ہو عسل ملنا غایت مفید ہوتا ہے مگر اصلاح دماغ و معدہ قبل تدابیر کرنا پر ضرور ہے اور فوفل مازو بلوط دار چینی زرنباد وصعتر غالباً امراض دندان میں مفید ہیں اور استعمال سنون بحالت امتلاء معدہ جائز نہیں ہے اور یہ بھی ضرور ہے کہ قبل استعمال سنون دہان اور دندان کو مضمضہ مناسب اور مسواک سے پاک کریں اور احتیاط کریں کہ جو دانت ماؤف ہو اسی پر سنون ملتے رہیں

فصل اول درد دندان میں

درد اگر شدید مع ضربان یا سوزش ہو بسبب حرارت ہے علامت اسکی یہ ہے کہ جب مضمضہ آب سرد کیا جاوے تسکین ہوجاتی ہے اور علامت برودت بخلاف اسکے ہے **علاج** تنقیہ کرنا بعدہ سرکہ اور نمک ملنا فضل الاشیاء ہے **از مجربات** فلفل کو گلاب میں پکاکر مضمضہ کرنا نافع ہے **از مجربات** پوست انار گلنار ہلدی سماق شب بریان مازو سبکو ہموزن لیکر سنون بنائیں **از مجربات** عاقرقرحا زنگار ہر واحد دو جزو جلنار شب طباشیر گزمازج ہر واحد ایک جزو لیکر بدستور سنون بنائیں **مجرب** فلفل اور پوست خشخاش کو پکاکر مضمضہ کرنا اور خارج سے ضماد بھی ان کا نافع ہوتا ہے **از مجربات** جو الیکاعت ہیں مسکن درد ہے کشنیز مازو پوست خشخاش گلنار بذرالبنج عنب الثعلب حب الآس ہر واحد ایک درم افیون آٹھ قیراط کافور چہار قیراط گلاب چوبیس درم ان تمام اجزا کو پکاکر بدفعات مضمضہ کریں **مجرب** سہاگہ نیلہ توتیا ہر دو کو بریان کرکے سنون بنائیں **مجرب**

جو ایک ساعت میں مفید ہے سرکہ اور گلاب ملا کر مضمضہ کریں اگر درد شدید ہو لصوق کرنا افیون اور کافور اور
عاقرقرحہ بہت مفید ہے **مجرّب** افیون کو روغن گل گرم سے ملا کر اور پنبہ میں آلودہ کر کے دانتوں پر
لگانا **مجرّب** جو ایک ساعت میں درد بار دکو نافع ہے مویزج کو خوب باریک کر کے پنبہ محلوج کو اسمیں
ترکریں بعد میں لہسن بریان اسمیں ملا کر استعمال کریں **دیگر** استخوان کمرگرگ لیکر اسکی ایک جانب کو مثل
خلال باریک کر کے بیخ دندان میں جہاں درد ہوتا ہو چبھو دیں جب دانت میں خون آجائے علیحدہ کر لیں
فی الحال درد کو تسکین ہوجاتی ہے **دیگر** اصل الکبر کو دانتوں سے چبانا درد کو تسکین دیتا ہے **دیگر** داغ
دینا مسکن اور مفتت درد ہے **دیگر** برائے درد بلغمی بیخ حنظل کو پکا کر اس سے مضمضہ کرنا **مجرّب** برائے
درد نزلی و رطوبی غایت مفید ہے فلفل کو عسل میں ملا کر ملنا **مجرّب** برائے درد بارد غایت النفع ہے
فلفل عاقرقرحا حلتیت زرنباد نمک کوہی شہد میں گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں اور وقتاً فوقتاً
استعمال کریں **ایضاً** جو غایت مجرب ہے زنجبیل فلفل حلتیت جند بیدستر افیون شہد میں ملا کر لگائیں **مجرّب** برائے
درد حار آب مکوی سے غرغرہ کرنا غایت النفع ہے بیخ انار کو پکا کر مضمضہ کرنا مفید ہے **دیگر** کمون اور
صعتر کو سرکہ میں ملا کر مضمضہ کرنا **مجرّب** پر شعشا لگانا **فائدہ** ہر گاہ کہ ادویہ مذکورہ بالا سے کوئی فائدہ نہ ہو
اور تکلیف زیادہ معلوم نہ ہو پہلے دانتوں کو روغن سے چرب کریں بعد میں زرنیخ کو سرکہ یا شیرانجیر میں
ملا کر دانت جسمیں درد ہوتا ہو ملیں اس عمل سے قطع دندان بآسانی ہوجاتا ہے اگر پوست اور عاقرقرحا
جو سرکہ میں ایک عرصہ دراز تک رہے ہوں دانت ماؤف پر ملیں یہی عمل کرتا ہے مگر ضرور ہے کہ دندان
صحیح کو موم وغیرہ سے لف کریں کہ آفت تیزی دوا سے محفوظ رہیں **فصل دوم ضرس میں**
ضرس بالتحریک کند اور حذر ہو جانے دانتوں کو کہتے ہیں سبب اس کا سبب حموضت یا برودت
یا خلط معدہ ہوتا ہے **علاج** پستہ تخم خرفہ بادام حب وبجی نارجیل وغیرہ کا چبانا **مجرّب** جو ایک ساعت میں
نافع ہوتا ہے خرفہ کا چبانا مفید ہے اور حلوا جو روغن بادام اور بیضۂ و عسل سے بنایا ہو اس کو دانتوں
میں دبانا بلیغ النفع ہے اگر درد یا ضرس بسبب استعمال کسی چیز بارد کے ہوجاوے ایارج فیقرا یا روغن گل
ہمراہ مصطگی ملنا مفید ہوتا ہے **فصل سوم تحرک اسنان میں** اگر ایام طفولیت یا شیخوخیت میں
دانت ہلنے لگیں لاعلاج ہیں ماسوائے اسکے اگر تحرک دندان بسبب فساد لثہ و دندان یا بسبب ضربت
ہو جاوے **علاج** ازالہ سبب کریں اور مازو جو سرکہ میں بجھایا ہو گلنار ترش اور سماق اور شب اور
صندل وس ملا کر ملنا کثیر الفائدہ ہے **مجربات ہند** خرمہرہ سوختہ اور سرب ملا کر ملنا مفید ہے **از مجربات**
برائے تحرک دندان و درد دندان نافع ہے زنگار دو درم و نصف عاقرقرحا دو درم گلنار شب طباشیر

گزمازج ہر واحد ایک درم بدستور سنون کریں **ایضاً** پوست انار گلنار سماق ہلدی پھٹکری بریان مازو سب کو
مساوی لیکر سنون بنائیں **مجرب** برائے تحرک دندان و درد دندان و جمیع امراض لثہ مفید ہے پوست مغیلان
سولہ جزو سنگ جراحت کتھہ ہلدی نوفل ہر واحد چہار جزو فلفل زنجبیل ہر واحد تین جزو بدستور سنون کریں **مجرب**
برائے **ایضاً** گوشت خورہ عود عرق گلنار پھٹکری اقاقیا ہموزن لیکر سنون بنائیں **فصل چہارم تاکل اسنان**
میں تاکل اسنان یا بسبب رطوبت ردیہ یا بسبب کیڑوں کے ہوتا ہے **علاج** ازالہ سبب کریں اور دانتوں کو ہمیشہ
مسواک سے صاف کہیں اور بجائے تاکل پر کرنا حلتیت یا در دمر صاف سندروس عنبر مشک مصطگی وغیرہ نافع ہے
فصل پنجم دود سن میں یعنے کیڑے پڑجانا دانتوں میں **علاج** دانتوں کو پاک کریں اور کیڑوں کو تدبیر
مناسب سے نکالیں اور صعتر اور خردل کو سرکہ میں پکاکر غرغرہ کریں اور جو چیزیں کہ قاتلات دود ہیں اُن کا
استعمال کرنا اور جوز کتھہ سعد جبانا غایت مفید ہے **از مجربات** تخم گندنا یعنے گندنا اور بصل سے
ہمراہ شمع بخور کرنا مفید ہے **ایضاً** فلفل سیاہ کو باریک کرکے سنون کرنا بھی سریع الاثر ہے **فصل ششم**
صریر الاسنان میں یعنے برہم سائیدن دندان سوتے میں سبب اس کا ضعف عضلات فکین ہوتا ہے
اور کبھی یہ مرض قبل از سکتہ و تشنج وصرع و فالج و تولد کرمان شکم و بحالت درد شدید ہو جاتا ہے **علاج**
تنقیہ دماغ کریں اور ملنا گردن کا روغن قسط و زعفران سے مفید ہے **فصل ہفتم حفر کے بیان**
میں مادہ متحجر مثل خزف بیخ دندان میں جمع ہو جاتا ہے اس کو حفر کہتے ہیں اور رنگ حفر سے غلبہ خلط غالب
معلوم ہو جاتا ہے قول بقراط ہے کہ بخارات صاعدہ دانتوں میں جاکر متحجر ہو جاتے ہیں اس کو حفر کہتے ہیں اور
قول جالینوس یہ ہے کہ مادہ اصول دندان میں نفوذ کرتا ہے مؤلف کے نزدیک حق یہ ہے کہ بخارات
مصعودہ اور مادہ منفوذہ دونوں ملکر یہ مرض ہوتا ہے۔ مگر جو مادہ اصول دندان میں نفوذ کرے بسکل جاتا
ہے اور واسطے بخارات مصعودہ کے یہ جالیات کافی ہیں خاکستر صدف زبد البحر حاآزون خزف چینی شیشہ
پوست بادام سوختہ مگر تنقیہ کرنا قبل از استعمال ضرور ہے **مجرب** اعجل النافع نمک دسکر و زبد البحر مساوی
ملنا **مجرب** تلی زرد تخم زردعدس ہر سہ کو باریک کرکے سرکہ میں ملائیں اور دانتوں ملائم پر بریان کریں عند الضرورت
پہلے سرکہ سے مضمضہ کرکے بعد میں اسکا استعمال کریں بعد اسکے روغن گل یا مسکہ لگائیں اور بعض قدما رکا قول
ہے کہ حجامت اذن اعلے اجک کرنا باعث رفع مرض ہے **فصل ہشتم لثہ دامیہ میں** یعنے خون آنا مسوڑوں
اگر بسبب امتلا ہو خون سرخ اور شیریں ہوگا اگر عفونت ہو خون نمکین اور سیاہ ہوگا **علاج** فصد کریں
اور مازو اور شب اور آس ملاکر بطور سنون ملنا باقی اور تدابیر جو فصل قروح میں تحریر ہوئیں مفید
ہیں **از مجربات** عدس جو سرکہ میں بھگے ہوں تین جزو حضض صبر شب ہر واحد نصف جزو سب کو ملا

ملنا **مجرب** جلنار فقط ملنا غایت سود مند ہے **فصل ہشتم قروح اور تاکل اور ناصور اور اسنان**
میں علاج ان کا مثل قلاع کریں اور سندروس اور ورد کو ملا کر ملنا بہت مفید ہے اور گل مازج انزروت
سندر دم الاخوین زرآوند ایرسا طباشیر اقاقیا ورد جلنار جفت بلوط یہ تمام ادویہ مثبت لحم ہیں **از مجربات**
برائے تاکل دندان و رفع خون لثہ آزمودہ ہے زرنیخ سرخ اور زرد کو بول طفل میں تر کر کے جلائیں اور
ان بعد استعمال کریں مفید ہے **دیگر** زرنیخ ہر دو نورہ غیر مطفی اور زاج اور شب عفص سبز سرکہ میں ملا کر
قرص بنائیں اور بمقدار ایک دانق کے ملیں بعد اسکے روغن گل سے مضمضہ کریں نہایت مفید اور عجیب الفعل
ہے **از مجربات** برائے ایضاً و جمیع سعد طباشیر ورد حب الآس گلنار قرنفل اقاقیا گل مازج کات ہندی
ہر واحد ایک جزو سماق تین جزو بدستور سنون کریں **دیگر غیر معمول** برائے تاکل اسنان فضلہ انسان کو
جلا کر استعمال کریں گوشت خوردہ آجاتا ہے **مجرب** برائے تاکل وغیرہ نہایت نافع ہے آرد کرسنہ دس
مثقال شہد میں ملا کر بریان کریں بعد اسکے کندر دم الاخوین ہر واحد پانچ مثقال ایرسا زرآوند مدحرج
ہر واحد دو مثقال حسب معمول سنون بنائیں **مجرب** پوست بیخ کبر ابہل عاقرقرحا ایرسا کرسنہ آرد جو ہموزن
ملا کر سنون کریں **دیگر** دارشیشعان ملنا غایت النفع ہے **مجرب** برائے ناصور لثہ ہلیلہ سیاہ مازو خبث الحدید
خزف سوختہ ملنا اور تمام ادویہ جو فصل قروح یا نواصیر میں تحریر ہوئیں مفید ہیں **مجرب** برائے تحرک اسنان و
تقویت لثہ طباشیر ورد ہر واحد تین جزو لولو طین ارمنی دم الاخوین ہر واحد دو جزو مرجان صندل سرخ
اقاقیا کات کنج گل مازج مامیران ہر واحد ایک جزو بدستور سنون کریں **فصل نہم ورم لثہ میں** علاج
فصد قیفال اور چہار رگ کرنا اور جونک موضع لثہ میں لگانا اور اسہال کرنا اور بعد اس کشنیز جلنار سماق
آس نوفل گلاب وغیرہ سے مضمضہ کرنا **مجرب** آب گرم سے مضمضہ کرنا مسکن درد ہے **دیگر** خیارشنبر کو پکا
کر مضمضہ کرنا دافع ورم لثہ ہے **فصل دہم** ان اسباب میں جن سے دانت طفلان بآسانی نکل آتے ہیں
لڑکوں کو کوئی چیز سخت چبانے کو نہ دیں اور ہمیشہ مسکہ اور مغز ساق گاؤ اور دماغ ارنب اور حنا اور روغن گاؤ
سے مالش کرتے رہیں **مجرب** عصارہ عنب الثعلب روغن گل ملا کر ملنا عمدہ علاج ہے اگر روغنات
نیم گرم کان میں ڈالیں اور گردن اور سر پر ملیں دانت بہت آسانی سے نکل آتے ہیں **تحریر**
ضروری الاظہار اُردو نگار نے بعد اختتام باب امراض اسنان چند تراکیب اور نسخہ مجرب امراض اسنان
کو اس مقام پر لکھنا مناسب سمجھا ہر چند کہ عرصہ دس برس میں راقم نے بہت نسخے جمع کئے اور بار تجربہ ان کا
تجربہ ہوا اگر تمام کو لکھا جاوے بجز طوالت اور اطناب متصور نہیں اور خصوصیت فراہمی اور تجربہ یہ ہے کہ
راقم کو عرصہ دس برس سے مرض تحرک اور تاکل اسنان لاحق رہا ابتدائے تعلق مرض میں بخدمت ارباب حذاقت

رجوع کیا جب کچھ فائدہ نہوا مایوس ہو کر بقدر ضرورت اور حفظ صحت کے بند ئہ اس فن شریف کو کہ بحر ذخار ہے بفحوائے لایدرک کلہ لا یترک کلہ حاصل کیا اور عرصہ دراز تک بعد مایوسی بطور خود معالج رہا غرض یہ کہ قریب تین سو نسخہ مرکب اور مفرد حقیر نے جمع کئے اور وقتاً فوقتاً حسب قاعدہ ان کا استعمال کیا اکثر انمیں ایسے ہیں کہ صرف دو یا تین روز کے استعمال سے شکایت جاتی رہتی ہے لہذا چند نسخجات کو مع ترکیب استعمال لکھا جاتا ہے **سنون ابیض** از معالجات بقراطی برائے استحکام دندان و گوشت بن دندان و منع کرم خوردن و آمدن خون و انصباب مواد و دفع بدبوئی دہان و جلائی دندان بغایت مفید ہے اور حقیر نے بارہا اس کا تجربہ کیا فی الواقع بہترین سنونات ہے اگر اس سنون کو روغن زیتون میں ملا کر دندان درد ناک پر ملیں فی الفور رفع الم کرتا ہے اگر سرکہ میں ملا کر مضمضہ کریں برائے تحرک غایت مفید ہے **صفت** عاقرقرحا گزمازج سعد کوفی ہر واحد چہ مثقال پوست انار مازو سبز کندر گلنار مرو ارید سیپ سفال چینی ہر واحد تین مثقال طباشیر خرفہ نشاستہ ایرسا ہر واحد چہار مثقال شاخ گاؤ کوہی محرق دندان فیل دانہ ہیل کشنیز بودہ عدس ہر واحد ہفت مثقال زبد البحر نمک سنگ محرق شب یمانی ہر واحد یکنیم مثقال فلفل سفید عود بلسان ہر واحد ایکمثقال بعد از سائیدن کافور دو دانگ اسمیں ملا کر بوقت خلو معدہ استعمال کریں اور قبل استعمال فصد یا مسہل کریں نہایت مفید ہوتا ہے اور گوشت اور شیرینی کھانے سے محترز رہیں اور ھگی امراض دندان میں علی الخصوص جو بسبب فساد خون ہو یہ ہر دو مضر ہوتے ہیں **مضمضہ** برائے رفع ورم لثہ حار و رفع مادہ بعد فصد قیفال غایت موثر ہے عدس کشنیز گلنار آس صندل سرخ نوفل سماق تمام اجزا کو مساوی پکا کر مضمضہ کریں **ایضاً** اگر آب سماق اور گلاب ملا کر مضمضہ کریں نہایت مفید ہوتا ہے **مضمضہ** برائے رفع درد دندان جو بسبب نزلہ ہو یا بسبب برودت ہو و نیز استرخائی لثہ آزمودہ ہے عنب الثعلب کو کنار اسپند مجیٹھ مساوی جوش دیکر مضمضہ کریں **مضمضہ** برائے استحکام لثہ مفید ہے اور رطوبت کو خشک کرتا ہے پوست دو درم گلنار ایکدرم نوشادر ایکدرم سماق ایکدرم شب یمانی ایکدرم مازو ایکدرم اگر انہیں اجزا کو سرکہ میں جوش دیکر مضمضہ کریں نافع تر ہے **لصوق** برائے رویانیدن گوشت لثہ جو خوردہ ہو جائے نافع ہے کرسنہ دو مثقال زراوند مدحرج ایک مثقال ہر دو کو باریک کر کے شہد میں ملائیں اور دانتوں پر بطور طلا لگائیں **سور نجان** کہ اکل لثہ اور دہن کو نافع ہے پوست انار ترش و شیریں ہر یک سی درم نمک ہندی نوشادر ہر یک پنجدرم مازو گلنار شب یمانی کاغذ سوختہ عاقرقرحا ہر یک دہ درم سماق پانزدہ درم سب کو کوٹ چھانکر سرکہ میں ملائیں اور بطور غلولہ بنا کر سایہ میں خشک کر لیں عند الحاجت کوٹکر استعمال کریں **مضمضہ** کہ درد دندان اور تحرک دندان کو غایت نافع ہے چوب آس بیخ کبر کا کنج جوز السرو گل سرخ برادہ دندان فیل شب یمانی مساوی الوزن لیکر سرکہ میں پکائیں پستر مضمضہ کریں **سنون**

کہ بوئی دہن کو خوش کرے اور خون کو بند کرے اور دانتوں کو مستحکم کرے ہلیلہ بلیلہ آملہ مقشر گلسرخ اقاقیا شب یمانی قرظ طباشیر عاقرقرحا برابر لیکر استعمال کریں **سنون** برائے درد دندان جو بسبب ورم لثہ ہو غایت مفید ہے تخم خرفہ کشنیز خشک سماق عدس مقشر صندل سفید عاقرقرحا کافور مساوی کوفتہ بیختہ دانت اور لثہ پر چھڑکیں اور قبل استعمال سنون ہذا سرکہ اور گلاب سے منہ کو صاف کرلیں **مضمضہ** جو بسبب زیادتی خون ہو پہلے فصد قیفال یا جہار رگ کریں بعد میں سرکہ گلاب کافور ملا کر مضمضہ کریں **سنون** کہ بیخ دندان کو مستحکم اور خون کو بند کرتا ہے شاخ گوزن سوختہ نمک اندرانی سوختہ پوست ہلیلہ زرد گلسرخ ہر یک دو درم گلنار یکدرم بدستور سنون کریں **سنون** جہت درد دندان و ورم لثہ نہایت مجرب ہے مائین خورد و کلان عاقرقرحا سعد کشنیز خشک بریان شب یمانی بریان دار فلفل گلنار کتھہ ایکدرم سب کو باریک کرکے عمل کریں **تریاق الاسنان** خواہ منہ میں حب بنا کر رکھیں یا بطور سنون ملیں برائے درد دندان جو بسبب سردی ہو عجیب الفعل ہے جند بیدستر حلتیت مر فلفل زرد دمہ حرج زنجبیل سیاہ افیون بذر البنج سب کو کوٹ چھانکر عسل میں ملائیں اور چنے کے برابر گولی کرکے دندان موجع پر رکھیں بہت جلد تسکین کرتا ہے **مضمضہ** برائے تحرک دندان کہ بسبب گرمی اور عفونت کے ہو نہایت نافع ہے برگ گل جائے برنگ مرد کو جوشاندہ کر مضمضہ کریں **سنون** کہ ورم لثہ اور ناصور لثہ کو مفید ہے کتھہ ہندی قسط شیریں توتیا بریان زنجبیل سب کو برابر لیکر سنون کریں **مضمضہ** برائے تقویت لثہ و عدم قبول مواد اور جن کا انصباب دانتوں پر ہوتا ہو موثر ہے آس گلنار شب یمانی اقاقیا ہموزن سرکہ میں پکا کر بسات روز تک مضمضہ کریں **سنون** برائے رویانیدن گوشت لثہ پوست بیخ کبر اہل عاقرقرحا بیخ سوسن کرسنہ آرد جو سب کو برابر لیکر سنون بنائیں **مضمضہ** برائے رفع استرخائی و ترہل لثہ و دافع سردی بن دندان آزمودہ ہے عاقرقرحا پوست بیخ کبر حنا سعد شب ورد سنبل بدستور مضمضہ کریں **سنون** بار ذجہت امراض حادہ و رویانیدن گوشت لثہ و دفع تعفن و تحرک غایت مفید ہے طباشیر گلسرخ مرصاف حب کاکنج گزمازج ماہیران مروارید بالصناعف اسکے صدف گل ارمنی دم الاخوین مرجان سوختہ صندل سرخ صمغ الخلسعدہ پہلے دانت اور مونہہ کو صاف کریں بعد میں استعمال کریں **مضمضہ** برائے استحکام دندان غایت مفید ہے **گل سرخ** زرشک ثمرۃ الطرفا برگ صنوبر برگ زیتون برگ بارتنگ شب یمانی سب کو جوش دیکر مضمضہ کریں **سنون** برائے حرکت دندان جو بسبب گوشت خوردہ ہو جاوے یا اصول دندان میں ضعف ہو سوختہ شب یمانی سماق گلنار اقاقیا بدستور سنون کریں **سنون** برائے درد دندان و استحکام بیخ دندان و رویانیدن گوشت لثہ مفید ہے خیلہ توتیا قسط نمک سنگ کتھہ سفید زیرہ سفید بریان از ہر یک یکدرم کشنیز بریان دو درم زنجبیل فلفل کنفس مصطگی کیورکھری کبابہ چینی از ہر یک نیم درم سب کو باریک کرکے مشل مسی ملیں اور پانی سے چہار گھڑی تک احتراز رکھیں **سنون** از

قرار باورتن کبیر برائے رفع بدبوی دہان استحکام اصول دندان خارش دندان مفید ہے اور گوشت جدید لثہ اسکے
استعمال سے پیدا ہوتا ہے گرمازج گلنار تخم گل زوفل سعد کوفی برگ مورد مروارید طباشیر سفید از ہر یک یک مثقال
دم الاخوین کندر از ہر یک نیم مثقال صندل سفید صندل سرخ از ہر یک دو مثقال کوفتہ بیختہ سنون بنائیں اور
بوقت استعمال دہان کو آب برگ مورد سے دہوویں **مضمضہ** برائے تحرک اسنان جو بسبب برودت ہو بابونہ
اکلیل الملک مرزنجوش حلبہ تخم کتان سب کو پانی میں پکاکر مضمضہ کریں **سنون** برائے تقویت
لثہ و دندان مانع آمدن خون و رطوبت لثہ نہایت مفید ہے اور حقیر نے بارہا تجربہ اسکا کیا ہے مازو سبز
پوست انار ترش مصطگی رومی عاقرقرحا ہیرا کسیس دانہ الائچی عود غرقی زیرہ سیاہ کرمانی توتیا سبز
گل مازو تخم گلنار گلسرخ گل ارمنی مرجان سوختہ سماق افیون بریان کوکنار پوست بادام سوختہ
زوفل سوختہ بادام سوختہ خاکستر خرمہرہ زرد خاکستر چوب انجیر بذر البنج بریان صدف
سوختہ نمک سانبھر بدستور سنون بنائیں اور بعد استعمال گھڑی دو گھڑی تک کلی نکریں **مضمضہ**
برائے تقویت لثہ درد ورم مادہ منصب دندان آزمودہ ہے پوست خشخاش مازو دے سبز پھٹکری اسپند
عنب الثعلب پوست انار ترش ولایتی بوقت خواب حالت خلو معدہ میں مضمضہ کریں **سنون**
کہ دانتوں کو مستحکم وجلا دیتا ہے اور گوشت بن دندان خوردہ کو از سر نو پیدا کرتا ہے پوست ہلیلہ زرد
نمک ہندی بریان از ہر یک پنجدرم قرفہ پندرہ درم دارچینی سعد کوفی ہر یک سہ درم شب یمانی سماق
ہر یک دو درم عاقرقرحا ہفت درم نوشادر دار فلفل آملہ زعفران از ہر یک یکدرم گرمازج قاقلہ گلنار ہر یکے
از ہر یک چہار درم زرنباد شش درم بدستور کوفتہ بیختہ سنون بنائیں **سفوف** تالیف حکیم میر محمد جرجانی
برائے تسکین الم و رفع آمدن خون از دہان ولثہ و رویانیدن گوشت لثہ و قروح دہان و منع ریختن مواد
آزمودہ ہے اور اکثر مزاجوں میں موافق ہوتا ہے صفت سعد کوفی طباشیر سفید گل سرخ حب الآس
گلنار زوفل کتھہ ہندی گرمازج اقاقیا از ہر یک یک جزو سماق سہ جزو بدستور استعمال کریں **سنون**
کہ دندان کو چرک سے پاک اور صاف کرے زبد البحر نمک سوختہ جو سوختہ صدف سوختہ خاکستر بیخ نے
نمک اندرانی زراوند مدحرج سب کو ہموزن لیکر سرمہ ساکر کے سنون بنائیں غایت مفید ہے اور بارہا تجربہ
ہوا **سنون** برائے استرخائے وورم لثہ نافع ہے اور چرک دندان کو پاک کرتا ہے پوست انار گلنار
زرد چوبہ سماق شب یمانی مازو از ہر یک یکدرم بدستور باریک کرکے سنون بنائیں **سنون** برائے تقویت
دندان و رویانیدن گوشت لثہ و حبس خون و تحریک نزلہ غایت مجرب ہے مصطگی رومی موچرس دم الاخوین
از دو گلنار پوست ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ زرد آملہ منقی برگ حنا کات سفید گشنیز خشک از ہر یک یک جزو

نمک لاہوری نصف جزو تمام اجزا کو باریک کرکے سنون بنائیں **سنون** جہت تاکل دندان و رفع بدبوئی
دہان و تحرک دندان مجرب ہے۔ مازو سبز دو جزو مر صاف ایک جزو مرد سنگ میں ملا کر لیں بعد اسکے سرکہ
مفصل سے مضمضہ کریں **سنون** منقی دندان اور لثہ کو مستحکم کرتا ہے اور بوئی دہان اور قروح لثہ کو
غایت مفید ہے نمک اندرانی باریک کرکے شہد میں ملائیں اور آتش ملائم پر رکھیں جب مثل اخگر
ہوجاوے آب سوسن میں بجھا کر باریک کرلیں بعد اسکے ایک جزو اسکا اور زبد البحر ایک جزو دار چینی
ایک جزو مر صاف ایک جزو خاکستر شیح ایک جزو سعد ایک جزو فقاع بمقدار ششم جزو عود قماری نصف
جزو نبات سفید تین جزو کافور بمقدار دسویں جزو کے ملا کر بدستور سنون بنائیں اور ہر صباح استعمال
کریں **سنون** کہ مشہور بہ سنون الملک ہے برائے درد دندان و بدبوئی دہان مفید ہے مرمکی اہلج زرد
عاقرقرحا از ہر یک یک درم ملا کر بدستور سنون بنائیں **سنون** برائے استحکام دندان متحرک مفید ہے
صفت کند زر آوند دحرج بہ سیاؤشان پنج بنفشہ مرجان سرخ از ہر یک پنج مثقال صندل سفید
دو مثقال بدستور ملا کر سنون بنائیں **سنون** برائے قلاع مفید ہے شب یمانی مازو مساوی لیکر
سنون بنائیں **سنون** برائے درد دندان و کرم خوردہ و دیگر امراض اسنان مفید ہے صفت کسیس
تخم جوز القی زنجبیل بریان سنگجراحت زاج بریان سنگ سرمہ نمک سیاہ فلفل سیاہ بریان کشنیز خشک
کتھہ سفید سعد ہندی مساوی الوزن دیرہ کرمانی برابر تمام ادویہ لیکر خوب باریک کریں عندالحاجت
بر مسواک پر ملکر دانتوں پر ملیں بعد انقضائی ایک دو ساعت آب سرد سے مضمضہ کریں **سنون**
برائے جلائی دندان کہ بے عدیل ہے سفال چینی نمک طعام زبد البحر ہر سہ کو مساوی لیکر بدستور سنون کریں
برمستی معروف مجرب برائے رفع درد دندان و استحکام اصول دندان بغایت مفید ہے اور گوشت زائل
شدہ لثہ از سر نو پیدا ہو جاتا ہے نیلہ توتیا کتھہ ہر یک یکدرم نمک لاہوری دو درم کتھہ سفید ایک درم زیرہ
بریان ایکدرم کشنیز خشک بریان دو درم زنجبیل نیم درم مرچ مصطگی کپور کچری کبابہ چینی بجر ذہبی از ہر یک
نیم درم پہلے سب کو باریک کرلیں مگر مصطگی اور کتھہ کسیس کو علیحدہ کوٹیں اور نیلہ توتیا بریان کریں صبح
شام مثل مستی ملیں اور بعد استعمال تاب سے چندے محترز رہیں فی الواقع استحکام دندان میں بے نظیر ہے مجرب
آزمودہ برگ ترنج کو کوٹ کر دانتوں کے نیچے رکھیں فوراً درد کو تسکین دیتا ہے **سنون**
کہ دانتوں کو مستحکم اور بدبوئی دہان کو خوش کرے اور درد دندان کو بغایت مفید ہے مصطگی
کسیس تخم مین پھل زنجبیل بریان سنگجراحت بریان سہاگہ بریان سنگ سرمہ نمک سیندہ ہر یک یکدرم
فلفل گرد کشنیز بریان کتھہ سفید زیرہ بریان ہر یک دو درم ناگر موتھا چہار درم سب کو باریک کرکے

دانتوں پر ملیں **ایضاً** شہد اور نمک کو ملاکر صبح شام ملنا مشد دلثہ ہے **ایضاً** روغن سیاہ اور نمک دانتوں پر ملنا مفید ہے مگر بوقت خواب استعمال اس کا غایت مفید ہوتا ہے **ایضاً** پوست بادام سوختہ خرمہرہ زرد سوختہ عود سوختہ کف دریا سب کو ملاکر ملنا غایت مجلی دندان ہے **سنون** درد دندان کو فوراً رفع کرتا ہے اسپند بزنگ نانخوارہ عاقرقرحہ دارفلفل سب کو جوش دیکر مضمضہ کریں **سنون** برائی تحرک دندان ورطوبت دہان از بس نافع ہے پوست مغیلان ایک تولہ ثمر مغیلان جسکو بھلی کہتے ہیں ایک تولہ اور بھلی وہ بہتر ہے جب اسمیں رطوبت اور رسیدہ ہوجاوے درخت سے توڑکر سایہ میں خشک کریں مازو سبز نصف تولہ ملاکر ہر سہ اجزا کو خوب باریک کریں اور بدستور ملیں اگر چاہیں کہ بہت جلد مؤثر ہو ہر سہ اجزا کو پانی میں جوش دیکر پوست خشخاش اور پوست انار وقت جوش اسمیں داخل کردیں اور مضمضہ کریں مجرب اور معمول حقیر ہے **ایضاً** تماکو مورچ سیاہ نمک ہموزن دانتوں پر ملنا **سنون** برائی استحکام بیخ دندان غایت مجرب ہے۔ **نظم** سنبل و سعد عود و غنچہ گل ٭ کا نسہ چینی ہم کف دریا ٭ انگوان بلید و فوفل ٭ صدف پاک صندل ابیضا ٭ پس طباشیر جملہ بر یک وزن ٭ از برائی سنون عجیب لبسا

باب ہفتم امراض لب کے بیان میں لب عصب اور گوشت اور عضلات اور شریان و ورید سے مرکب ہے جو مرض کہ مقعد کو ہوتا ہے لب کو بھی عارض ہوتا ہے کس واسطے کہ مزاج اور ترکیب لب کی مثل مزاج اور ترکیب مقعد کی ہے اور ہر دو مدخل اور مخرج مرے و معدہ و امعا میں جسطرح مقعد میں شقاق اور بواسیر ہوتی ہے لب کو بھی عارض ہوتی ہے علی ہذا سفیدی یا زردی اس میں جو اسمیں بھی ہوتی ہے **فصل اول ورم لب میں** تنقیہ کرنا اور ضماد ان ادویات سے جو ورم لثہ میں مذکور ہوئیں مفید ہے **فصل دوم شقاق لب میں** تنقیہ اور ترطیب کرنا خصوص ترطیب سعوط سے کرنا بہتر ہے اور فصد چہار رگ کرانا اور علق زیر لب لگانا مجرب ہے اور کتیرا اور کف خیار اور لعابات چپاکر لب پر پھیرنا نافع ہے انزروت مایت ناف اور مقعد کو روغن چراغ سے تدہین کرنا مفید ہے **مجرب** بادام اور تخم کدو باریک کرکے لب پر طلا کرنا نافع ہے **مجرب** سپستان پندرہ دانہ کو پکاکر صاف کرلیں بعد میں مغز سماق بقدر مصطگی بر واحد دو درم مازو ایک درم شحم و جاج نصف درم بدستور معروف مرہم بناکر لگائیں باقی اور ادویہ جو قروح مطلق میں تحریر ہیں نافع ہیں اگر تکلیف زیادہ ہو پوست بیضہ رقیق لگانا اگر مرض کو زیادتی ہو فصد لب کرانا مفید ہے کیونکہ بعد فصد اسمیں سے مثل دانہ انجیر دانہ نکلتے ہیں بعد میں آرام ہوجاتا ہے **فایدہ** اگر گوشت دہان جسکو باچھ کہتے ہیں شق ہوجاویں اور اس باعث منہ نہ کھلے دانہ انار ترش اور صبر ملاکر بمقام سوزش لگانا سریع الاثر ہے **فصل سوئم**

بواسیر لب میں علاج اسکا مثل بواسیر مقعد کریں اور پہلے حجامت مع الشرط بعد میں سرکے دلک کریں غایت مفید ہے اور احتیاط کریں کہ یہ علاج بواسیر لب سیاہ رنگ کا ہے اگر رنگ سرخ ہو تو شرط نکریں اسمیں خوف قطع شریان ہے اور مادہ شریان سرخ رنگ اطرات شریان سے آتا ہے اس صورت میں اور تدابیر مثل ضماد عدس و مرہم مردار سنگ وغیرہ مناسب ہیں **فصل چہارم تقلص لب میں** یعنے کم اور سکڑ جانے لب میں جو علاج کہ تشنج میں مذکور ہوا مفید ہے اور تقلص جسمی اور مولودی لاعلاج ہے البتہ مولودی میں بحالت صغر سنی لب کا راست کرکے باندھنا اور ہمیشہ یہ عمل کرنا بسبب نرمی اعضا حالت اصلی پر ہوجاتا ہے اور کبھی تقلص لب عند الموت ہوتا ہے **فصل پنجم سفیدی لب میں** طلایات محمرہ مثل خردل وعاقرقرحا وغیرہم مفید ہیں اور یہ مرہم غایت مفید ہوتا ہے صفت دارچینی ساذج ہندی قرنفل جوز بوا مصطگی سب کو ہموزن لیکر روغن گاؤ میں روغن بنائیں **قول ذکریا رازی ہے** کہ بیاض لب بسبب حرارت اور فساد کبد کے ہوتی ہے جب فساد کبد جاتا رہا سفیدی بھی جاتی رہتی ہے **باب ششم امراض حلق کے بیان میں** حلق عبارت جمیع حنجرہ اور حلقوم اور مری اور عضلات سے ہے اور لغت میں حلق اس کشادگی کا نام ہے جو ابین مسلک غذا یعنے مری اور مسلک ہوا یعنے حنجرہ واقع ہے **فصل اوّل خناق میں** خناق بالضم نام ورم کا ہے جو عضلات مری اور حنجرہ میں عارض ہوتا ہے اور بمشکل تمام غذا یا دوا حلق سے اُترتی ہے اور آمد برآمد نفس میں بھی تنگی ہوجاتی ہے پس اگر نفس بآسانی آوے اور غذا حلق سے بمشکل نیچے اُترے علامت ورم مری کی ہے اگر نفس بمشکل آوے اور غذا یا دوا حلق سے بآسانی اُتر جائے ورم حنجرہ میں ہے اور جو ورم کہ خارج سے نہ معلوم ہو زیادہ نہیں ہے **فایدہ** جب ورم زیادہ ہوجائے اور ہمیشہ مریض کا مونہہ کھلا رہے اور زبان باہر نکلی رہے یا ورم دفعتہ عارض ہوجائے جس طرح عقب امراض گرم میں بروز بحران عارض ہوتا ہے یا رنگ مونہہ کا سبز ہوجاوے یا سفیدی آنکھ کی سیاہ ہوجائے یا نبض ساقط ہو اور ہاتھ پاؤں سرد ہوجائیں اور زبان موٹی ہوجاوے یہ ساری علامتیں یاس اور ناامیدی کی ہیں **ذکریا رازی** نے لکھا ہے کہ حمی شدید لازمہ میں اگر ورم داخل میں مائل ہوجاوے اور درد نہ معلوم ہو اور نہ حوالی ورم ریم وغیرہ جمع ہو اور اسہال مری یا قئی بھی نہ آویں علامت قرب موت کی ہے اگر مادہ ورم جانب ریہ منتقل ہو جائے اور نفث سے خارج نہو ذات الریہ ہو کر ہلاک ہوجاتا ہے اگر مادہ جانب قلب منصب ہو تو بھی ہلاک کر دیگا اگر جانب معدہ رجوع ہو معدہ کو فاسد کریگا مگر سیلان کے معدہ چندان زبون نہیں ہے اور کبھی مادہ سورمہ محتبس ہوجاتا ہے غرض کہ اکثر خداوند خناق تشنج ہو کر مرتے ہیں **علاج** فصد قیفالی

بدفعات کریں اور ہر ساعت دس درم خون نکالیں یہاں تک کہ نوبت ہمگی اخراج خون تین سو درم تک پہنچے اور
مادہ کو جانب عضو خسیس مائل کرنا اور تلیین طبیعت کرنا اور خیار شنبر ضماداً و غرغرۃً غایت نافع ہے اور
غرغرہ آب توت سے کرنا بہت مفید ہوتا ہے **مجرب** برائے خناق و درد آن جدوار کو آب عنب الثعلب
اور کشنیز میں پیسکر طلا کرنا **مجرب العجب العجائب** رشتہ جس سے افعی کو مخنوق کیا ہو گلے میں لٹکانا
مفید ہے **ایضاً** پارچہ جو انار دشتی میں رنگ کیا ہو اسکا لباس بنانا **دیگر** سرگین گرگ اور ماء العسل سے
غرغرہ کرنا واسطے بلغمی مزاج کے سود مند ہے اور پس انگندہ سگ سفید سے غرغرہ یا ضماد کرنا بھی اقسام خناق
میں بعد یاس بھی مفید ہے **دیگر** کرم سرگین زندہ کو جلد غیر مدبوغ میں لپیٹ کر گلے میں لٹکانا سریع الاثر ہے
دیگر مینڈک کو پھاڑ کر گرما گرم موقع ورم پر لگانا نافع ہے **دیگر** عسل بلادر اخیر میں طلا کرنا اور محجمہ
گردن پر لگانا حلق کو کھول دیتا ہے اور مونڈوں کا دبانا واسطے اتر جانے پانی حلق سے مفید ہے
مجرب مرارہ گاؤ اور بچہ گوسفند کو طلا کرنے سے فوراً خناق تحلیل ہو جاتا ہے **مجرب** کشوث بابونہ
خطمی برسیاؤشان نجل انجیر کرنس خواہ سب کو خواہ ایک ایک کو جوش دیکر بحسب مقدار مادہ غرغرہ
مجرب سپستان ایک جزو حلبہ تخم کشوث ہر یک نصف جزو دوست بیخ کبر نصف جزو جوش دیکر روغن بنفشہ
ملا کر حلق میں ڈالیں **مجرب** آرد باقلی حلبہ جو ہر واحد ایک جزو تخم خطمی ختہ خرما ہر واحد نصف جزو شحم
حنظل بارد مزاج میں اور طین ارمنی حار میں ربع جزو سب کو سفیدی بیضہ میں جو مزاج گرم ہو اور [illegible]
دجاج میں جو مزاج بارد ہو ملائیں اور چند مرتبہ طلا کریں **ایضاً** سرگین گاؤ و پس انگندہ کبوتر کو ملا کر سرکہ
اور روغن گل میں ملا کر طلا کرنا بالغ النفع ہے **مجرب** برائے ورم جو تمام حلق میں ہو جاوے صعتر
شیرج عصارہ کشنیز لعاب حلبہ ہر واحد ایک جزو سرکہ نصف جزو حضض ربع جزو ان سب کو پکائیں جب گاڑھا
ہو جاوے مزاج بارد میں سرد اور مزاج گرم میں نیم گرم طلا کریں **فصل دوم تعلق علق میں** واضح ہو
کہ اکثر پانی میں چھوٹی چھوٹی جونک ہوتی ہیں بعض اوقات بسبب غفلت ہمراہ پانی حلق یا مری یا دہانہ
یا کام میں چمٹ جاتی ہیں اور کبھی قصبہ ریہ میں اتر جاتی ہیں اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کام سے جانب
بینی آجاتی ہے اگر تعلق بظاہر ہو معلوم ہو جاتی ہے اور جو فروتر ہو علامت اس کی یہ ہے کہ مریض
ہمیشہ مغموم اور بیقرار رہتا ہے اور خون رقیق بغیر علت کھانسی سے آتا ہے اگر جونک قصبہ ریہ میں متعلق
ہو علامت اسکی یہ ہے کہ مریض کو سعال سے ایکدم فرصت نہیں ہوتی اگر ناک میں ہو ثقل دماغ اور
عطس اور منخرین بند رہتے ہیں اگر معدہ میں ہو اکثر قے ہوا کرتی ہے **علاج** آلہ جو واسطے پکڑنے علق کے
مخصوص ہے اس سے نکالیں اور جو نشادر نانخواہ سے غرغرہ کریں **مجرب** بخور کبریت سے جونک باہر آجاتی ہے

مجرب پہلے طلب یعنی کائی کھا کر بعد میں قے کرنا مفید ہوتا ہے اور فوراً جونک کائی میں چمٹ کر نکل آتی ہے
مجرب اقسام زاج سے ہمراہ سرکہ غرغرہ کرنا **مجرب** خردل زاج نوشادر بورق کو لبن میں پکا کر الحاح کرنا
دیگر عوضہ دراز تک پانی نہ پئیں جب تشنگی بافراط معلوم ہو کسی ظرف پُر آب میں مونہہ کھولیں علق باہر
آجاتی ہے **دیگر** مونہہ میں کائی اور گل سیاہ بھون **دیگر** سرکہ اور نوشادر سے الکساعت میں
غرغرہ کرنا مفید ہوتا ہے اور ادویہ قاتل دیدان پینا یا سعوط کرنا مفید ہے **فصل سیوم ورم لہاۃ میں** رنگ ورم سے غلبہ خلط غالب معلوم ہو جاتا ہے اور حرارت میں درد اور عطش زیادہ ہوگا
علاج تنقیہ دماغ کریں اور جو علاج کہ خناق میں لکھا گیا مفید ہے اور ورم حار میں سرکہ اور گلاب ملا کر
غرغرہ کرنا اور جلنار اور ورد اور صندل سے ملنا نافع ہے اور ورم بارد میں سکنجبین اور سرکہ سے غرغرہ
کرنا اور عفص اور نمک اور پھٹکری ملا کر ملنا مفید ہے **فصل چہارم استرخای لہاۃ میں** اگر
استرخا بسبب رطوبت ہو **علاج** تنقیہ کریں اور قوابضات مثل سرکہ کہ انمیں آس اور ورد جلنار سماق
زوفا رشب پڑے ہوں ملنا مجرب ہے اور اٹھانا لہاۃ کا بعد غرغرہ اور طلا کرنا انہیں قوابضات کا
درسطرمیں مفید ہے **فائدہ** قطع کرنا لہاۃ کہ فارسی میں ملازہ اور ہندی میں کوا کہتے ہیں خطرناک
ہے خون بکثرت جاری ہو جاتا ہے اور ادائے حروف میں فتور پڑ جاتا ہے حکمائے ہند نے بھی اسمرض میں بہت
سا لکھا ہے خلاصہ یہ ہے کہ ہر روز مریض اس مرض کا بمقدار گوشت کم ہو جاتا ہے یہ مرض لڑکوں کو اکثر ہوتا
ہے اس میں رنگ زرد ہو جاتا ہے اور براز رقیق آنے لگتا ہے اور روز بروز ضعف اور ہزال بڑھتا
ہے علاج یہ ہے کہ زرنباد وج فودنج قاقلہ ملا کر وجور کرنا اور وج اور فلفل ملکر لہاۃ کا اٹھانا اور
ستند ہور کا نفوخ کرنا اور زعفران سے سعوط کرنا اور عطسہ لانا اور حجامہ پشت گردن پر لگانا نہایت مفید
ہے **فصل پنجم بحۃ الصوت میں** یعنی گرفتگی آواز میں اس مرض کا جلد تدارک کریں **بقراط**
نے لکھا ہے کہ اگر یہ مرض پیرانہ سالی میں لاحق ہو لا علاج ہے اور حکمائے ول نے لکھا ہے کہ تنگی
آواز بسبب تنگی قصبہ ریہ یا بسبب برودت ہوتی ہے اور آواز ثقیل علامت فراخی قصبہ اور حرارت
ہے اور خشونت آواز میں علامت یبوست قصبہ کی ہے اور کدورت آواز بسبب رطوبت قصبہ ہوتی ہے
اور صفائی آواز نشانی اعتدال قصبہ کی ہے اور جو گرفتگی آواز بسبب یبوست ہو اس میں نفث نہیں
ہوتا اور بعد تپ گرم یا فریاد و بکا سخت مرض کو زیادتی ہو جاتی ہے **علاج** لعابات نیم گرم
پینا اور حریرہ مرغن کھانا اور بیضہ نیمبرشت اور مسکہ شکر ملا کر کھانا مفید ہے اگر بحۃ الصوت بسبب نزلہ
رطوبت ہو چوسنا خولنجان مجرب ہے اور حلتیت جو پانی گرم میں حل ہو اسکا پینا یا ماء العسل ملا کر پینا مجرب ہے

مجرب فلفل حلتیت شہد خردل ملاکر چاٹنا قوی النفع ہے دیگر کبابہ زبیب انجیر حلیہ بادام مازالعسل مغز فلفل حلتیت کندر تخم کدو خیارین یہ تمام ادویہ مصفی آواز ہیں **مجرب** تخم کرفس کو سائیدہ کرکے ہمراہ روغن گوسفند پینا **مجرب** معجون نجاح کھانا مفید ہے اور دخان اور غبار اور ہر شے نمکین اور حریف اور ترش سے پرہیز واجب ہے **فصل ششم صوت مرتعش میں** یعنے آواز میں لرزہ ہونا جو تدابیر کہ فصل رعشہ میں مذکور ہوئیں شربًا و غرغرۃً نافع ہیں **فصل ہفتم ورم مری میں** ورم مری مثل ورم معدہ کے ہوتا ہے مگر اسمیں درد مابین کتفین خصوص وقت نگلنے نوالہ کے ہوتا ہے **علاج** رگ کحل یا باسلیق کریں اور برائے ردع مادہ شربت توت اور شربت فواکہ یا شیرہ تخم خرفہ و آب انار ملاکر جرعہ جرعہ نوش کریں اور صندل اور بہ اور گلاب آب انار مابین ہر دو شانہ ضماد کریں اگر ورم بسبب برودت ہو علامت گرانی اور قلت درد ہے **علاج** سیب و بابونہ و اکلیل تخم کتان سب کو جوش دیکر سکنجبین میں ملاکر جرعہ جرعہ نوش کریں اور روغن گرم مثل روغن بابونہ روغن بان روغن زیت ملیں **فصل ہشتم قروح مری میں** علامت اسکی یہ ہے کہ ہر شے ترش یا شور یا تیز کھانے سے درد پیدا ہوجاتا ہے گو لقمہ کلاں نہ کھایا جاوے بخلاف ورم مری کہ اسمیں صرف درد لقمہ کلاں کھانے سے ہوجاتا ہے **علاج** تیروطی کہ روغن گل اور موم سے بناتیں یا مرہم ابیض جو زردی بیضہ اور روغن گل سے بنایا ہو جرعہ جرعہ نگلیں **فصل نہم انطباق مری میں** یعنے باہم ملجانا مجری مری بسبب استرخاء ہوتا ہے اور کوئی شے بجز رقیق کے نگلی نہیں جاتی اگر بحالت ہرانہ سالی یا جوانی لاحق ہو مشکل جاتا ہے اور ایام طفولیت میں جلد آرام ہوجاتا ہے **علاج** مثل علاج فالج کریں اور جو غرغرہ اس مرض میں ضروری ہیں انکا استعمال کرنا مفید ہوتا ہے **فصل دہم عسر البلع میں** کہ طعام یا آب بدشواری حلق سے اترے اور اسمیں بسبب سوء مزاج مری درد نہیں ہوتا حرارت میں تشنگی اور رطوبت میں لعاب دہن زیادہ ہوتا ہے اور بارد میں تشنگی نہیں ہوتی اور یابس میں خشکی ہوتی ہے **علاج** تعدیل مزاج کرنا اور مرخیات مابین کتفین لگانا غایت مفید ہے **فصل یازدہم حکہ مری میں** خارش مری میں بسبب بخارات تیز جو معدہ سے صعود کرتے ہیں ہوتی ہے **علاج** قے اور غرغرہ سرکہ سے کرنا اور شیر تازہ شکر ملاکر پینا مفید ہے **فصل دوازدہم علاج عزلیق میں** حتی الوسع وہ تدابیر کریں جس سے تمام پانی اس کے شکم سے نکلجاوے بعد میں سکنجبین فلفل اور زنجبیل ملاکر واسطے نشف رطوبات پلانا مفید ہے اور غذا بیضہ نیم برشت اور حریرہ کہ شیر اور گندم سے بنا ہو پلانا مفید ہوتا ہے **باب نہم امراض ریہ وصدر کے بیان میں** واضح ہو کہ عظم نفس اور حرارت اور تشنگی اور ہوا سرد سے

نفخ پانا علامات حرارت ریہ اور صدر کی ہیں اور رطوبت مع الخرخرہ اور خشونت کا ہونا علامت برودت
ہے اور علامات رطوبت اور یبوست برخلاف اسکے ہیں **فصل اول سعال کے بیان میں** سعال
یعنی کھانسی حرکت کشش یا مجاور اعضا کشش کو کہتے ہیں جو دم زدن میں ہمراہ کشش شریک ہیں مثل قصبہ
وحجاب حاجز وحجاب منصف الصدر وحجاب مستبطن الاضلاع وعضلہائے سینہ وغیرہ اور یہ حرکت طبعی ہے
کہ طبیعت بسبب ایذا ارادہ موجبہ کو ان اعضا سے دفع کرتی ہے پس سعال برائے صدر اس طرح ہے
جسطرح عطسہ برائے دماغ ہے اگر سرفہ بسبب مشارکت مجاورات ہے علاج اسکا مثل علاج انکے کریں اور
اسباب کلی سرفہ چہار ہیں اول یہ کہ سوء مزاج ساذج یا مادی لاحق ہو دوم یہ کہ آماس یا قرح یا ثبور کشش
میں ہو جاوے سوم چیز ہائی ناطبعی یکایک آلات دم زدن میں عارض ہوں مثل ہوا سرد ودخان یا طعام
ترش وتیز **چہارم** بمشارکت تمام بدن سوائے آلات تنفس یا بمشارکت عضو خاص مثل معدہ ومری و
جگر وسپرز سرفہ ہو جاوے اور اسباب جزئی سرفہ چند ہیں اول یہ کہ بسبب خشونت سینہ وقصبہ ریہ بسبب
حدوث عارض ہو دوم بسبب سوء مزاج حار پس علامت اسکی یہ ہے کہ بحالت گرسنگی وتشنگی حرکت زیادتی
ہوگی اور نفث نہوگا اور نبض سریع اور متواتر ہوگی **علاج** برائے ترطیب مزاج ماء الشعیر اور لعاب اسپغول
لعاب بہدانہ شیرہ مغز تخم کدو شیرین شیرہ تخم خیارین شربت بنفشہ یا شربت نیلوفر ملاکر پینا اور بادام اور
کتیرا شکر ملاکر کھانا یا شیرگاؤ سفید روغن بادام وشکر ملاکر پینا یا رمانیہ کہ نام کھانے کا مشہور ہے انار ومغز
وغیرہ سے بناتے ہیں روغن بادام ڈالکر کھانا یا شیرہ بادام باضافہ شکر پینا اور حریرہ جو شعیر مقشر
اور تخم خشخاش روغن بادام روغن کدو سے ساختہ ہو پینا یا لعوق اور ادویہ بارد مثل عناب سپستان
تخم خطمی بنفشہ نیلوفر اصل السوس ترنجبین استعمال کرنا اور شربت فریادرس شربت اصل السوس شربت
سپستان شربت عناب شربت اجاز شربت انار بیدانہ ہر یک مفید ہے اور لعوق سپستان لعوق البدس
لعوق صمغ لعوق کتیرا لعوق لبوب ابن ماسویہ لعوق بادام لعوق طباشیر اور رکھنا فقط شیرخشت منہ میں
عجیب التاثیر ہے اور جو سعال بسبب سوء مزاج بارد ہو علامت اسکی قلت عطش اور نفع یاب ہونا اشیاء گرم
اور ہوا گرم سے **علاج** تعدیل بادویہ حارہ اور تمریخ سینہ بادویات گرم کریں اور مادہ کو مطبوخ زوفا
اور انجیر حلبہ بیخ سوسن تخم کتان اصل السوس بیخ بادیان تخم کرفس پرسیاؤشان سے نضج دیکر تنقیہ بایارجات
یا حبوبات مثل ایارج روفس یا حب غاریقون سے کرنا بہتر ہے اور بعد تنقیہ استعمال ادویہ حارہ مثل لعاب
حب الرشاد لعاب تخم کتان لعاب حلبہ عرق بادیان شہد ملاکر مفید ہے اور لعوق تخم کتان لعوق [illegible] لعوق
زوفا لعوق حلک البطم لعوق کندر لعوق ثوم لعوق کرنب لعوق حب الرشاد مفید ہیں اور شربت انجیر شربت اسطو

شربت زوفا شربت زبیب شربت عنب شربت فراسیون شربت کزبرہ سکنجبین عنصلی نافع ہیں اور معجون ہرس
معجون سقراط معجون فقا معجون غیاثی معجون راح المومنین معجون جالینوس معجون ارسطوماخس معجون قباد الملک
نہایت مفید ہیں اور یہ روغنات گرم تر بحکم نافع ہوتے ہیں، روغن سوسن روغن خیری روغن پستہ روغن
حبۃ الخضرا اور روغن بادام اور واضح ہو کہ روغن قادیدا ایک سرخ برگ تنبول میں لگا کر کھانا سعال بارد میں
نہایت النفع ہے قادیدا ایک روغن کوہستانی ہے اور اسکو تخم الشجر بھی کہتے ہیں اور اس سرفہ میں غذا قلیہ و
کباب مناسب ہے اگر سعال بسبب بثورات شش ہو **علاج** فصد باسلیق کریں اور برائے تسکین مبردات پینا
اور معجون بنفشہ کھانا مفید ہے اگر سعال بسبب نزلہ حار یا بارد دماغی ہو علامت اسکی یہ ہے کہ رطوبت جانب
حلق گرتی ہے اور حلق میں دغدغہ معلوم ہوتا ہے اور سعال بوقت شب یا عند الصبح زیادہ ہو جاتی ہے اور
یہ سرفہ اگر دیرپا ہو موجب سل ہے **علاج** تنقیہ اور تسخین کریں اور مادہ کو ادویہ معطسہ سے جانب بینی
مائل کریں اور واسطے منع نوازل شربت خشخاش پینا یا حب الشفا کھانا نہایت مفید ہے اور حلتیت
زردی بیضہ میں ملا کر کھانا سریع الاثر ہے **مجرب** گاؤزبان دو اوقیہ کو شکر ملا کر پینا فوراً مفید ہوتا ہے
مجرب انیسوں زبیب روغن بادام پکا کر پینا **مجرب** بادام اور شکر ہر واحد ایک جزو اور زبیب نصف
جزو استعمال کرنا بہت مفید ہے **مجرب** قصب الذریرہ کے دخان سے نشوق کرنا **مجرب** کپڑے گرم سے
تکمید صدر کرنا **مجرب** برائے جمیع اقسام سعال پوست انار چھ جزو ہلیلہ چہار جزو کثیرا صمغ عربی ہر واحد دو
جزو ان سب کو باریک کر کے گولیاں بنائیں اور حسب ضرورت استعمال کریں **مجرب** حب قرنفل قرنفل کتیرا
مقل اور تمام ادویات جو ربو کو نافع ہیں واسطے سعال کے مفید ہیں **بعض حکما** نے لکھا ہے کہ تدہین
کرنا مقعد کا روغن سے واسطے سعال کے مفید ہے **ایضاً** روغن بنفشہ ناف پر ملنا مجرب ہے **یہودی** نے
لکھا ہے کہ جب سعال دیرپا اور سخت ہو محجمہ فقرہ ثانیہ پر لگانا مفید ہوتا ہے بولس نے لکھا ہے باندھنا تہ پاؤں کا
کثرت سعال میں نافع ہوتا ہے اور جب سعال مزمن ہو جائے فقط مرشل دانہ باقلا کھلانا نافع ہے **مجرب**
بادام اور جوز کو ہمراہ انجیر کھانا یا فندق کو ہمراہ ماء العسل کھانا نافع ہے **مجرب سعال اطفال میں**
صمغ کتیرا رب السوس شکر شیر ام طفل یا شہد میں ملا کر پلانا نافع ہے **ایضاً** رازیانج فودنج میں شہد ملا کر
چٹانا **ایضاً** پشم گوسفند کو خشک کر کے شہد ملا کر چٹانا عاجل النفع ہے **ایضاً** تخم صباغان چٹانا مفید
ہے **ایضاً** پوست خشخاش نقوع کر کے تھوڑا سا پلانا سریع الاثر ہے **ایضاً** زبان طفل کو شہد سے ملنا
کہ قطع رطوبت کرے سود مند ہے **فایدہ** اگر سعال میں اسہال جاری ہوں علاج مشکل ہے اس سبب سے کہ ملینات
سے اسہال زیادہ ہوتے ہیں اور قابضات سے سعال کو ترقی ہوتی ہے پس شربت حب الآس پلانا مجرب

حالتیں جید النفع ہے **فصل ضیق النفس اور ربو میں** ضیق النفس اور ربو اور بُہر بعض حکما کے نزدیک
مترادف ہیں ضیق النفس میں تنگی نفس ہوجاتی ہے اور ربو میں نفس تیز تیز اور تعجیل آتا ہے جسطرح بعد ریاضت
کثیرہ اور دوڑنے میں حال نفس ہوجاتا ہے **توضیح** اسباب حدوث تنگی نفس چند ہیں اول یہ کہ رطوبت غلیظ
ریہ میں متولد ہوکر نفس کو تنگ کرے علامت اسکی یہ ہے کہ سینہ میں خرخراہٹ اور ہمراہ سرفہ بلغم نکلتا ہے
اور بروقت اشتداد سرفہ زبان مریض مثل سگ باہر نکل آتی ہے اگر تدارک اسکا جلد نکیا جاوے مریض مختنق
ہوکر مرجاتا ہے دوم یہ کہ شش اور ریہ بخارات دخانیہ قلب سے ممتلی ہوجاویں اور منافذ ہوائے متنفس مسدود
ہوکر نفس میں تنگی ہوجاوے سوم بسبب غلبہ حرارت دیبوست منقبض ہوجاوے اور رطوبت اصلی تحلیل ہوجاوے
جسطرح دق میں حال ہوتا ہے چہارم ریح غلیظ بسبب تناول اشیاء نفاخ و دق خشنہ جو آلت دم زدن میں
پیدا ہوکر نفس میں تنگی ہوجاوے پنجم ورم شش یا اعضاء مجاور شش میں ہوجاوے مثل حجاب حاجز حجاب
مستبطن الاضلاع حجاب منصف الصدر یا کبد و طحال وغیرہ اور اس باعث نفس میں تنگی ہوجاوے
ششم یہ کہ بسبب نزول نوازل نفس میں تنگی ہو باقی علامات ہر واحد کی یہ ہیں کہ بروقت سشی یعنی چلنے
کے مرض میں زیادتی ہوجاتی ہے بخلاف سبب اول جسکی علامت اوپر بیان ہوچکی اسمیں زیادتی نہیں ہوتی
علاج ضیق رطوبی میں جہت تلطیف خلط اشیاء ملطفہ محللہ مثل شربت زوفا شربت حلبہ شربت فراسیون
شربت نرگس شربت عنصل نوش کریں اور واسطے نضج ادہ انجیر سپستان رازیانہ عناب گاؤزبان ایرسا
حلبہ زوفا خشک پکاکر دیویں اور واسطے مسہل کے ایارج فیقرا ایارج جالینوس ایارج لوغاذیا ایارج
ارکاغانیس حب غاریقون انمیں جو بہتر معلوم ہوں کہلائیں اور ہر مہینے دو مرتبہ تخم ترب تخم شبت بیخ سوسن سکنجبین
عنصلی پکاکر قے کریں اور غذا نخود آب شوربائی عصفور دراج مرغ مفید ہے **مجرب** ثوم کو روغن گاؤ میں
بریان کرکے شہد میں مقوم کرکے چاٹنا عظیم النفع ہے **ایضاً** بول صبی عجیب الخاصیت ہے **ایضاً**
افتیمون اور غاریقون کھانا عجیب الفعل ہیں سندروس شرباً و بخوراً نافع مرض ہے **ایضاً** سہاگہ بریان
اور صبر ہر دو کو ہموزن قند سیاہ میں گولی بناکر بوقت شب کھانا مجرب ہے اور اکثر طبیب اس نسخہ سے
واقف نہیں ہیں **ایضاً** مطبوخ گاؤزبان نافع ہے **ایضاً** مطبوخ شیح ارمنی اور ایرسا اصل السوس
عظیم النفع ہیں **مجرب مختار** مروارید کو حل کرکے پلانا **مجرب صحیح** نصف درم حلتیت اول کہائیں
بعد ہیں مطبوخ انجیر کر دینا اور انیسون اور زیرہ جو سر کہ میں بھیگا ہوا ہو مفید ہے **ایضاً** مار اصل ہمراہ
زعفران پینا اور ضیق بخاری میں **علاج** فصد باسلیق و سینہ چپ کریں اور بعد نضج مادہ تنقیہ بحب افتیمون
کرنا بہتر ہے اور واسطے تسکین حرارت قلب شربت نیلوفر شربت سیب شربت صندل شربت خشخاش

شربت انار بہمراہ عرق **گاؤزبان** اور ادویہ مفرحات اور دواء المسک کھانا اور مکان سرد میں سکن اختیار کرنا
اور ترشی اور نمکین اور حریف اور مولد سودا سے مثل بادنجان و گوشت خشک سے پرہیز کرنا مفید ہے اور
ضیق جو بسبب حرارت و یبوست شش ہو **علاج** ترطیب سے تدبیر کرنا اور لعوقات باردہ اور روغن
بادام اور ماء الشعیر اور مربائے بنفشہ اور شیرخرمادہ اور گوسفند پینا اور مجففات محللات مسخنات سے
پرہیز کرنا واجب ہے **مجرب ضیق یابس** اور یہ لعوق سعال یابس میں بھی مجرب ہے حلبہ زبیب منقی
بنفشہ شیرہ بہیدانہ و ر ولسان الثور بدستور پکا کر قوام کریں بعد اسکے لب تخم کدو لب حب الصنوبر اور
رانیانہ اس میں شامل کریں اور پانچ مثقال ہمراہ عرق گاؤزبان کھانا مفید ہے **مجرب** شیر تازہ گوسفند
میں ترنجبین ملاکر پینا **مجرب** بسبب مرض میں سختی زیادہ ہو ورق چہار درم حرف دو درم ہمراہ پانچ اوقیہ
ماء العسل پینا ایک ساعت میں نافع ہے **مجرب** برائے اقسام ضیق عرق نانخواہ عرق حلبہ عرق زبیب
ہر واحد ایک رطل طبخ دیکر پینا سریع النفع ہے **ایضاً** برائے ضیق رطوبی دھیرہ زرنیخ زرد زراوند طویل
ہموزن روغن گاؤ میں ملاکر اس کا دخان پینا فی الحال دافع تنگی نفس ہے **ایضاً** بنفشہ ایک اوقیہ گشنیز
یکنیم اوقیہ کراویا الضعف اوقیہ ان سب کو طبخ دیکر پینا فوراً مستخلص از مرض ہے **ایضاً** ورق اترج کے چبانے
سے ضیق النفس جاتا رہتا ہے **اور ضیق ریحی میں** علاج روغن ناردین روغن عاز روغن سداب
روغن بان روغن سوسن روغن شونیز روغن شبت سینہ پر ملیں اور یہ مرکبات کھانا غایت النفع ہے
سنجرینا امروسیا کلکلانج بزوری بادبہرج فلاسفہ کبری معجون اسطوخودوس سلیم اور حب جاوشیر ہمراہ ماء العسل
پلانا نافع ہے **اور ضیق ورمی میں** علاج ورم کریں **اور ضیق نزلی میں** علاج منع نوازل کریں
اور گل ارمنی اور بنظر ضرورت قوی مخدرات کھانا موثر ہے **فائدہ** جب تک بعد تناول طعام دو
ساعت نہ گذر جائیں پانی نہ پئیں اور بعد میں بھی جرعہ جرعہ پیا کریں اور بجائے آب بوقت خلو معدہ
عرق بادیان عرق گاؤزبان یا عرق سوس یا عرق پرسیاؤشان پر اکتفا کریں غایت مفید ہے اور یہ
ادویات ضیق النفس میں غایت مفید ہیں لعوق اسقیل لعوق بادیان لعوق بارزد لعوق تخم کتان
لعوق حب الصنوبر لعوق خاشا لعوق حب الرشاد لعوق حرمل لعوق زبیب لعوق زوفا لعوق علک البطم
لعوق حلبہ لعوق کرسنہ لعوق کرنب لعوق ثوم لعوق غاریقون اور یہ معاجین بھی مفید ہیں معجون زراوند
معجون رب السوس معجون زوفا معجون قباد الملک معجون نفخ معجون قیصر **فائدہ** ضیق النفس میں ادویہ
حارہ سے پرہیز کریں تا مادہ غلیظ نہ رہ جاوے **تعلیم** ربو و ضیق مشکل سے جاتا ہے خصوص بزمانہ شیخوخیت
علاج پذیر نہیں اور بدفعات اس مرض کا دورہ ہوتا ہے اور کبھی اس مرض سے بہ سبب ہونے

نفث استسقائحمی ہوجاتا ہے اور کبھی بسبب افراط مادہ سل اور خفقان ہوجاتا ہے اور جب اس مرض میں
ہر دو کتف اور فقرات گردن درد کریں علامت خبث مرض کی ہے اور جب ناخن سبز ہوجاویں اور آنکھ اندر
کھنچی اندر مائل ہوں اور آواز باریک ہوجاوے علامت ناامیدی کی ہے اور کبھی عند الموت کے
خفیف اور اسہال دموی آتے ہیں اور کبھی نفس منقطع ہوجاتا ہے صرف حرکت شریین سے حیات مریض
معلوم ہوتی ہے ایسی حالت میں متعسر العلاج ہے اور بھی اشیاء ترش اور خواب طویل اس مرض میں مضر
ہیں اور غذا گوشت بریان اور بیضہ مناسب ہے **فصل سیوم نفث الدم میں یعنے نکلنا خون**
کا براہ دہن اگر رنگ خون سرخ کم رنگ کفدار ہو اور ہمراہ سعال بے درد اور تکلیف خارج ہو معلوم
کریں کہ خون ریہ سے آتا ہے اور یہ خطرناک ہے اگر رنگ خون کا مائل بسیاہی اور افسردہ ہو صدر
سے آتا ہے مگر جراحت صدر ریہ بنسبت جراحت شش چندان خطرناک نہیں **اسباب** اس کے چند ہیں
اول یہ کہ بسبب فساد لثہ مسوڑہ سے خون آوے دوم عروق قصبہ یا حنجرہ بسبب **عروق** ضرب وغیرہ
شگافتہ ہوجاویں سوم عروق شش بسبب ضرب یا آواز سخت یا بسبب انصباب مادہ صفراوی تیز
شگافتہ اور متآکل ہوجاوے یا خون مری اور معدہ یا جگر اور سپرز سے بسبب سوء مزاج ان کے خارج ہو یا
بسبب شگافتہ ہوجانے عروق صدر خون آنے لگے **علاج** فصد باسلیق اور صافن اور امالہ مادہ بشد اطراف
کریں اور محاجم لگائیں اور چبانا بقلۃ الحمقا مجرب ہے اور شاخ ہبل محرق بلانا جلیل النفع ہے اور شگوفہ
کشنیز ہمراہ آب نگرم پینا نافع ہے **فائدہ** بقراط نے لکھا ہے کہ جو خون منہ سے نکلے اور ریہ میں ورم
ہو زبون ہے اور اگر روز بروز سعال کو زیادتی ہو تو معلوم کریں کہ خرابی اعضاء ریہ ہی آتا ہے
مجرب ہند نفع بانسہ پینا **مجرب** مصطگی ہمراہ کہربا کہانا **ایضاً** بسد صمغ ہر واحد نصف مثقال
سفیدی بیضہ مرغ میں ملاکر کہانا **مجربات** توفل پکاکر پینا جید العلاج ہے **دیگر** دم الاخوین سندرس
ہمراہ بیضہ نیمبرشت کہانا **دیگر** طلق محلول گل ہمراہ آب لسان الحمل پینا لاعدیل ہے **دیگر** قشار کندر
غایت النفع ہے **دیگر** مسکہ تازہ اور قرص کافور اور قرص کہربا قرص طباشیر نافع ہیں **مجرب** بحالت
اشتداد مرض شادنج ہمراہ عرق رجلہ پینا عجیب النفع ہے **فائدہ** صاحب نفث الدم کو پانی جو آہن
تاب ہو پینا بہتر ہے اور اگر بجائے آب عرق بارتنگ پر اکتفا کریں غایت مفید ہے جالینوس نے تریاق کبیر
اور تریاق مثرودیطوس اس مرض میں کہلانا مفید لکھا ہے **ادویات مفردہ** قاطع بر نفث الدم
انکو حسب مناسب قرص یا سفوف یا شربت میں ملائیں اقماع آملج آس زرشک صمغ محرق کہربا [illegible]
انجبار دم الاخوین بسد بلوط بادرنج تخم ورد کتیرہ طرفا مغیلان بارتنگ راوند سفرجل صمغ

شادنج محرق شاخ گوزن کوہی سوختہ مغسول طین ارمنی طین سعزہ طین مختوم عفص گلنار سماق عصارہ لحیۃ التیس اقاقیا قنطوریون گلسرخ کشنیز کافور کندر بسّد محرق صمغ عربی کثیرا مقل نبق تخم تنتاسنہ عصارہ خرفہ عصارہ لسان الحمل عصارہ عصی الراعی عصارہ اطراف خرفا عصارہ اطراف رز اور بحالت اشتداد مرض ربع درم بذر البنج ہمراہ ماء العسل یا شب یمانی بریان ہمراہ زردی بیضہ کھلانا نافع ہے اور یہ مرکبات غایت نافع ہیں شربت انجبار شربت حب الآس لعوق سطحشا جوارش کہربا سفوف کہربا وغیرہم **مضرات** اس مرض میں کل اشیاء حارہ اور حریف اور کثرت کلام اور حرکت سخت اور چیخنا اور جماع کرنا مضر ہیں

فصل چہارم سل کے بیان میں

سل لغت میں بمعنے ہزال کے ہیں چونکہ لاغری اور ہزال خاصہ اس علت کا ہے اس سبب سے سل کہتے ہیں اسباب حدوث اس کے اکثر تین ہیں اول یہ کہ نزلہ دماغ سے بجانب شش کرے اور قبل از نضج تیزی مادہ سے شش میں زخم ہو جاوے دوم مادہ ذات الجنب یا ذات الصدر یا ذات الریہ پختہ ہو کر ریم ہو جاوے اور ہمراہ سرفہ براہ شش نکلے اس سبب سے شش میں زخم ہو جاوے سوم بسبب سرفہ سخت یا اسباب خارجی مثل ضرب و سقطہ سر رگ کشادہ ہو جاویں یا کوئی رگ ٹوٹ جاوے اور خون آنے لگے اور شش میں قرحہ ہو جاوے مگر اکثر سبب قرحہ شش نزلہ تیز ہوتا ہے اور حکما متفق ہیں کہ یہ مرض مشکل سے جاتا ہے ابتدا میں عسر العلاج اور بعد میں لاعلاج ہے کیونکہ درست ہونا جراحت کا سکون پر موقوف ہے اور ریہ شش دائم الحرکت ہے البتہ اگر تدبیر مناسب ہو تو چند روزہ مہلت ہو جاتی ہے حتیٰ کہ مریض اس علت کی تدبیر سے ستائیس ستائیس برس تک زندہ رہے ہیں **علامات** اس کی یہ ہیں لازم ہونا تپ دق کا اور بوقت شب مرض میں زیادتی ہونا اور سعال اور ضیق النفس اور سرخی چہرہ اور نفث میں مدہ آنا اور ذبول اور نفث الدم ابتدا میں ہونا **علاج** فصد باسلیق ابتدا میں جس جانب درد معلوم ہو کریں اور علاج جو بحث دق میں لکھا گیا کرنا اور استعمال مانعات نوازل رکھنا اور شیر خر مادہ اور زنان اور بکری ہمراہ صمغ اور کثیرا اور شکر پینا غایت مفید ہے اور قرص طباشیر کافوری کھانا اور گلقند سکری تازہ بکثرت کھانا نہایت نافع ہے **از مجربات** شیرہ تخم بارتنگ پینا مجرب **ایضاً** ابریشم خام کو پانی میں حل کر کے پلانا مجرب روغن کنجد ہمیشہ پینا اور تخم حنا ہمراہ شیر گاؤ سفید پینا انفع ہے **مجربات** برائے سل و ہزال و دق سرطانات کو طبخ دیکر ہمراہ ماء الشعیر پینا اور قرص کافوری ہمراہ شیر خر مادیان پینا لاعدیل ہے

قرص سرطان کافوری صفت ورد طباشیر کثیرا سکر ہر واحد چہار جزو اصل السوس رب السوس ہر واحد پانچ جزو نشاستہ تخم خرفہ ہر واحد سات جزو صندل سفید صندل زرد و سرخ ہر واحد دو جزو تخم کدو

تخم خیارین تخم بطیخ خشخاش ہر واحد نو جزو سرطان محرق بارہ جزو ان سب کو لعاب اسپغول میں قرص بنائیں اور بقدر مناسب استعمال کرائیں اگر سعال سخت ہو تو بھی یہ قرص مفید ہے اور یہ حب غایت مفید ہے

صفت تخم خشخاش لب جوز دخیار وکدو وحب السفرجل ہر واحد سات جزو تخم خرفہ خطمی خبازی ہر واحد پانچ جزو صمغ نشاستہ کتیرا الطباشیر ہر واحد تین جزو بدستور حب بنائیں اور کبھی شربت خشخاس تنہا پینا ہی مفید ہوتا ہے اگر بحالت مرض نفس میں تنگی ہو جاوے تو شربت بنفشہ اور شربت زوفا، غایت مفید ہے ہے اگر طبیعت ملائم ہو کر دست شروع ہو جاویں شربت حب الآس مفید ہے اگر قبض زیادہ ہو جاوے عناب سپستان ترنجبین خیار شنبر طبیخ دیکر پینا آور واضح رہے کہ اس مرض میں قبض تلیین سے بہتر ہے

تعلیم پانچ مرض سودی بسل و ذبول ہو جاتے ہیں اوّل سوءِ مزاج معدہ یا فم معدہ جو بسبب فساد غذا جزو بدن نہیں ہوتی دوم مبتلائے گردہ و بول الدم و مدہ کہ موجب فقدان بدن ہیں سوم ذیابطیس و سرعت بول و گرمی مزاج کلیہ موجب افنائے رطوبات و لاغری بدن ہیں چہارم جراحات عظیمہ خصوص زخم حالین بروقت اجرائے مدہ بکثرت مودی بسل و ذبول ہو جاتا ہے پنجم کج ہماحزن وطول قیام حبزان و مدہ ضعف قوی ہیں اور مودی بسل و ذبول ہو جاتے ہیں **فائدہ جلیلہ** جب قدموں پر ورم ہو جاوے اور بال گرنے لگیں اور نفث بند ہو جاوے یا بمشکل خارج ہو اور بغیر نضج ہو اور اسمیں بدبو سخت آوے اور آنکھیں اندر بیٹھ جاویں اور رنگ بشرہ غباری ہو جاوے اور جلد پیشانی کھچ جاوے اور ناخن پست ہو جاویں اور اسہال ذوبانی شروع ہوں اور عقل میں خلل آجاوے یہ تمام علامات ردی ہیں اور کبھی نفث صرف اجزاء ریہ سے آتا ہے یہ مہلک ہے اور جب ہر دو زانو یا سر یا ہر دو کفین یا کفتین پر دانہ مثل دانہ باقلا ظاہر ہوں مریض بعد پچاس دن کے مرجاتا ہے اگر دانہ مثل باقلا برنگ سیاہ وسط سر میں بلا درد مع سبات ظاہر مریض بعد چالیس روز کے مر جاتا ہے اور جب سبزی اوپر ناخن انگشت کے معلوم ہو اور بوز سرخ رنگ پیشانی میں پیدا ہوں اور اسی روز زرد آب جاری ہو بعد چہار دن کے مریض مرجائیگا ۔ اور قاعدہ کلیہ ہے کہ یہ مرض سل بعد اٹھارہ برس کے پینتیس برس تک ہوتا ہے خصوص جو لوگ مخنخ اور اصحاب نزلہ لمل کے ہیں زیادہ اس مرض میں گرفتار ہوتے ہیں مخنخ غرض ان اشخاص سے ہے جنکے سینے تنگ اور گردن دراز مائل بالقدم اور حلقوم باہر نکلا ہوا اور مونڈھے گوشت سے خالی طرف پشت جھکے ہوئے جیسے بال مرغ کے ہوتے ہیں اور معنی مخنخ بال دار کے ہیں **غذا** حریرہ جیسی نشاستہ اور سکر اور روغن بادام ہو اور بعضے نمبرست اور گوشت اکیان وبنغالہ مناسب ہے **فائدہ** بعض ابل نزول نشایہ بسلول ہو جاتے ہیں اسیواسطے ایسی حالت کو سل غیر حقیقی

کہتے ہیں اور اسمیں تپ نہیں ہوتی اور بجز رطوبت خام اور کچھ نہیں نکلتا بخلاف سل کہ تپ دق لازمہ اس کا ہے اور نفث میں مدہ نکلتی ہے اور فرق درمیان نفث مدہ اور رطوبت خام یہ ہے مدہ اسکو کہتے ہیں جسمیں بو بھی بد آوے اور جب پانی میں ڈالیں بعد ایک ساعت کے راست اور تہ نشین ہو جاوے بخلاف رطوبت خام کہ جس وقت اس کو پانی میں ڈالیں تہ نشین نہو اور ہر چند آگ میں جلادیں بو بھی بر مثل بوئی ریم نہ معلوم ہو جب یقین ہو جاوے کہ سل غیر حقیقی ہے ادویات منع نوازل دیویں اور شربت زوفا شربت خشخاش لعوق خشخاش رب خشخاش سفوف سرطان کہلانا مفید ہے **فایدہ** برائے تسکین سعال جو ادویہ کہ مانع نفث الدم ہوں استعمال کریں **فایدہ** جالینوس نے لکھا ہے کہ طلایات اور ضمادات بہ نسبت مشروبات اس مرض میں زیادہ مفید ہوتے ہیں پس قیروطیات باردہ طلا کریں مثل موم و روغن گل ایام صیف میں اور روغن مصطگی اور ضماد غبار الرحی و یراب کندرو سفیدی بیضہ ایام شتا میں مفید ہیں **فایدہ** جہاں سرطان نہ میسر آوے بشش بز محرق قائم مقام سرطان ہے ورم سرطانی خواہ سفوف سرطانی میں استعمال کریں **فصل پنجم ذات الریہ میں** ذات الریہ آماس شش کو کہتے ہیں اگر ورم حادہ اور ضیق النفس شدید ہوا ور سعال اور عطش اور ثقل صدر پایا جاوے خوفناک ہے غالباً تین روز سے سات روز میں کام مریض تمام ہو جاتا ہے مگر اطفال کو چنداں ضرر نہیں ہوتا اور کبھی ذات الریہ سے ہاتھ اور انگلیوں سے خدر ہو جاتا ہے اور کبھی بسبب نفث مدہ سل ہو جاتی ہے یہ لاعلاج ہے اور کبھی خداوند ذات الریہ کے حوالی پستان میں خراج ہو کر ناصور ہو جاتا ہے او اس باعث مرض سے نجات ہو جاتی ہے اور کبھی مادہ ذات الریہ جانب ذات الجنب منتقل ہو جاتا ہے یہ البتہ بہتر ہے اور کبھی مادہ ذات الجنب جانب ذات الریہ منتقل ہو جاتا ہے یہ زبون ہے، اور کبھی مادہ ذات الریہ صلب اور متحجر ہو جاتا ہے اور کبھی جانب قلب اور دماغ مائل ہو کر غشی یا خفقان اور ہذیان پیدا کرتا ہے اور وثوب عند الجلوس بلا ارادہ علامت موت کی ہے **فصل ششم ذات الجنب میں** ذات الجنب ایک ورم ہے جو حجاب صدر اور اضلاع اور غشاؤں میں پیدا ہوتا ہے اور سرفہ اور ضیق النفس اور درد شدید اور تپ گرم اسکو لازم ہوتی ہے اگر ورم غشا باطن اضلاع یا حجاب میں جو مابین آلات غذا اور نفس کے ہے پایا جاوے اسکو ذات الجنب خالصہ صحیحہ کہتے ہیں اور یہ ورم مثل ایمن خواہ ایسر میں ہو چنداں خطرناک نہیں یا ورم تمامی اجزاء حجاب اور غشا میں خصوصیت ایمن اور ایسر معلوم ہو اس کو خالقہ کہتے ہیں علامت خالقہ یہ ہیں کہ استنشاق ہوا نہ جذب نسیم بہ حیثیت ورم نہ ہو سکے اور کسی پہلو خواب نہ آوے اور جب سرفہ آئے بسبب شدت الم بیہوش

ہوجاوے پس مریض بسبب اختناق ہلاک ہوجاتا ہے اگر ورم مابین عضلہائے اضلاع اور غشا ہو اسکو ذات الجنب
غیر خالصہ غیر صحیحہ اور مغالطہ کہتے ہیں واضح ہو کہ سینہ میں ہمگی چودہ عضلہ ہیں سات ادھر اور سات ادھر
اور مابین ہر دو ضلع عضلہ ہے کہ انبساط اور انقباض سینہ ان عضلات سے ہوتا ہے پس علامت غیر خالصہ
یہ ہے کہ ضربان اور ضیق النفس اور عدم نفث ہو اور ہاتھ لگانے سے درد شدید ہوتا ہے اور کبھی سوجے
خارج منفجر ہوجاتا ہے اگر رنگ ورم سیاہ ہو سخت زبون ہے اگر ورم باطن اضلاع خلف میں ہو اسکو
شوصہ کہتے ہیں علامت اسکی یہ ہے کہ مریض حرکت نہیں کر سکتا اور کسی شکل پہلو زمین پر نہیں لگتا اور نفث
بھی نہیں آتا اسی واسطے اس پر محاجم لگاتے ہیں اور برائے جذب مادہ ضماد انجیر اور خردل مفید ہوتا ہے
اس عمل سے یہ فائدہ ہے کہ مادہ منفتح ہوجاوے اور ریم آنے لگے اگر ورم ایک شق سینہ میں جو اوپر
قص کے موضع ہے پیدا ہو اسکو ذات الصدر کہتے ہیں تفصیل اجمال واضح ہو کہ سینہ میں ایک حجاب ہے
جو مقابل استخوان قص سے پیدا ہو کر دو شق ہوا ایک بجانب سینہ دوسرا جانب پشت اور یہ ہر دو حجاب
تو فقرتین تک پہنچکر مل گئے ہیں جسکو ثقبہ نحر کہتے ہیں پس عرض جو شق کہ جانب سینہ موضوع ہے
متورم ہوجاوے اس کو ذات الصدر کہتے ہیں اور جو شق کہ بجانب پشت موضوع ہے متورم ہو اس کو
ذات العرض کہتے ہیں علامت ذات الصدر یہ ہے کہ درد استخوان قص سے تم معدہ تک معلوم ہو اور مریض
زیر وبالا دیکھنے سے مجبور ہوجاوے اور علامت ذات العرض یہ ہے کہ مابین کتفین درد معلوم ہو اور تخت
سے پر آرام نہ کر سکے اور جب سرفہ آوے قلق و بیقراری بشدت معلوم ہو علاج ان کا مثل ذات الجنب
کریں مگر ذات الصدر میں ضماد سینہ پر کریں اور ذات العرض میں مابین کتفین مناسب ہے اگر ورم درمیان
حجاب معدہ و کبد پایا جاوے اور سعال شدید بلا نفث ہو اور اعراض سرسام مثل ہذیان و اختلاط
لاحق ہوں اسکو برسام کہتے ہیں کیونکہ بر بمعنے سینہ اور سام ورم کو کہتے ہیں معالجہ اس کا بھی مثل معالجہ
سرسام مناسب ہوتا ہے اور وجہ علاج مشترک سرسام و برسام بعض حکما نے یہ لکھی ہے کہ یہ حجاب
جو مابین معدہ اور کبد ہے بحجاب دماغی سے مل جاتا ہے اور قول جمہور اطبا یہ ہے کہ حجاب حاجز یا
عصب کہ دماغ سے جانب اس کے نازل ہے وہ مشارکت تام رکھتا ہے جب بخارات گرم اس عصب
سے جانب دماغ صعود کرتے ہیں عوارضات سرسام پیدا ہوتے ہیں پس فرق درمیان عوارض سرسام اور
برسام یہ ہے کہ سرسام میں ابتدا اختلاط ذہن اور دم طبعی پہلے درست اور بعد میں متواتر ہوجاتا ہے
اور سیاہی چشم اوپر ہوجاتی ہے باقی اور عوارضات مثل عطش اور قلق بیقراری اور بدحالی وغیرہ لاحق ہوتے
ہیں اور برسام میں ابتدا تپ اور غشی اور سوء تنفس لاحق ہوتا ہے اور احوال چشم سلامت

رہتا ہے حاصل یہ کہ اورام مذکورہ بالا غلبہ خلط اربعہ سے پیدا ہوتے ہیں اور رنگ نفث سے خود غلبہ خلط معلوم ہوجاتا ہے مگر رنگ سوداوی ردی ہے اور کبھی ورم درباحی حجاب سینہ میں ہوتا ہے اسمیں صرف تکمیدات کافی ہیں **علاج** ذات الریہ و ذات الجنب ابتدا میں فصد باسلیق جانب مخالف کریں اور بعد تین روز کے جانب موافق کھولیں کیونکہ بعض اوقات فصد موافق کے کھولنے سے اولاً مادہ جانب قلب منصب ہوکر ہلاک کردیتا ہے بعد تنقیہ بفصد اور تدبیرات بحسب غلبہ خلط کریں اور طبیعت کو خیارشنبر اور شربت بنفشہ سے ملائم کریں اور واسطے آسانی نفس کے عرق ہاتھی حرق گاؤزبان اور شربت زوفا اور شربت بنفشہ پلانا اور ضمادات محلل اور رادع لگانا اور طلا یات باردہ خصوص ذات الریہ میں استعمال کرنا غایت مفید ہے اگر تپ ہو شربت خشخاش قبل نفث پلانا نافع ہے بقراط نے لکھا ہے کہ عند الاسہال شربت آس پلانا مناسب ہے اور کثرت اسہال عورات شیر دہندہ کو زبون ہے اور بحالت درد تکمید کرنا نمدہ روغن آلودہ گرم گرم مفید ہے اگر نخالہ اور سرگین خر ورق الطرفا ملا کر تکمید کریں غایت مفید ہے اور ضماد عسل ہمراہ وار ہلد مناسب ہے بالفرض اگر ان تدبیرات سے نفع نہ ہو فصد ضرور کریں اور محاجم محل پر بعد تنقیہ لگائیں فوراً درد زائل ہوجاتا ہے اگر ان تدبیرات سے بھی درد رفع نہ ہو علامت قرب موت کی ہے جالینوس نے لکھا ہے سرکہ اور شہد ذات الجنب کو غایت نافع ہے **دیگر** شربت شفا برائے ذات الجنب مفید ہے صفت عناب سپستان نیلوفر کو طبخ دیکر شکر اور ترنجبین میں قوام کریں اور بقدر مناسب پلائیں **مجرب** بنفشہ تخم خطمی خبازی اصل السوس پرسیاؤشان زبیب نیلوفر صندل تخم خیارین کو نقوع کرکے یا حسب حاجت مطبوخ کرکے مغز وآجزاہ مجموعاً پلانا **ایضاً** لعوق خیارشنبر اور روغن بادام اور کتیرا اور رب السوس کھلانا کثیر النفع ہیں **تفہیم** اگر اس مرض میں مدار صحت مریضان بر آمد نفث پر ہوتا ہے اگر نفث سہل الخروج اور املس سفید رنگ نضیج یافتہ غیر لزج ہو اور درد بھی نہ معلوم ہو اور بزاق میں لزوجت نہ پائی جاوے علامت سلامتی کی ہے اور جو برخلاف اسکے ہو زبون اور علامت ہلاکت کی ہے اور جو نفث کہ رنگ سیاہ ہو اور بوئے بد اسمیں آتی ہو زبون تر ہے اور نفث شدید الصفرۃ زبون ہے اور جو نفث برنگ سرخ ہو بہتر ہوتا ہے اگر نفث بروز چہارم ہو بحران اسکا بروز هفتم یا یازدہم ہوگا اور مرض بہت جلد دفع ہوجائیگا اگر نفث بعد آٹھ روز کے آوے اس صورت میں مرض کو زیادتی ہوجاتی ہے اور خرخراہٹ انتہا مرض میں زبون ہے اور جب پہلو سیاہ یا سبز ہوجاویں علامت ہلاکت کی ہے

فصل ہشتم احتباس مدہ میں احتباس مدہ یہ ہے کہ مادہ ذات الجنب یا ذات الریہ یا ذات الصدر یا دبیلہ منفجر ہوکر ریم فضائے سینہ میں جمع ہوجاوے علامت اس کی یہ ہے کہ جاتیگا ہ

انفجار دبیلہ میں درد اور گرانی محسوس ہو اور سرفہ خشک آوے اور حمّی دق لازم ہو اور جس نندہ میں خرخرا ہٹ اور ثقل ہو اور جانب قدم ورم ہو جاوے نہایت ردی **علاج مدرات** اور مسہلات پلائیں اور کبھی اسمیں نفث ہو کر سل ہو جاتی ہے **از مجربات** زرآوند اصل السوس فلفل ہر واحد ایک درہم حلب اسیون درونبرو احد دو درم سب کو لیکر بدستور قرص بنائیں اور ہمراہ بیخ رانیانج اور کرفس مطبوخ ایکدرم کہلائیں غایت مفید ہے **باب دہم امراض قلب میں** قلب رئیس الاعضا اور سلطان البدن ہے اور گوشت اور عصب اور غضروف اور لیفہا اور رگہائے شریانی سے مرکب ہے گوشت اسکا سخت اور غلیظ تر ہے کہ جلد آسیب اور صدمہ نہ پہنچے اور قلب میں دو بطن ہیں ایک جانب راست دوم جانب چپ بطن راست میں خون کثیر بھرا رہتا ہے اور روح قلیل ہوتی ہے اور بطن ایسر میں خون کم اور روح زیادہ ہوتی ہے مگر خون بطن راست غلیظ تر ہے اور خون بطن ایسر بسبب امتزاج روح رقیق تر ہے اور درمیان قلب کے مجری ہے کہ خون غذا شش میں پہنچتا ہے اور شش سے ہوا قلب میں جاتی ہے اور اسی جانب دو پارہ گوشت عصبانی شکل دو گوش کہ موسوم باذنی القلب ہیں جہت نسیم نکلے ہوئے ہیں جس وقت قلب حرکت انقباضی کرتا ہے یہ ہر دو گوش ملجاتے ہیں اور جب حرکت انبساطی کرتا ہے پہیل جاتے ہیں اور قلب منبع حرارت غریزی اور معدن روح حیوانی صنوبری شکل ہے اور غشاء صلب مثل غلاف اسپر پیچیدہ ہیں مگر یہ غلاف قلب سے علیحدہ ہیں اور لیف قلب تین قسم ہیں لیف طولی بہر جذب لیف عرض بہر دفع لیف مورب جہت امساک حکیم مطلق نے اسکو وسط سینہ میں کہ جائیگاہ اعتدال ہے پیدا کیا اور سر طرف مائل تحت ہے اسمیں چند منافع ہیں اگر بجانب راست مائل ہوتا تو حرارت کبد اور قلب ملکر بہت آفتیں پیدا ہوتیں اور نیز سودائے طحال کبھی اعتدال پر نہوتا **فایدہ** علاج امراض قلب میں غور اور حدس واجب ہے اگر ضرورت استفراغ ہو برفق وملایمت کریں اور فادزہریات او مقویات قلب کو ملائیں اور تبرید یا فراط دینا منع ہے **فایدہ** جراحت قلب اور ورم قلب اور بثور قلب مہلک ہیں **علامات جبلی قلب یہ ہیں** سینہ چوڑا ہونا اور کثرت بالوںکی اور نبض اور نفس کا عظیم ہونا اور شجاعت اور دلیری علامت حرارت ہے اور لینت نبض اور سرعت انفعال علامت برودت ہے اور علامات سوء مزاج قلب چہار قسم ہیں اول یہ کہ سوء مزاج بسبب حرارت ہو **علامت سوء مزاج حار** سوزش اور عطش اور بیقراری اور غم ہونا اور عظم نفس اور سریع اور متواتر ہونا نبض کا اور دوآت اور بیرحمی اور اشیاء سرد سے راحت پانا قسم دوم سوء مزاج بارد **علامت سوء مزاج بارد** نبض صغیر و بطی و متفاوت ہو اور نفس بضعف آوے اور رونق رنگ اڑ گئی

جاتی رہے اور فزع اور خوف اور نامردی اور کم دلی عارض ہوں اور اشیاء گرم سے نفع یاب ہو نا قسم
سوم سوء مزاج بسبب رطوبت ہو **علامت سوء مزاج رطب** نبض لین اور بطی اور مختلف ہو
اور اسوات نفسانیہ سے جلد متاثر ہو مگر پائیداری نہو قسم چہارم سوء مزاج بسبب یبوست ہو **علامت**
نبض صغیر اور صلب ہو اور ہزال بدن اور امورات نفسانیہ مثل خوف وفرح وغضب سے منفعل نہ ہو اور اگر
ہو بھی تو دیر تک منفعل رہے اور متاثر مجملاً علاج ہر واحد یہ ہے **علاج سوء مزاج حار** میں بتبرید اور
شربت اور ادویہ مختصہ قلب پلائیں مثل شربت انناس شربت انار شربت صندل آب اترج آب
لیموں مگر صرف ادویہ باردہ پر اکتفا نکریں بلکہ جو ادویہ مقوی حرارت غریزی ہوں اسمیں شامل کردیں
اور عرق بید مشک یا گلاب پینا یا رب تفاح یا رب سفرجل عمدہ دوا ہے اور سرد پانی جرعہ جرعہ پلانا
عمدہ تدبیر ہے **علاج سوء مزاج بارد** مفرحات اور شربت گرم مثل شربت عود شربت بادرنجبویہ
دواء المسک اور معاجین گرم کہلائیں اور سینہ پر سنبل سعد دارچینی فلفل آب شاہترہ میں ملا کر ضماد
کریں اور واسطے تسخین اور تجفیف زعفران قرنفل دارچینی جوزبوا قاقلہ بہتر ہیں **علاج سوء مزاج
رطب** اور تقلیل غذا کریں اور شربت خوشبودار اور ادویہ مجففہ قلبیہ مثل قرنفل مشک عنبر زعفران
پلائیں اگر سوء مزاج امتلائی ہو دموی میں فصد باسلیق جانب ایمن اور امتلا بخاری میں فصد باسلیق جانب
الیسر کریں اور ادویہ مسہلہ میں ادویہ قلبیہ مثل گاؤزبان بادرنجبویہ وغیرہ داخل کریں مگر تنقیہ بفصد
بہ نسبت مسہل اولیٰ ہے **علاج سوء مزاج یابس** ماء الشعیر اور شیر اور روغن بادام کہلائیں
اور سینہ پر روغن بادام روغن کدو سے ضماد کریں اور واسطے ترطیب قلب لعاب بہدانہ اور لعاب
اسپغول مفید ہے اور آب کشنیز تخم اور کاہو تر پینا اور کم حرکت کرنا اور بعد تناول طعام سو جانا مفید ہے
فائدہ امراض قلب میں دو باتوں پر لحاظ چاہئے تحلیل بخارات دخانی دوم استحصال روح خالص
یہ ہر دو باتیں مفرحات اور تریاقیات اور زردی بیضہ نیم برشت میں موجود ہیں **فائدہ** استعمال برخیات
یا محللات سرفہ اعضاء رئیسہ پر ممنوع ہے اور معدہ اور ریہ پر بھی بچانا چاہئے **فائدہ** جس دوا میں عطریت
یعنی خوشبو ہو مختص بقلب ہے اور دوا یا غذا قلبی میں رعایت خوشبو ضرور ہے **فائدہ** جب ضرورت
ضماد اعضاء رئیسہ پر ہو مثل قلب و کبد و دماغ پہلے کسی پارچہ کو عود سے بخور کریں بعد میں
ادویہ ضمادیہ پارچہ پر لیسیدہ کرکے موقع پر چپاویں اور قطعاً ادویہ قوی التحلیل عمل میں نہ لاویں اور
پارچہ کو ہرگز خشک نہونے دیں ہر دم تازہ کرتے رہیں اس سبب سے جو دوا کہ بدن پر خشک ہو جاتی
ہے بسبب قبض مسام تسخین عضو میں زیادہ پیدا کرتی ہے **فصل اوّل خفقان میں** خفقان حرکت

اختلاج قلب کو کہتے ہیں جب بسبب غلبہ اخلاط یا بخارات یا ضعف قلب کو اذیت پہنچتی ہے **توضیح** اسباب
حدوث چند ہیں اول یہ کہ سوء مزاج سادہ لاحق ہو دوم یہ کہ خون بدن میں بکثرت ہو کر خفقان ہو جاوے
علامت اسکی منتفخ ہونا رگوں کا اور نبض کا عظیم ہونا اور غلظت بول میں اور کسل اعضا میں سوم صفرا در
رگہائے قلب میں جمع ہو کر خفقان ہو جائے علامت اسکی بیخوابی اور شدت تشنگی اور بیقراری کا ہونا
چہارم بلغم رگہائے قلب یا غلاف قلب میں جمع ہو علامت اسکی تنگی النفس کا اور لینت نبض میں
اور نامردی اور ایسا معلوم ہو کہ گویا دل پانی میں پڑا ہے **پنجم** بسبب سودا کے خفقان ہو جاوے علامت
اس کی یہ ہے کہ لحظہ بلحظہ دل کو طپیدگی ہو اور نبض صلب اور غم اور فکر اور ترس اور فساد فکر مثل
ضد اور مالیخولیا لاحق ہو **علاج** خفقان دموی میں فصد باسلیق دست چپ کریں اور قرص کافور کھلائیں
اور صفراوی میں مسہلات صفرا مثل مطبوخ ہلیلہ زرد و شربت بنفشہ و آب تمر ہندی پلائیں۔ اور
خفقان بلغمی میں حب اصطمخیقون ایارج فیقرا حب قوقایا اور یہ سفوف غایت مفید ہے صفت کہربا
جند بیدستر ہر یک یکدرم پوست ترنج سہ درم تخم فرنجمشک سہ درم کوفتہ بیختہ کرکے شہد میں ملا کر کھلائیں اور خفقان سوداوی
میں علاج مالیخولیا دموی کریں اگر سودا بسبب احتراق بلغم ہو یہ مسہل اولاً دینا بہت مفید ہے صفت
تربد افتیمون غاریقون اسطوخودوس ہلیلہ کابلی ہر یک یکجزو ایارج فیقرا الحکیم جزو عود ہندی نیم جزو دو درم
سے تین درم تک کھلائیں **مجربات** تریاق الذہب کھانا **مجربات** لولو اور برادہ عود اور ذہب
کھانا **مجرب** دواء المسک ہمیشہ کھانا **مجرب** لسان الثور با دیان پیس طبیخ دیکر پینا **معجون صندل**
جسکی تعریف صاحب دہلوی نے از بس لکھی ہے اور فی الواقعہ برائے خفقان جو علاج معالجہ سے مایوس
ہو گیا ہو نہایت مفید ہوتا ہے صفت صندل سفید تیس درم آب تمر ہندی آب انار ترش ہر واحد نصف
رطل شکر تین رطل یکجا قوام کریں بعد میں طباشیر چہار درم عود زعفران ہر واحد ایک درم اسمیں
اضافہ کریں مقدار شربت ایک درم سے چہار درم تک کریں **مجربات عجائب** پہلے مروارید اور
ورق طلا اور نقرہ کو خوب سحق کریں اور تین حصہ انکے عود اور دس حصہ عنبر ملا دیں اور قدرے پادزہر
کو عرق گاؤزبان اور عرق بید مشک اور گلاب میں حل کرکے سب دوا کو ملا کر کھائیں برائے خفقان
وغشی وجنون غایت مفید ہے **دیگر** شربت ابریشم جو بحث مالیخولیا میں مذکور ہوا غایت مفید ہے از
مجربات برائے خفقان اور تمام امراض حار قلب کو مفید ہے شربت اترج ہمراہ گلاب اور شکر پینا
مجرب برائے سوء مزاج حار گلسرخ طباشیر مروارید ہر واحد تین درم نیلوفر تخم خرفہ کشنیز یابس کہربا صندلین
ہر واحد دو جزو ابریشم پانچدرم کافور شکر ہر واحد ایک دانگ شربت سیب اور شکر ملا کر پینا

غایت النفع ہے **مجرب** برائی بلغمی برائی زنجبیل ہمراہ آب پینا اور واسطے خفقان سوداوی مروارید
حل شدہ غایت مفید ہیں **مجرب** برائی خفقان کشنیز صندل گلسرخ تخم کاسنی ہر واحد ایک جزو طباشیر
بہمن سفید مرجان ہر واحد نصف جزو مروارید کہربا مصطگی ہر واحد ربع جزو عنبر مشک ہر واحد ثمن جزو
شکر پس چوبگلاب حل ہو خواہ عسل میں قوام کریں شربت ایکدرم **ادویات نافع خفقان** اور یہ
مرکبات و مفردات بحسب مزاج حار و بارد غایت مفید ہیں جوارش بادرنجبویہ جوارش التفاح
جوارش خسروی جوارش زعفران جوارش صندل جوارش لولوئی جوارش عود شیریں جوارش فواکہ
جوارش قشر اترج جوارش لسان الثور جوارش کافور جوارش لیموں جوارش مشک جوارش یوحنا اور یہ
شربت خفقان حار میں مفید ہیں شربت اسپغول شربت حماض اترج شربت فواکہ شربت نیلوفر
اور یہ عرق مفید ہیں عرق نیلوفر عرق گلاب عرق صندل عرق بید سادہ عرق بید مشک عرق بہار عرق
گاؤزبان اور یہ عرق خفقان بارد میں نافع ہیں عرق بادرنجبویہ عرق گل نسرین عرق مول عرق کیوڑہ
عرق چوب چینی عرق دارچینی عرق قرنفل **فایدہ** محمد ذکریا رازی نے لکھا ہے کہ خداوند خفقان گرم
کے شہر گرم میں رہنے سے عمر تھوڑی ہو جاتی ہے اور عموماً عمر خفقانی پچاس اور ساٹھ برس سے زیادہ
نہیں ہوتی اور جب حرکت قلب کو زیادہ اور سخت ہو اور تمام نبض ساکن ہو جائیں علامت قرب موت
کی ہے اور جس شخص کو خفقان اور غشی بکثرت ہوا کرے موت اسکو دفعۃً آجاتی ہے **فصل دوم**
غشی کے بیان میں غشی میں بسبب تحلیل ہوجانے روح یا احتقان روح اکثر حس و حرکات ارادی
باطل ہو جاتی ہے کبھی تمام بدن سرد اور نبض صغیر اور رنگ زرد ہو جاتا ہے اور کبھی ہاتھ پاؤں سرد
ہو کر عرق سرد تھوڑا تھوڑا آتا ہے اور سبب تحلیل روح تین ہیں اول استفراغ بافراط دوم فرحت یا لذت
بافراط مثل مجامعت اور ظاہر ہے کہ جب شادی یا لذت ناگاہ ہو دفعتاً دلکو خلاف عادت کشادگی ہو جاتی ہے
اور اس سبب سے روح تحلیل ہو جاتی ہے سوم درد عظیم مثل درد قولنج وغیرہ محلل روح ہیں اس سبب کہ
طبیعت مع جملہ قوی و ارواح بمقابلہ درد متوجہ ہوتے ہیں اور اس سبب سے دل سرد ہو جاتا ہے پس روح تحلیل ہوتی
ہے اور بالضرور غشی لاحق ہو کر نوبت بہلاکت پہنچتی ہے اور سبب اختقان روح دو ہیں ایک امتلا بافراط
دوم غم یا ترس بافراط کہ ناگہان ہووے اور اس باعث دل فراہم روح محتقن ہو جاوے اور لائق
اسکے ضرب سموم حارہ اور بخارات ردیہ اور ورم قلب یا ورم مجاور قلب بھی محللات روح ہیں **فایدہ**
جب سر مریض غشی کا جانب صدر مائل ہو جاوے اور غشی متواتر ظاہر ہو علامت ہلاکت کی ہے
علاج ازالہ اسباب کریں اور مقویات قلب استعمال کرائیں اور کافور صندل مشک زعفران

عنبر عود قرنفل سونگھنا یا انہیں ادویات سے دھور کرنا بحالت غشی حسب مزاج نافع ہوتا ہے اور سونگھنا صرف
حنا کا عجیب الخاصیت ہے اور آب سرد یا گلاب سے مونہہ پر چھینٹے دینا یا ان کا دھور کرنا مفید ہے۔ اگر
نفوخ مشک کریں یا قدمین کو ملیں یا آواز سخت پیش مریض کلام کریں اور بغل میں دغدغہ کریں سود مند
ہے **مجرب** آب سیب ہمراہ ماء اللحم اور خمر پینا مفید ہے **مجرب** عنبر عود و مشک کو گلاب میں اور بید مشک
میں حل کرکے پلانا **قول انطاکی** ہے کہ جب خداوند غشی کو آب سیب اور آب آڑو اور گلاب
اور عرق بید مشک ہمراہ عنبر اور مشک اور فادزہر ایک درم خود ملا کر دیا جاوے اور افاقہ نہو لا علاج
ہے **خمیرہ گاؤزبان** برائے امراض قلب تقویت دماغ و معدہ غایت مفید ہے اور خفقان اور
غشی کو زائل کرتا ہے صفت گاؤزبان دس مثقال ورد پانچ مثقال بادرنجبویہ دو مثقال و نصف
صندل گل سرخ سنبل الطیب اشنہ ہر واحد نصف مثقال ایک رطل پانی اور ایک رطل گلاب میں
نقوع کریں بعد اسکے ایک رطل شکر میں قوام کرکے زعفران ایکدرم مشک نصف درم کافور ایک دانق
پیچھے سے اضافہ کریں **شربت سیب** مرکب برائے تقویت اعضاء رئیسہ خفقان و وسواس حفظ جنین
و دافع سم سگ دیوانہ و مقوی اشتہا صفت سیب کو مقشر اور منقی کرکے باریک کریں اور ایک رطل
سیب صافی کو دس رطل آب باران میں پکائیں جب سات حصہ پانی جل جاوے چھٹا حصہ آب لیموں اور
اترج اسمیں داخل کریں اور بمقابلہ ہر رطل کے انیسوں پانچدرم مصطگی چہار درم ہیل کبابہ قرنفل ہر واحد
دو درم سب کو باریک پارچہ پیز کرکے شکر میں قوام کریں اور بقدر مناسب استعمال کریں **عرق عنبر**
برائے تقویت رئیسہ و دفع غشی و ضعف نام عجیب غریب نسخہ ہے اور فوراً اسکی تاثیر ہوتی ہے صفت
مشک ایک مثقال عنبر مصطگی ہر واحد دو مثقال زرنباد عود عرقی کبابہ اشنہ سنبل بہمنان ساذج
شقاقل دارچینی زعفران قرنفل بوزیدان درونج طباشیر لسان الثور قاقلتین پوست اترج صندل
سفید ابریشم برگ ریحان سعد قرنفہ کشنیز انیسون درونج پوست بیرون پستہ ہر واحد پانچ حبہ و
آب سیب ایک رطل آب انار ترش دو رطل عرق بید مشک عرق گاؤزبان عرق بادرنجبویہ ہر واحد
پانچ رطل گلاب دس رطل سب کو رات کو نقوع کرکے علی الصباح عرق نکالیں مقدار شربت ایک
پیمانہ یا دو پیمانہ معمولی کریں **مفرح** برائے خفقان و دق و بخارات سوداوی مفید ہے اور
دوار المسک بارد سے افضل ہے صفت تخم کاہو لب تخم خربزہ لب تخم کدو خیار ہر واحد تین مثقال مروارید
بسد محرق ابریشم صندل سرخ کہربا سرطان ہر واحد تین مثقال صندل سفید ہیل طباشیر ہر واحد دو مثقال
ورد پانچ مثقال عود درونج زرنباد بہمن سفید ایک مثقال اور دو دانق زعفران نصف مثقال گاؤزبان

ایک مثقال و نصف عنبر دو دانق مشک ایک دانق رب سیب رب انار رب سفرجل بموزن سہ چندان
وزن ادویہ سے لیکر بدستور تیار کریں **مفرح بارد** جو برائے تجربہ ہوا برائے خفقان وغیرہ غایت نافع ہے صفت
مروارید کہربا ہر واحد ایک مثقال ورد لسان الثور طباشیر گلسرخ صندل سفید تخم کدو تخم خرفہ ہر واحد دو
مثقال عنبر ورق طلا ورق نقرہ ہر واحد دو دانق رب سیب میں مثقال شکر ایک سو بیس مثقال گلاب بیس
مثقال بید مشک بیس مثقال بدستور معروف تیار کریں خوراک ایکدرم سے ایک مثقال تک ہے **مفرح**
حار مقوی اعضاء رئیسہ شریفہ دافع مالیخولیا عا نفلا جانی اور نوشدار و سے افضل ہے صفت بادرنجبویہ پوست
اترج قرنفل قرنفہ زعفران ہمنگے جوزبوا فاقلہ تار مشک مربائے آملہ برابر جملہ ادویہ سب کو ملا کر شیرہ ہلیلہ
کابلی میں قوام کریں **مفردات** جو برائے تقویت قلب نافع ہیں لعل یاقوت زمرد مرجان طلا نقرہ
بسد کہربا مشک عنبر فادزہر جدوار ابریشم ابہر باریس بہمنان زعفران درونج دارچینی
قرنفل بسباسہ درنب صندل تانلہ ساذج اترج اشنہ گاؤزبان فرنجمشک تودری طباشیر
بودینہ سنبل الطیب بزرنباد سیب حب الآس ورد عود بادرنجبویہ کشنیز انار سعد تر ہندی کافور
نیلوفر نفنق اسطوخودوس سلیخہ شقاقل تار مشک کندر کبابہ عود صلیب **مرکبات** مقوی قلب
معجون اسرار الاطباء معجون سرور معجون بقراط معجون فادزہر معجون طلا معجون نقرہ معجون قیصر
معجون مشک معجون مسیحی مفرح ابریشم مفرح اعظم مفرح جالینوس مفرح دلکشا مفرح زمردی
مفرح شیخ الرئیس مفرح حرب افزا مفرح صندلین مفرح کبیر مفرح مسیحی مفرح ملوکی مربائے آملہ مربائے
اناس مربائی بہہ مربائے ترنج مربائے سیب مربائے شگوفہ سفرجل مرکا کہ انقذ ہندی ہے یعنی کہ طلا
غایت مقوی قلب ہے عطے بزاکشتہ نقرہ **باب یازدہم امراض پستان میں** اگر پستان
غلیظ اور صلب گوشت ہوکر مستر ہل ہوجا دیں ضماد قوابضات اور مخدرات مثل شب اور کف دریا مازو
آور جوز ماجس اجوائن خراسانی افیون وغیرہ مناسب ہے اور برائے کلانی پستان جزو ضماد خسر اطین
اور علق ہمراہ روغن کنجد نافع ہے اگر در در پستان ہیں بومدرات طمث پلائیں اور حلبہ اور تخم کتان اور
روغن گل سے ضماد کریں اگر کثرت شیر کے باعث تلطیف ہو مجففات کے مثل نجنکشت اور تخم کا ہو اور
عدس چبایا او ضماد کرنا نافع ہے اگر کمی شیر کی ہو غذائے معتدلہ مثل نخود اور شوربائے لحوم اور جو چیزیں ہیں
کہ مدرات لبن ہیں مثل تخم مولی اور تخم گاجر اور بادیان ان کا استعمال کرانا غایت مفید ہے اور
شیر زیادہ ہوجاتا ہے اور کبھی پستان میں غدہ اور سلعہ لاحق ہوتا ہے برگ خنفت الوتار
برگ سداب تازہ ضماد کرنے سے تحلیل ہوجاتا ہے اگر وہ باقی رہے شگافتہ کریں **نسخہ مجرب**

تی از دیاد شیر منقول از بیاض حکیم نصرت خان صنعتہ نشاستہ چہار تولہ شیر تازہ نیم آثار شیر برنج مغز بادام
بیرہ مغز انجلک شیرہ مغز چلبہ دانہ شیرہ مغز تخم خربزہ شیرہ مغز تخم خیارین شیرہ خسکدانہ از ہر یک دو تولہ
بیرہ مغز چلغوزہ شیرہ تخم چقندر شیرہ تخم شبت ہر یک ایک تولہ شیرہ بادیان شیرہ دانہ ہیل ہر یک
نت ماشہ شیرہ تودری کلان ایک تولہ گلاب سہ تولہ ترنجبین بقدر ضرورت آتش ملائم پر پکائیں
در بعد از پختن سرد کر کے ایک وقت بجائے غذا اس کو کہائیں **الطبائع ہند** نے لکھا ہے
ر ستاور کو کوفتہ بیختہ کر کے برابر شکر ملا کر ہمراہ یک تولہ شیرہ بادیان کہلائیں چند روز میں شیر زیادہ ہو
تا ہے **فائدہ** شیر و خون و منی اگرچہ صورت میں مخالف ہیں مگر اسباب تولید ہر واحد خون ہے خواہ
پنے مقام میں مستحیل بصورت دیگر ہو جاتا ہے اور مزاج شیر میں اختلاف ہے بعضے گرم تر بعضے
سرد تر بعضے معتدل کہتے ہیں **فائدہ** امتیاز جودت و رداءت شیر رنگ اور خوشبو اور قوام
اور طعم پر موقوف ہے رقت و زردی و حرقت شیر میں بسبب صفرا ہوتی ہے اور سفیدی اور حموضت
اور مائیت اور حموضت طعم بسبب بلغم اور شدت غلظت اور کدورت اور قلت مقدار بسبب سودا ہے

باب دوازدہم امراض معدہ میں واضح رہے کہ معدہ ایک جسم گول مثل کدو گوشت اور عصب
اور عروق اور شرائین سے مرکب ہے اور اسمیں دو طبقہ ہیں طبقہ داخلی برائے حس عصبانی ہے اور
طبقہ خارجی بغرض امداد ہضم و تکوین حرارت لحمانی ہے اور باعتبار ورود غذا اس کے تین جزو ہیں
مری فم معدہ قعر معدہ مقام مری اقصائی دہن سے عظام سینہ تک ہے اور مقام فم معدہ انتہائے
مری سے اول معدہ تک ہے اسمیں گوشت نہیں ہے البتہ حس بہت ہے اور بنظر قرب قلب اس کو
فواد بھی کہتے ہیں اور مقام قعر معدہ بالائے ناف ہے اور اسمیں گوشت بہت اور قدرے جانب راست مائل ہے
کیلوس کہ عبارت ہضم ثانی سے ہے معدہ میں ہوتا ہے خلاصہ اسکا بتوسط رگہائے باریک جو قعر معدہ اور
جگر سے ملتی ہیں جگر میں جذب ہوتا ہے اور فضلہ اس کا براہ رودہ اثنا عشری خارج ہوتا ہے اور معدہ کو
عضو مشارک بھی کہتے ہیں غرضکہ ہضم غذا موقوف بر معدہ ہے اور بیماری اور تندرستی اور سوء مزاجی
بسبب فساد معدہ ہوتی ہے جہانتک ممکن ہو امراض معدہ میں بخوبی اہتمام کریں **علامت حرارت
معدہ** تشنگی اور کمی لعاب دہن و کثرت ہضم غذا کثیرہ و غلیظہ بارد و احتراق غذائے قلیل و لطیف مثل
گوشت طیور اور آروغ دودناک اور قلت شہوت طعام **علامت برودت معدہ** برعکس اسکے
ہیں مگر برودت معدہ میں آروغ ترش آتے ہیں **علامت یبوست معدہ** ہزال بدن
و قلت آب دہن اور سوء مزاج یابس مع البرودت بشکل علاج پذیر ہے **علامت رطوبت معدہ**

برعکس اسکے ہیں اور سوء مزاج حار صفراوی معدہ میں تشنگی اور تلخی دہن اور غثیان اور زردی زبان قے ہے اور قے اور بول برازمیں صفرا نکلتا ہے اور سوء مزاج بلغمی میں قلت عطش مگر جو بلغم مالح ہو اس میں عطش کاذب ہوتی ہے اور کثرت لعاب دہن اور ثرہل اور سفیدی زبان **علاج** سوء مزاج مادی میں تنقیہ اور باقی میں تعدیل کافی ہے اور سوء مزاج صفراوی میں قے کرنا سکنجبین اور آب گرم سے اور اسہال کرنا تر ہندی و رآلو بخارا اور املتاس اور طبیخ زرد اور شربت افسنتین سے مفید ہے اور بلغمی میں تخم مولی اور شبت اور خردل اور نمک اور سکنجبین پکا کر قے کرنا اور تربد اور زنجبیل اور شکر ملا کر مسہل لینا مفید ہے اور واسطے تبرید اور ترطیب معدہ سکنجبین اور شربت انار شربت لیموں زرشک سماق صندل شربت بنفشہ اور لعابات پلاتا اور واسطے تجفیف اور تسخین معدہ گلقند بادیان انیسون مصطگی فلفل سنبل زنجبیل قرنفل عود جوزبوا بسباسہ مفید ہیں

فصل اول ضعف معدہ میں

ضعف معدہ عبارت فتور اور خلل افعال معدہ سے ہے اور فعل معدہ ہضم کو کہتے ہیں پس ضعف معدہ یعنی ضعف ہضم معدہ ہے اور جب اعضاء بدن طالب غذا ہوتے ہیں اسوقت سودا طحال سے فم معدہ پر گرتا ہے اس کا نام جوع ہے اگر کسی طرح کا خلل عروق یا معدہ میں ہوتا ہے اشتہا میں فتور ہو جاتا ہے اور بطلان ہضم یہ ہے کہ قوت ہاضمہ میں فتور آجاوے اور بطلان ہضم امراض مزمنہ میں نہایت ردی ہے اور سوء ہضم چند طرح ہوتا ہے یا بسبب فساد کیفیت و کمیت طعام یا بسبب بے ترکیبی اکل و شرب وغیرہ جیسے لطیف بعد غلیظ کھانا یا بسبب فساد معدہ سوء ہضم ہو جاتے کیونکہ طبیعت کیلوس فاسد کو جذب نہیں کرتی اور بالفرض اگر جذب بھی کرے تو اسمیں خوف حدوث استسقاء و برص وغیرہ کا ہے **فائدہ** اصل مدت قیام طعام معدہ صحیح میں بلا مانع بارہ ساعت سے پندرہ ساعت ہے اگر قیام کم از بارہ ساعت اور زیادہ بیست و دو ساعت سے ہو مرض ہے **علاج** ضعف معدہ میں ازالہ اسباب کریں اور مقویات معدہ کھلائیں اور یہ سفوف ارسطو جلیل النفع ہے صفتہ قرفہ سازج تار تیز عود ہیل اسارون مصطگی ہلیلہ کابلی فرنجمشک تار مشک زیرہ کرمانی دارچینی اشنہ فلفل دار فلفل زنجبیل قرنفل انار دانہ جوزبوا اکانور قاقلہ از ہریک یک جزو عنبر مشک از ہریک نیم جزو شکر چہار چند ملا کر سفوف کریں خوراک قبل آرام و بعد آرام ایک درم سے تین درم تک ہے **جوارش اترج** مقوی معدہ معطر فم صفتہ پوست اترج تیس جزو قرنفل جوزبوا دار فلفل قرفہ قاقلہ خولنجان زنجبیل دارچینی ہر یک دو درم مشک دو دانق شہد میں معجون بنائیں **جوارش عود** مسخن معدہ و ہاضم طعام صفتہ قرنفل دو درم سنبل ایک درم عود پانچ درم شکر دو رطل جو گلاب میں حل ہو قوام کریں **جوارش زنجبیل**

م طعام قابض کاسر ریاح **صفت** زنجبیل بیس درم صمغ قاقلہ ہر ایک دس درم قرنفل دارچینی ہر ایک پانچ درم
زبوا زعفران ہر ایک یکدرم نشاستہ چالیس درم شکر نوہ مثقال ملا کر بدستور قوام کریں **جوارش**
عن معدہ وکبد نافع بلغم وکثرت لعاب صفت مصطگی تین مثقال گلاب تین درم ایک من طبی شکر میں قوام
ہیں **مجرب** برائے ہضم وکسر ریاح زنجبیل دو رطل قرنفل دارفلفل **کبریت** زرد ہر واحد بارہ درم قاقلہ
غار چہ درم نمک سنگ نمک سیاہ ہر ایک نصف رطل سب کو آب لیموں میں سات مرتبہ مدبر کرکے مثل
دگولیاں بنائیں **مجرب** برائے تقویت ہاضمہ وجاذبہ وماسکہ ودافعہ غایت مفید ہے صفت دانہ نارنج
ا دو درم زنجبیل زیرہ سفید ہر ایک دو درم تربد زیرہ سیاہ سماق ہلیلہ زرد بلیلہ ہر ایک چھ درم نمک سنگ
بدرہ درم سب کو ملا کر دو درم سے تین درم تک خوراک کریں اور یہ کیفیت اس نسخہ میں عجیب ہے اگر
الت لینت طبع دیا جاوے قبض کرتا ہے اور بحالت قبض ملین ہے اگر قبض منظور ہو ادویات نسخہ کو باریک
یں اگر تلیین مدنظر ہو ادویہ کو جریش یعنے خوب باریک نہ کریں **مجرب** برائے ضعف معدہ قرنفل دیانی
نیسون مصطگی ہر ایک دو درم زنجبیل سکر ہر ایک یکدرم مقدار شربت دو درم ہے **مفردات**
مقوی معدہ ہیں مشک عنبر عود جوزبوا زعفران قرنفل دارچینی بسباسہ سلیخہ قاقلہ اسارون انیسون
زرونج درج ہلیلہ بلیلہ آملہ زنجبیل نارمشک کہربا بادرنجبویہ افسنتین انبرباریس حب الرمان
فلفل دراز فلفل مصطگی کندر خولنجان سادج ابریشم اترج لیموں سنبل حب الآس سعد کبابہ
بزورہ صعتر کرفس نانخواہ کو سات مرتبہ آب لیموں میں مدبر کرکے دینا اگر معدہ میں رطوبت ہو
افسنتین کو مطبوخ کرکے پلانا غایت نافع ہے **دیگر** سنبل افسنتین صندل مقویات معدہ اور اشتہا
دیگر شربت آملہ وافسنتین لاعدیل ہے **دیگر** مربائے ہلیلہ مربائے آملہ مقوی معدہ ہیں اگر ہر دو مربے
کو گلاب میں پکا کر شکر میں قوام کریں اور قاقلہ صغار اوپر سے ڈال کر کھلائیں غایت تقویت دیتا ہے
اگر اطفال کو ضعف یا فساد معدہ ہو جاوے **علاج** اصلاح اور تقلیل شیر کریں بعد میں کھانا سفوف
بطور مذکور ہو اکثیر النفع ہے **مجرب** جلد زرد جو سنگدانہ مرغی میں ہوتی ہے باریک کرکے ہمراہ شکر
پلانا **دیگر** قرنفل کو گلاب میں ڈال کر بعد اسکے شکر ملا کر پینا عظیم النفع ہے فقط **مرکبات** اور جو
مرکبات مقوی معدہ اور ہاضمہ ہیں جوارش اترج سادہ جوارش سفرجل جوارش جالینوس جوارش
بزور جوارش بسباسہ جوارش دارچینی جوارش عنبر جوارش مصطگی جوارش لوحنا جوارش آملہ
جوارش تمر ہندی جوارش سفرجلے جوارش مردار ید جوارش فواکہ مقوی معدہ ہیں
ہے اور یہ حبوب مشہورہ غایت مقوی معدہ ہیں حب کبریت حب خبث الحدید

حب تیبر حب حلتیت اور یہ سفوف اور شربت معدہ کو سقوی کرتے ہیں سفوف مصطگی سفوف ارسطاطالیس
سفوف حاکمی سفوف وج سفوف انار دانہ سفوف آملہ اور شربت جنطیانا شربت راسن شربت زریب
شربت سعد شربت سلیخہ شربت سلوبہ شربت سنبل الطیب شربت قرنفل شربت کثری
شربت ورق اترج شربت مشک انتہیٰ **فصل دوم درد معدہ میں** درد معدہ میں
بسبب سوء مزاج ساذج یا مادی یا کثرت ریاح یا بسبب قبض کے ہوتا ہے اور جو درد کہ ناف سے اوپر ہو اسے
سخت لکھا ہے اگر دوران درد میں ہاتھ پاؤں سرد ہو جاویں زبون ہے **علاج** تنقیہ کرنا چاہئے
نے لکھا ہے جو درد معدہ یا بطن میں ہو سوائے درد قرح و ورم سب کو اسہال مفید ہوتے ہیں
مجرب برائے درد حار جغرات سرد اور بذر قطونا پینا **مجرب** برائے درد بارد بعد یابس دار شیشعان
کو لکا کر پلانا **مجرب** برائے درد سوداوی معجون افسنتین غایت النفع ہے **صفت** انیسون کرفس ہر یک
پانچ جزو افسنتین سات جزو سلیخہ دس جزو جند بید ستر افیون ہر یک دو جزو عسل الصاعف میں معجون بنا
مجرب برائے درد ریاحی گلقند انیسون شہد ملا کر کہلانا **ایضاً** مصطگی اور شہد کہانا **ایضاً**
نمک باجرہ اور بہوسی سے شہر اسیف پر چکور کرنا **مجرب** بر الساعت برائے ریاحی محجناری سینگ
لگانا **مجرب** برائے درد جو بباعث قبض ہو حب نار مشک کہانا اور علاج کرنا مفید ہے **مجرب**
برائے درد مزمن سقائج کو مطبخ کر کے ہمراہ خیار شنبر اور ترنجبین پینا **ایضاً** افسنتین موم
اور روغن گل سے ضماد کرنا مفید ہوتا ہے **از مجربات** عَنْ مِّنَ اللّٰهِ الْاَعْظَمْ صَلَّی اللّٰہُ
تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نماز کا پڑھنا مطلقاً درد بطن سے شفا دیتا ہے **تبصرہ** کبھی درد بعد کہانا
طعام کے لاحق ہوتا ہے اور تا وقتیکہ قے یا اسہال نہوں ساکن نہیں ہوتا ایسے درد کو صعب لکھا
ہے **مجرب** بعد یاس زنجبیل دارچینی مصطگی ہر واحد پانچ جزو خولنجان پوست اترج پوست لیمو
ہر یک تین جزو سعد اسارون سنبل قرنفل عود وج ہر یک دو جزو دو مثقال کہلائیں **مجرب** جالینوس
نقوع صبر اور خیار شنبر اور عرق کاسنی سے اسہال کرنا **قرص مجرب** انیسون کرفس ہر یک
پانچ جزو افسنتین دس جزو سلیخہ دس جزو فلفل جند بید ستر افیون ہر یک دو جزو و نصف بدستور
معروف قرص بنائیں اور مقدار ایک درم کہلائیں **توضیح** اور یہ مرکبات جو قرابا دینات
میں تحریر ہیں درد معدہ کو غایت مفید ہوتے ہیں اثاناسیا امروسیا انقرویا اطریفل بید دوائی
ہندی معجون مخلص اکبر لعرق بادیان معجون فلافلی معجون فودنجی معجون کلکلانج معجون ابن ہیل معجون
اذخر معجون افسنتین معجون بلادر معجون سقراط معجون نانخواہ ایارج جالینوس ایارج اندروماخس

ایارج ثابت بن قرح ایارج شیخ الرئیس بادمهرج دافع درد ریاحی تریاق فاروق جوارش اسطوخیین جوارش انجدان جوارش انیسوں جوارش سداب جوارش سوسن جوارش شونیز جوارش نارمشک جوارش وجع درد بارد اور ریحی کو بھی مفید ہے حبوبات نافع درد معدہ حب انیسوں حب حلتیت حب مصطگی اور یہ روغنات تمریخاً نافع درد معدہ ہیں روغن ہیل روغن بابونہ روغن جاؤشیر روغن حبطیا نا روغن خردل روغن سوسن روغن ساطع روغن سداب روغن شبت روغن قسط روغن کلکلانج اور یہ سفوف بھی نافع ہیں سفوف اسفند سفوف اصول سفوف انجدان سفوف بزور سفوف نانخواہ سفوف ملح **فایدہ** سکنجبین اقسام درد معدہ کو ہمراہ گلاب پینا مفید ہے اور اشرف ترین مشروبہ ہے جالینوس نے ترکیب سکنجبین میں سرکہ اور شہد ملایا اور شیخ الرئیس نے سرکہ اور سکر سے بنایا اس سبب سے کہ رطوبت سکر یبوست سرکہ کو دفع کرے شیخ الرئیس اور محمد ذکریا رازی نے اپنے رسایل میں لکھا ہے کہ اقسام سکنجبین ایکہزار دوسو ہیں اور بباعث فضیلت سکنجبین علیحدہ رسایل صرف بیان سکنجبین میں تصنیف کئے ہیں مگر پینا سکنجبین کا ان امراض میں مضر لکھا ہے زکام نزلہ خشونت صدر اسہال سرفہ ریش روده زحیر شقاق مقعد بواسیر غیر ریحی قروح سینہ ضعف عصب ضعف مثانہ تقطیر بول ضعف باہ حصبہ جدری انتہیٰ ز

فصل سیوم وجع الفواد یعنے فم معدہ میں چونکہ فم معدہ قریب فواد یعنے قلب ہے لہذا درد فم معدہ کو درد فواد کہتے ہیں اس درد میں بسبب نزدیکی قلب اکثر برد اطراف اور غشی ہوکر نوبت بہلاکت پہنچتی ہے اور کبھی یہ مرض مزمن ہوجاتا ہے اس حالت میں علاج مثل وجع معدہ کریں **از مجربات** برائے فواد مزمن عنبر ایک وانگ تین روز متواتر پینا اور دستور میں لکھا ہے کہ قے کرنا سکنجبین اور آب گرم سے اور نقوعات حامض اور گلقند اور گلاب اور شربت دینار اور بزوراات سے مسہل کرنا مفید ہوتا ہے بعد اس کے یہ سفوف مجرب ہے **صفت** انیسوں دو مثقال ہیل دارچینی زنجبیل کا گلسرخ ہر ایک ڈیڑھ مثقال راوند دو درم شکر مثل ہمہ ادویہ ملاکر بدستور معروف استعمال کریں **مجرب** کتاب الرحمۃ شکر میں قدرے قرنفل ملاکر ہمراہ شیر میش ہر صباح اور ہر مسا پینا اور یہی غذا رکھنا غایت نافع ہے **ارسطو** نے لکھا ہے کہ غسالہ خصیہ انسان پینا عظیم النفع ہے اور طلا کرنا عطر گلاب مزاج بارد میں اور اسپغول حار میں بہت مفید ہے اور معجون افسنتین اور جو ادویہ فصل وجع معدہ میں مذکور ہوئیں استعمال کرنا غایت مفید ہے **مجرب** برائے وجع الفواد ریحی و بارد حلتیت کو پانی میں حل کرکے پلانا عجیب النفع ہے **دیگر** تخم اسفاناخ صعتر مومیائی کہانا نافع ہیں **مجرب دیگر** شربت سادہ

سرکہ ملا کر پینا **فصل چہارم ورم معدہ میں** جالینوس نے لکھا ہے کہ ورم معدہ خوفناک ہے
اور علی بن زین کا قول ہے کہ جب ریم یا خون قے میں آنے لگے نجات مشکل ہے اور اکثر ورم معدہ دموی
ہوتا ہے اور علامت حرارت یہہ ہے کہ تپ اور شدت عطش اور موضع ورم پر درد ہو اور بارد میں تپ
خفیف اور کبھی تپ بالکل نہیں ہوتی مگر حار ہو خواہ بارد ہر دو میں سقوط شہوت طعام ہوجاتا ہے
علاج فصد کرنا اور ملینات کہلانا اور ورم حار میں خیار شنبر ہمراہ عرق کاسنی اور شربت بنفشہ
بعد میں انار شیریں چوسنا اور ابتدا ء ورم میں عنب الثعلب اور صندل سے ضماد کرنا اور بعد میں خطمی
آرد جو حلبہ تخم کتان بابونہ وغیرہ لگانا اور ورم بارد میں ماء الاصول اور ماء العسل اور بزور ہمراہ
خیار شنبر اور روغن بادام پینا اور ضمادات محللہ لگانا اور یہ ضماد صبر مصطگی شمع روغن گل اقسام
ورم معدہ میں مفید ہیں **مجرب** برائے ورم معدہ تخم کتان تخم خطمی ہر یک یک درم شیر گوسفند
میں ملا کر پلانا **دیگر** عرق عنب الثعلب ہمراہ ادویات مناسبہ ورم عمل کرنا جید النفع ہے اور کم کہانا
یا صرف ماء الشعیر پر قناعت کرنا مفید ہے اور نہ قے یا اسہال یا بہت کہانا مضر ہے اگر ورم دبیلہ
ہوجاوے درد شدید اور تپ لازم ہوگی اور تاوقتیکہ نضج مادہ نہو اعراض میں خفت نہیں ہوتی اور
جب دبیلہ منفجر ہوجاوے قشعریرہ اور نافض ہوگا اور مادہ منفجرہ براہ قے یا اسہال خارج ہوتا
ہے اور ورم تہوڑا ہوجاتا ہے پس تنقیہ قرحہ ماء العسل اور سکر اور صبر اور آب کاسنی سے کریں
اور برائے اندمال قرح کندر دم الاخوین کہربا در گلنار بہت مفید ہیں اگر دبیلہ منفجر نہو ماء العسل
گرم کرکے تنہا یا خردل ملا کر پینا منفجر دبیلہ ہے **مجرب** انجیر یا بس زبیب سرخ کہانا اگر خوف تپ ہو
خمیر ترش یا آب گرم وخیار شنبر لگانا مفید ہیں **دیگر** شیر تازہ آب گرم میں ملا کر پینا اور بملائمت
دبانا دبیلہ کا باعث انفجار ہے **فصل پنجم قروح اور بثور معدہ میں** علامت انکی یہ ہے
کہ بروقت طعام یا غلبہ طعم معدہ میں درد پیدا ہو اور براہ اسہال یا قے خون اور ریم خارج ہو۔ اور
غثیان کا ہونا اور آروغ ترش آنا اور بعض اوقات تپ بھی ہوجاتی ہے اور قے میں قشور نکلتے ہیں
اگر قروح یا بثور فم معدہ میں ہو انمیں غشی اور درد شدید اور ضیق نفس اور برد اطراف ہوتا ہے
علاج فصد کریں باقی علاج جو فم معدہ میں مذکور ہوا اور جغرات شیر گاؤ ہمراہ ورد اور تخم
حماض دہیا شیر پینا غایت نافع ہے اور بعد پاکے قروح تنقیہ اور اندمال کرنا بہتر ہے **فصل
ششم فواق یعنی ہچکی میں** واضح رہے کہ حرکت فواق تشنج انقباضی اور تمدد انبساطی
سے مرکب ہے یعنے جب اجزائے طبقہ داخلیہ معدہ برائے دفع موذی جانب فوق متحرک

ہوتے ہیں ہچکی آتی ہے اور اسباب حدوث اسکے چند ہیں اول یہ کہ کوئی خلط حاد یا غذا جس کیفیت حادہ ہو فم معدہ کو لذع کرے اور اس باعث فواق عارض ہو دوم ریح غلیظ فم معدہ میں جمع ہو جاوے سوم رطوبت کثیر معدہ میں جمع ہو چہارم طعام کثیر غلیظ جو معدہ پر ثقیل ہو پنجم ورم جگر کہ معدہ کو متمدد کرے اور اس باعث فواق عارض ہو ششم بسبب یبوست فم معدہ فواق عارض ہو **فائدہ** اگر فواق بعد استفراغ کثیر خصوص بعد تنقیہ خون یا بحالت ورم کبد یا ضیق النفس یا مرض حاد یا بعد تے دنگاری عارض ہو ردی ہے اور فواق اہل مبطون جسکو بسبب ضعف معدہ عرصہ سے اسہال آتے ہوں ذبون ہے اگر فواق زحیر میں عارض ہو جاوے قاتل ہے **علاجہ** فواق امتلائی میں قے کرنا اور عطسہ لانا مطلقاً دافع فواق ہے اور انطاکی نے لکھا ہے اگر فواق عطسہ لینے سے رفع نہو قاتل ہے **مجرب** مشہورہ مریض کو خوف دلانا یا کسی شغل میں لگانا اور بحالت تشنگی صبر کرنا اور باندھنا دست و پا اور حبس نفس اور حرکت شدید کرنا مفید ہے **مجرب** اصل السوس اور شکر ہموزن کھانا **ایضاً** دارچینی اور مصطگی کو مطبوخ کرکے پینا **ایضاً** انیسوں زیرہ و دج پکاکر پلانا **ایضاً** شربت عسل پینا **ایضاً** زیرہ مصطگی ہر یک چہار جز شونیز ایک جز و آب سرد سے سفوف کھانا **مجرب** بعد یاس تا قلہ صغار تین درم مع پوست پکاکر پلانا **مجرب** سداب عسل ملاکر طبخ دیکر پینا **دیگر** ماش سبز کو بجائے تمباکو حقہ میں پینا اگر فواق جیسی ہو لا علاج ہے مگر بعضوں نے لکھا ہے کہ روغنات اور لعابات پلانا اور لگانا نافع ہوتا ہے اور انطاکی نے لکھا ہے مسکہ تازہ شکر ملاکر چاٹنا غایت النفع ہے **فایدہ** بکثرت کھانا سفرجل مورث فواق ہے اور عطریات سونگھنا یا معدہ پر طلا کرنا جہت تقویت ارواح دافع فواق ہے **فواق اطفال میں** مشہور ہے کہ اگر لڑکوں کو ہچکی آوے بہتر ہے کیونکہ اسکے معدہ کو وسیع کرتی ہے اگر زیادہ ہو جاوے جند بیدستر پانی میں حل کرکے دینا نافع ہے **مجرب** جند بیدستر سرکہ اور گلاب میں ملاکر پلانا جید النفع ہے **دیگر** نارجیل اور سکر ملاکر کہلانا مفید ہوتا ہے **مجرب** آب فودنج شکر ملاکر پلانا اور بعضوں نے لکھا ہے کہ عورت شیر دہندہ جلد ختنہ شدہ طفل کو آب دہن سے تر کرکے پیشانی یا سر طفل میں لگا دے فوراً ہچکی قوی دور ہو جاتی ہے **مجرب** فندق گلوئے طفل میں لٹکانا نافع ہے

فصل ہفتم قے کے بیان میں

قے حرکت معدہ کو کہتے ہیں کہ جو کچھ معدہ میں ہے براہ دہن خارج ہووے اور اسباب قے چند ہیں اول یہ کہ خلط فاسد معدہ میں جمع ہو جائے دوم بسبب ردائت طعام معدہ قبول نکرے یا بحران ہو یا کوئی شے متقی یا موذی کہانے کا اتفاق ہو یا وے پس اگر مادہ جوف معدہ میں ہے

قے ہوگی اور اگر مادہ مابین طبقات معدہ منتشر ہے تہوع ہوتا ہے مگر اسمیں کوئی چیز خارج نہیں ہوتی اور اگر مادہ جانب فم معدہ مائل ہو غثیان ہوگا اور واضح رہے کہ قے کراثی اور سیاہ اور زنگاری اور قے خلط صرف اور خونی خطرناک ہیں اور جس قے میں دلکو کوئی رنگ خارج ہو اور شب کو رنگ سبز نکلے ایسی قے مہلک ہوتی ہے **علاج** اولاً تنقیہ مابقے کریں بعد میں حبس کرنا نافع ہے **مجرب** جسمیں علاج معالجہ طبیبان سے مایوسی ہوگئی ہو کمون اور سماق کہلانا **مجرب** برائے قے صفراوی تمر ہندی کو نقوع کر کے بلا ملنے کے پلانا **مجرب** انار دانہ ترش زبیب منقی ہموزن زیرہ پانچ جزو کہانا **مجربات** برائے قے بلغمی عود قرنفل انیسوں کہلانا **مجرب** برائے قے دماغی مربائے آملہ کہانا **مجرب** پوست نارنج آب گرم سے پینا **مجرب** لیموں کو نمکین کر کے ہمراہ صعتر کہلانا **مجرب** مصطگی فلفل قرنفل زنجبیل کمون سماق نمک کہلانا **ایضاً** قرص ایلاوس قے سوداوی اور بلغمی میں لاعدیل ہے اور جو قے کہ بعد کہانے طعام کے واقع ہو علاج اسکا وجع معدہ اور سعال میں لکھا گیا ہے **مجربات** زیرہ گلسرخ طباشیر کمون دہ برگ کشنیز مدبر ہر یک دو درم سماق تین درم پوست پستہ ایک درم مصطگے نصف درم سب کو آب ورد میں قرص بنائیں خوراک ہمراہ گلقند سکری دو درم اور غذا میں کثرت سے کشنیز ڈالنا نافع ہوتا ہے اور واسطے دفع قے طفلان تقلیل شیر کرنا اور قرنفل ہمراہ شکر مزاج بارد میں اور شربت صندل اور عود ہمراہ گلاب صفراوی مزاج میں نافع ہے **ادویات قاطعات قے** زرنباد سنبل الطیب قرنفل عود جوز بوا اقاقیا سعد کہربا فوفل تخم نیلوفر فوتنج سنبت

فصل ہشتم خون کی قے آنے میں بقراط نے لکھا ہے کہ قے دموی زبون ہوتی ہے اگر بعد میں تپ عارض ہو البتہ قلیل الروایت ہے اسباب حدوث قے چند ہیں اول یہ کہ بسبب امتلائی شدید یا ضرب شدید عروق شق ہوجاویں یا جگر اور طحال میں کوئی آفت ہو اور خون معدہ میں جمع ہوکر براہ قے خارج ہو اگر آفت جگر میں ہے خون سرخ اور لوا رہوگا اگر آفت طحال میں ہے خون سیاہ اور غلیظ اور ترش ہوگا اگر خون سر سے آتا ہو اسمیں پہلے رعاف ہوگی **فائدہ** اگر قے بحالت ذوسنطاریائی کبدی آوے مہلک ہے **علاج** فصد قلیل بدفعات کرنا باقی علاج جو نفث الدم میں لکھا گیا مفید ہے اور باندھنا دست وپا کا نافع ہوتا ہے اگر قے بہ نوبت آتی ہو اسکا روکنا مناسب نہیں ہاں بحالت زیادتی مضائقہ نہیں **مجربات** برائے جمیع اقسام نزف الدم عقیق غنالی لٹکانا

فصل نہم جمود دم اور لبن میں بستہ ہوجانا خون یا شیر معدہ میں بسبب ضعف حرارت معدہ یا بسبب کہانے کسی شے منجمد کے ہوتا ہے اسمیں کرب اور اضطراب اور غشی اور عرق سرد اور کزاز



اور درد اور عسر النفس اور غثیان قوی اور احتباس بول و براز ہو جاتا ہے اگر نافض قوی ہو البتہ
زبون ہے **علاج** حقنہ کرنا اور ادویات مذیب پینا مثل سرکہ اور اطریفل اور حلتیت اور سکنجبین مصطگی
ماء العسل اور نقوع خاکستر شاخ انجیر اور طبیخ شبت اور فودنج سکنجبین ملاکر پینا اور زراوند طویل کو آب
گرم سے کہانا مفید ہے اور قرطم جلبہ بسفائج کا استعمال کرنا اور اس مرض میں قسط قرطم اور فودنج
سے کوئی دوا زیادہ موثر نہیں اور عجب یہ ہے کہ شیر بستہ کو بہاتے ہیں اور ذائب کو منجمد کرتے ہیں

فصل دہم عطش کے بیان میں

تشنگی بسبب حرارت یا یبوست معدہ یا جگر ہوتی ہے اور
کبھی حرارت اور یبوست مکرسب تشنگی کا ہوتے ہیں **علاج** لعابات اور شربت بارد اور تخم خرفہ
پینا غایت النفع ہیں اگر حرارت صدر یا قلب میں ہوتی ہے ہوا نافع ہوتی ہے **مجرب** صندل گلاب
کافور سونگھنا خواہ ضماد کرنا اور جو چیز کہ حرارت قلب کو مفید ہے صدر کو بھی مفید ہوتی ہے اور کبھی بسبب
بلغم مالح عطش پیدا ہوتی ہے اور جسقدر آب سرد پیا جاوے عطش کم نہیں ہوتی اور آب گرم پینے
سے تسکین ہو جاتی ہے **دیگر** زنجبیل زبیب عسل ملاکر پینا **مجربات** عجیبہ من اسرار المرتاضین تخم خرفہ کو
خوب باریک کرکے ہمراہ چہا چہہ دن میں تین مرتبہ نوش کریں چند روز تک عطش مفرط سے امن
ہوتی ہے اور یہ قرص غایت مطفی حرارت اور عطش اور حمی محرقہ ہے **صفتہ** لب تخم خیار لب تخم کدو
ہریک یکجز و تخم کاہو تخم خرفہ ہر یک نصف جزو رب السوس چہارم جزو آب خرفہ یا آب اسپغول میں قرص
بنائیں ایک قرص منہ میں رکھتے رہیں اور بتکرار یہی عمل کریں اور رکھنا چاندی جلا دار کا منہ میں باخاصیت
دافع عطش ہے **توضیح** افشردہ سفرجل و سیب ترش پینا اور کشمش قلیل الحموضت منہ میں رکھنا
اور رب اجاص رب انار میخوش رب اترج رب فیشوق شربت لیموں شربت حصرم شربت ریباس
شربت صندل شربت کاسنی شربت تمرہندی ماء القرع ماء الخیار ماء البطیخ مربائی آلو چہ جوارش کافور
سب مرکبات مذکورہ عطش مفرط میں مفید ہیں **فائدہ** لکھا ہے کہ تین اشخاص کو شیر پلانا زبون ہے
اول جس شخص کو عطش مفرط ہو دوم جس شخص کو شکایت سردی ہمیشہ رہتی ہو تیسرا وہ شخص جس کے
ان میں اختلاف ہو **فائدہ** خواب مسکن عطش ہے مگر بعد طعام حارہ عطش آور ہے

فصل دوازدہم ہیضہ کے بیان میں

بسبب فساد اور ردائیت طعام بحرارت طبیعت قبول نہیں کرتی
اور جو کچھ فاسد اور طافی غذا معدہ سے علو معدہ میں ہوتا ہے قے میں اور جو قعر معدہ میں ہوتا ہے
وہ اسہال خارج ہوتا ہے اور جب معدہ سے طعام نکلنا شروع ہوتا ہے مادہ غیر منہضمہ کہ باقی
عروق میں ہوتا ہے یا مواد صالح بضرورت خلا وہ نکلنا شروع ہو جاتا ہے اور جہت

دفع مواد فاسد اسہال رقیق اور متواتر سختی سے آتے ہیں یہ علت لڑکوں کو چنداں خطرناک نہیں
جوانوں اور پیروں کو خطرناک ہے اور فربہ آدمیوں کو مہلک ہے اگر ہیضہ فصل خریف یا تیر ماہ
میں کہ عبارت نصف اساڑھ اور نصف جیٹھ سے ہے عارض ہو اور شدید الاعراض ہو مثل
سقوط نبض اور برد اطراف اور عرق سرد اور مغص اور تشنج اور غشی اور عطش وغیرہ نہایت ردی
ہے پس طبیب کو لازم ہے کہ بمعائنہ ایسی حالت خائف نہو اکثر اشخاص بعد شدت اعراض اور
یاس مطلق اچھے ہو گئے ہیں **علاج** جو مادہ معدہ یا امعاء میں باقی ہو حتی الوسع پانی گرم یا ماء العسل
نیم گرم اور سکنجبین پی کر قے کریں تاکہ مادہ موذی ہیگی خارج ہوجاوے بعد میں سو جانا اور
ہاتھ پاؤں کا ملنا اور باندھنا نافع ہے اور ابتداء میں قطعاً حبس نکریں کہ موجب ہلاکت ہے
ہاں جب مادہ خارج ہوجاوے اور حبس مطلوب ہو شربت حب الآس اور مطبوخ زرنباد اور سماق پلانا
مفید ہے باقی اور علاج جو فصل قے اور اسہال میں مذکور ہوا مناسب ہے اور دوا المسک اور عنبر
اور جوز بوا برائے امداد قوت کھلانا نافع ہے اور خون غالب ہو فصد کرنا اور اس مرض میں چھوڑ دینا
غذا کا ابتداء اور بعد تسکین چند روز تک تھوڑا تھوڑا کھانا اور بصورت ضعف شدید ماء اللحم ہمراہ سماق
و انار دانہ و زرشک کھانا نافع ہے **توضیح** اگر اسہال ضعیف اور قے قوی ہو قدرے مجودہ آب ترمبندی
یا آب کاسنی میں پلائیں اور حب تسکین ہیضہ رب انار میخوش و شربت مانند آن جو مقوی معدہ ہوں اور
مواد فاسد کو انصباب معدہ سے روکیں مفید ہیں اور جب ہیضہ میں تشنگی غالب ہو طباشیر آب
انار ترش میں گھسکر جرعہ جرعہ پلانا نافع ہے اگر یہ چیزیں ہمراہ قے نکل جائیں آب بہی ترش اور
آب سیب کوہی میں سویق حب الرمان ملائیں اور غلیظ کر کے پلائیں اور صندل گلنار گلسرخ
بہی سیب بریان برگ مورد گلاب کافور قلیل شکم پر رکھیں یا فقط جامہ گلاب سرد میں تر کر کے رکھنا
مفید ہوتا ہے اور اگر عرق سرد آنے لگے اور ہاتھ پاؤں سرد ہو جاویں اور ہچکی آنے لگے ہاتھ پاؤں
کو آب سرد میں رکھیں اور خوب ملیں اور گل ارمنی سرکہ آب مورد میں ملا کر پاؤں پر طلا کریں اور کپڑا
سرد کر کے پاؤں پر ڈالیں اور ہر ساعت سرد کرتے رہیں اگر غشی اور بے ہوشی ہو جاوے سر اور منہ
اور گوش اور عضلوں کو ملیں اور بال سر و ریش کھینچیں اور ماء اللحم اور شربت مشک حلق میں ڈالیں
ہاتھ پاؤں میں تشنج ہو جاوے پارچہ روغن میں گرم کر کے تر کریں اور عضلہ معدہ پر رکھیں اگر ہیضہ بسبب
برودت و بلغمیت ہو معدہ میں تمدد اور گرانی ہو جاتی ہے علامت اسکی یہ ہے کہ قے اور اسہال
میں بلغم ظاہر ہو اور قے ترش آوے اور پانی منہ سے جاری ہو **مجربات** انیسون نکوان مصطگی

عود پانی میں جوش کرکے نیم گرم پینا اور روزہ رکھنا اور ایارج فیقرا اور حب تربد کھانا مفید ہیں اور برائے اعانت قے آب ترب اور سکنجبین عسلی نوش کریں تاکہ معدہ اور امعا طعام فاسد سے پاک ہوجاویں اگر حبس مطلوب ہو یہ قرص عود غایت مفید ہے **صفت** قرنفل کبابہ ہر یک یکدرم سنبل مصطگی ہریک نیم درم عود خام چہار درم شکر ہمچند ہمہ ادویہ بدستور معروف بنائیں خوراک ایک مثقال اور حمام کرنا بھی مفید ہے اگر ہیضہ بسبب بازگشتن طعام فاسد غیر منہضم بسبب غلبہ سودا جانب معدہ و امعا عارض ہو کیونکہ جب سودا معدہ میں غالب ہوتا ہے معدہ غذا اچھی طرح قبول نہیں کرتا اور بدن میں گرانی ہوجاتی ہے پس بالضرور طبیعت اس کو دفع کرتی ہے اور علامات اسکے یہ ہیں کہ چند روز مثل حدوث ہیضہ تخمہ ہوجاتا ہے اور ریاح بکثرت شکم میں جمع ہوجاتی ہے اور اسہال کثرت سے آتے ہیں اور قے کمتر آتی ہے **علاج** ماء العسل گرم کرکے پینا جو مادہ کو رطوبت لزجہ سے پاک کرے اگر درد اور لزع ہو تخم اسپغول اور آب انار شکر ملاکر پلائیں اور یہ ہیضہ اکثر اگر اشخاص کو ہوا کرتا ہے جنکے معدہ میں سودا غالب ہوتا ہے اسی واسطے مطبوخ افتیمون پلانا بہت نافع ہوتا ہے اور کبھی حسب اتفاق مواد فاسد سمیہ محتبس ہوجاتا ہے اور قے یا اسہال میں خارج نہیں ہوتا اس باعث بسبب صعود بخارات ردی جانب قلب و دماغ غشی اور بیہوشی ہوجاتی ہے اسحالت میں یہ حقنہ غایت سودمند ہے **صفت** اول مرتبہ دس مثقال روغن کنجد سے حقنہ کریں بعد میں حنا کی تربد خیار شنبر بنفشہ گل بابونہ اکلیل الجبل زرد بسفائج منقی ملاکر حقنہ کریں اور صرف تراشیدہ صابون میں روغن ملاکر حقنہ کرنا ضعیف العمل اور سریع الحصول ہے اور وجور تریاق اربعہ عرق بادیان ملاکر نافع ہے اور زنجبیل زرنباد فلفلمویہ کو یار یک کرکے ہاتھ پاؤں اور مہرہائے گردن پر ملنا غایت سودمند ہوتا ہے **حبوب مجرّبہ** برائے دفع سمیت ہیضہ اگر قے زنگاری ہو اور نوبت مریض قریب بہلاکت ہو نافع ہے **صفت** پوست بیخ آک فلفل گرد مساوی ہر دو کو آب ادرک میں کھرل کریں اور بقدر فلفل حب بنائیں ایک حب کھلانا غایت مفید ہے **حب دیگر** برائے ہیضہ سخت مفید ہے غنچہ گل آک فلفل گرد نمک لاہوری بقدر نخود حب بنائیں ایک حب کھلائیں **فصل دوازدہم**

شہوت طعام میں فساد شہوت طعام بسبب خلط ردی ہوجاتا ہے اور مریض اشیاء ردی کی مثل مٹی اور کوئلہ کھانے کیطرف زیادہ رغبت کرتا ہے اور اکثر یہ شکایت عورات حاملہ کو بہت ہوتی ہے خصوص جن عورات کے شکم میں لڑکی ہو مگر بعد انقضائے چہار ماہ یہ خواہش خود بخود جاتی رہتی ہے **علاج** تنقیہ کرنا اور چوسنا استخوان مرغ اور تیتر بریان شدہ مجمع علیہ نافع ہے **مجرّب**

پستہ کہانا مفید ہے **مجرّب** نشاستہ بریان زرشک مصطگی انیسون کمون نانخواہ چباتا اورلعاب اسکا
نگلنا **مجرب** کمون کشنیز سرکہ میں پرورده کرکے کہانا اور واسطے دفع عادت طین طباشیر اور
صمغ کہانا **مجرّب** قاقلین کہانا بہوزن شکر مثل اسکے ملاکر ایک مثقال کہانا **مجرّب** زیرہ کرمانی
نانخواہ مصطگی نہار اور بعد طعام کہانا **فصل سیزدہم جوع البقر میں** اس علت میں تمام
بدن بشدت محتاج غذا ہوتے ہیں مگر معدہ میں بسبب برودت و امتلا سقوط اشتہا
ہوتا ہے **علاج** تنقیہ کرنا اور ماء العسل پلانا **مجرّب** عود سماق لیموں کشنیز پوست اترج اور
ہمگی جوارشات گرم کہانا اگر غشی عارض ہو علاج غشی کریں **فصل چہاردہم جوع الکلب**
میں اس مرض میں اشتہا طعام حد طبعی اور عادت مقررہ سے زیادہ ہوجاتی ہے ہر چند طعام
کثیر المقدار کہایا جاوے سیری نہیں ہوتی اور غایت حرص سے ہمراہ شریک طعام مکالمہ اور
مجادلہ مثل سگان کرتا رہتا ہے حکماء مجربین نے زیادہ کہانیں نسبت باشخاص خداوند جوع الکلب
عجب حکایات لکھی ہیں سامعین کو حیرت ہوتی ہے غرضکہ یہ مرض بسبب زیادتی حرارت یا حتمہ
یا دیدان یا بسبب انصباب سودا فم معدہ پر یا بعد رفع مرض ہوجاتا ہے **علاج** غذائے چرب اور
شحمی مثل گوشت الیتہ کہانا اور اشیاء ترش اور نمکین اور حریف سے پرہیز کرنا **مجرّب** پستہ اور بادام
کو روغن کنجد میں پکاکر شکر ملاکر پلانا **مجربات اول** قے کرنا اور بعد اسکے آب لیموں شکر ملاکر
پینا اور غذا بارد رطب کہانا **انطاکی** نے لکھا ہے کہ جگر کو خشک کرکے ہمراہ بادام و تخم مصطگی
اور ورد خوب باریک کریں اور روغن بنفشہ ملاکر آب کشنیز میں قرص بنائیں اسکے استعمال سے
چند روز تک خواہش طعام نہیں رہتی اور بعض حکماؤں نے لکھا ہے کہ جگر آہو کو سرکہ میں تین
روز تک تر کریں جب خشک ہوجاوے کسی روغن میں ملاکر طین ارمنی اور تخم رجلہ خیار و کدو و
پست گندم صمغ عربی ہر یک مثل اسکے اور پتہ نصف وزن جگر سے لیکر برابر ایک مثقال
قرص بنائیں پس ایک مثقال سات روز تک کہلانا کفایت کرتا ہے اور شیخ بوعلی بن سینا
نے لکھا ہے اگر چہار اوقیہ روغن بنفشہ ہمراہ موم کہائیں دس روز تک کہانے غذا سے مستغنی
ہوجاتا ہے **فصل پانزدہم جوع غشی میں** اس مرض میں بھوک کا ضبط نہیں ہوسکتا فوراً
غشی ہوجاتی ہے سبب اس کا یہ ہے کہ فم معدہ میں ضعف اور حرارت شدید لاحق ہوکر
اور حرارت بدن مگر قلب کہ مشارک اور متصل فم معدہ ہے متاذی ہوکر غشی ہوجاتی ہے
علاج غذائے باردہ بالفعل اور بالقوہ کہلانا اور تقویت فم معدہ اور تدبیر غشی کرنا

فصل شانزدہم تشنج معدہ میں علامت اس کی یہ ہے کہ مریض پشت راست نکر سکے
اور معدہ میں غذا نہ ٹھیرے **علاج** جو کچھ تشنج امتلائی اور استفراغی میں مذکور ہوا مفید ہے
فصل ہفدہم تہلہل معدہ میں یعنے بافت معدہ سست ہوجاوے اسباب اس کے
ہوجانا سوء تدبیر مفرط و درد شدید یا تعب و محنت سخت جوتے یا اسہال کرنے سے لاحق حال
معدہ ہو یا افعال معدہ میں ضعف ہوجاوے علامت اسکی یہ ہے کہ طعام کو طبیعت قبول نہیں
کرتی اور قبض بجدے ہوجاتا ہے کہ بغیر اعانت حقنہ براز خارج نہیں ہوتا اور کبھی براز غایت سختی
سے قبض ہوکر نکلتا ہے یہ مرض لاعلاج ہے اور کوئی بیماری معدہ بدتر اس سے نہیں ہے **علاج**
شربت حب الآس اور اطریفل کبیر و جوارش عود کہلائیں اور روغن مصطگی معدہ پر طلا کرنا اور کہانا نا
دراج اور تیہو اور جو غذا کہ سریع الانہضام ہو کہلانا اور پوست سنگدان مرغ ہمراہ شربت حب الآس
پلانا عجیب الخاصیت ہے اور سنگ یشم معدہ پر لٹکانا بالخاصیت مفید ہے **فصل ہجدہم صلابت**
معدہ میں یعنی معدہ میں سختی ہوجاوے اور سختی فم معدہ میں اکثر ہوتی ہے علامت اسکی یہ ہے
کہ آنکھ میں تہیج ہوجاتا ہے اور منہ سے پانی جاری رہتا ہے اور بوقت جھکنے یا کسی شئے کے
نگلنے میں الم معلوم ہوتا ہے اور کبھی سوء ہضمی اور صلابت مقام موضع مستطیل اور دراز معلوم
ہوتی ہے اگر سختی عضلات بالائی معدہ میں لاحق ہو اسمیں افعال معدہ صحیح رہتے ہیں مگر عضلات
عضلات موضع مستدیر ہوتی ہے **علاج** فصد باسلیق کرنا اور ضمادات محللہ ملینہ لگانا اور ترک
کرنا ہمگی اقسام لحوم نافع ہے **فصل نوزدہم حرقت معدہ میں** بسبب انصباب سودا
اکثر حرقت معدہ بوقت بہار ہوتی ہے اور شکم سیری میں حرکت جاتی رہتی ہے **علاج** فصد
اسلیم داہنے طرف سے کرنا اور بزوری اور مربائے ہلیلہ اور مربائے آملہ کہانا اور تقویت معدہ اور فم
معدہ کرنا مفید ہے **فصل بستم جشاء و تثاؤب و نفخ و تمطی معدہ میں** یہ تمام بسبب
اجتماع بخارات و ریاح پیدا ہوتے ہیں **علاج** تنقیہ کرنا اور برائے تجوید ہضم گلقند بادیان
قاقلہ کہانا افضل دوا ہیں **مجربات** انیسوں کرا و یا صعتر شربت ہر واحد ایک جزو مصطگی نصف
جزو ملاکر کہانا **دیگر** قرنفل کشنیز انیسوں خردل جوز صعتر نعنع عسل ملاکر کہانا **باب سیزدہم**
امراض کبد یعنے جگر کے بیان میں واضح رہے کہ جگر عضو رئیس اور معدن سوح
طبعی ہے جسم لحمانی سرخ رنگ مانند خون بستہ آوردہ اور شرائین سے مرکب ہے اور بذاتہ اسمیں حس
نہیں غشاء عصبانی جو حافظ شکل جگر ہیں انمیں حس کثیر ہے اور بالائی جگر فزونی مثل انگشتانے ہیں

کیسبب انہیں زوائد کے معدہ پر مشتمل ہے اور زوائد کلان پر مرارہ آویختہ ہے اور کیلوس جگر میں جاکر
خون بنجاتا ہے مقام اسکا جانب ایمن ہے اور مقابل حجاب سے شروع ہوا ہے اور مقعر جگر مقعر
معدہ سے ملا ہوا ہے اور مقعر جگر سے ایک رگ رستہ ہے اس کو باب کہتے ہیں بعضی رگیں تمام جگر
میں پراگندہ ہیں اور بعضی باہر ہیں اور اس شعب کو ماساریقا کہتے ہیں اور آلت جذب غذا یہی
ہیں اور مقعر جگر میں دو منفذ ہیں ایک جہت دفع صفرا جانب مرارہ ہے اور ایک جہت دفع سودا
جانب طحال ہے اور مرارہ ایک جسم عصبانی ہے اور اسمیں بھی دو منفذ ہیں ایک جانب رودا ثنا عشری
اور دوسرا جانب قریب معدہ پس جو چیز کہ نافع معدہ ہے نافع جگر ہے اور تدبیر سوء مزاج کبد
علامتاً و علاجاً مختصراً فصل معدہ میں تحریر ہوئیں ادویہ عطریہ اور لذیذ اور مفتح ادرار مصلح
جگر ہیں اور اقسام کاسنی بحر ور مزاج کو ہمراہ سکنجبین اور مبرور کو عسل ملاکر پلانا غایت مفید ہے
مضرات جگر ادخال الطعام علی الطعام اور آب سرد نہار پینا یا بعد ریاضت اور ہمگی لزوجات
اور عسل بغیر سرکہ اور کثرت سومات اور لحوم غلیظ ابن سرابیون نے لکھا ہے کہ امراض جگر میں
ادویہ قوی الحرارت کے استعمال کرنیسے خوف ذبول ہے اور قوی البرودت سے خوف استسقا
وغیرہ ہے اور جو ادویہ سخت محلل ہیں ان کا ضماد بھی ممنوع ہے ہاں امراض طحال میں مضائقہ
نہیں اور انطاکی نے لکھا ہے کہ علت جگر سے سعال اور ضیق النفس پیدا ہوتے ہیں **تفصیل**
سوء مزاج جگر یا مفرد ہے یا مرکب ہے اور مفرد چہار قسم ہے اول **سوء مزاج حار علامت**
اسکی تشنگی شدید اور نہ تسکین ہونا پانی پینے سے مگر بعد عرصہ دراز کے اور قارورہ سرخ ہونا
اور حرکت نبض سریع اور متواتر اور خشونت زبان اور حرارت موضع کبد کے و کمی اشتہار و قبض
شکم و بحالت غلبہ صفرا آنا قے اور اسہال صفراوی کا **علاج** سافج حار میں آب کاسنی آب انار مع
سکنجبین شربت صندل شربت نارنج شربت نیلوفر شربت زرشک شربت حصرم پلائیں اور احتیاط رکھیں
کہ ادویہ مبردات کبد میں قوت نضج اور تنقیہ اور قبض ہونا ضروری ہے اور شیرہ تخم خیارین حصار
کا ہو محلول بصندل شدید النفع ہے اور بوقت حرارت شدید ضماد بارد یعنے آرد جو و فل صندل
گلسرخ عدس مفید ہے اور غذا ماء الشعیر اور بقولات باردہ و کدو وغیرہ مناسب ہے اور سوء مزاج
بادی دموی میں فصد باسلیق یا ابطی اور صفراوی میں نقوع تمر ہندی و آلو و ترنجبین یا نقوع
ہلیلہ و خیار شنبر مفید ہے **دوم سوء مزاج بارد** علامت اسکی ترہل بدن و فساد رنگ و
تمیج و قلت عطش و سفیدی زبان و سردی لعب قارورہ اگر غلبہ بلغم ہو قارورہ غلیظ ہوگا علامت

سادج میں برائی تسکین جگر معاجین گرم کھلانا مثل اثاناسیا و دوار الکرکم و معجون فلاسفہ و معجون ناردین
و معجون نانخواہ اور ضماد افسنتین سنبل قسط سلیخہ گلسرخ زعفران روغن ناردین ملا کر مفید ہے اور غذا
دراج تیہو وغیرہ ہم نافع اور مادی میں تنقیہ بلغم کریں اور ماء الاصول اور مطبوخ زوفا پلائیں
سوء مزاج یابس علامت اسکی ہزال بدن و خشکی دہن و زبان و قلت براز و عطش اور
صلابت نبض میں اور بول رقیق ہونا اگر مادہ سوداء ہو زیادتی فکر اور غم اور خوف کا رہنا
علاج سادج میں جہت ترطیب شربت نیلوفر و خشخاش اور آب کاسنی آب کدو پلانا اور روغن
بنفشہ طلا کرنا اور غذا آش کشک شعیر یا اسکے روغن بادام ملا کر بہت مفید ہے مگر بافراط ترطیب کرنا
منع ہے کیونکہ اسمیں خوف حدوث استسقاء لحمی اور سوء القنیہ ہے **چہارم سوء مزاج**
رطب علامت اسکی تہبج رو و اجفان و ترہل گوشت نرم اسفنجی و بسیاری خواب و بلادت حواس
ولین طبیعت و قلت تشنگی و سفیدی قارورہ سوء ہضم **علاج** استعمال مجففات مثل اطریفل کبیر
کریں اور جوارش گرم مثل جوارش مشک جوارش مصطگی جوارش دارچینی جوارش خولنجان اور
تقلیل آب اور غذا تیہو و دراج و مرغ مناسب ہے انتہی **فائدہ** قوت جاذبہ و ہاضمہ بیشتر برودی
اور تری سے اور قوت ماسکہ تری اور قوت دافعہ خشکی سے ضعیف ہوجاتی ہیں **علامات ضعف**
جگر بول اور براز مشابہ بہ غسالہ گوشت ہو اور بدن نحیف اور اشتہا کم ہوجاوے اور مقام سر جگر سے
اسفل اضلاع تک درد ملایم معلوم ہو اور رنگ روئی یا بدن زرد یا سبز یا کبود یا سفید ہوجاوے
علامات ضعف قوی اربعہ یعنے جاذبہ ہاضمہ ماسکہ دافعہ نشان ضعف جاذبہ یہ ہے
کہ براز سفید نرم کثیر المقدار اور بدن نحیف ہو اور نشان ضعف ہاضمہ یہ ہے ترہل بدن، تہبج و
فساد لون سفیدی بول اور رقت خون میں اور نشان ضعف قوت ماسکہ یہہ ہے کہ ثقل
خفیف بسبب امتلاء غذا وقت جذب کیلوس جگر میں محسوس ہو اور کچھ بیان ہاضمہ میں لکھا گیا
اکثر ماسکہ میں پایا جاتا ہے نشان ضعف قوت دافعہ یہ ہے کہ بول اور براز سفید رنگ قلیل المقدار
ہو اور اشتہا کم اور قبض ہو اور اکثر اوقات بسبب ضعف دافعہ کے امراض مثل استسقاء قولنج
یرقان اور بعض اوقات جرب حکہ قوبا پیدا ہوتے ہیں **علاج** معدلات اور مقویات مناسب
پلانا اور ضماد کرنا **مجربات** انبرباریس کاسنی یا فلوس خیار شنبر ہمراہ عرق کاسنی پینا اکثر امراض
کبد کو نافع ہے **دیگر** شربت دینار شربت اصولی شربت بزوری اور مثل اسکے نافع ہیں **مقویات**
جگر کشوث تمر ہندی زرشک انبرباریس رمان افسنتین سنبل مصطگی سلیخہ مشک عنبر زعفران

فقاح اذخر زرنب وج قوہ طباشیر اشنہ تیں اسارون قرنفل برآو ندلک جوز بوا کبابہ عود کون دار چینی فرنجمشک قسط بادرنجبویہ بہمن ابریشم حب الآس قاقلہ عفص کندر ترجان نعنع بارالحدید دارفلفل نارمشک **توضیح** واضح رہے کہ امراض کبد میں دوائیں بطی النفوذ مثل سفوف و اقراص استعمال نکریں اور محلل اور مدر میں اسہال اور محل اسہال میں ادرار منع ہے مثلاً اگر مادہ مقعر جگر میں ہو مدرات نہ دیں اگر مادہ محدب میں ہو مسہل نہ دیں ورنہ منجر بفساد عظیم ہے بلکہ مناسب ہے کہ امراض صدری میں ادویہ معرقات اور رعاف آور سے علاج کریں اور امراض معقری میں اسہال اور قے کرائیں اور بعض اوقات تنقیہ بکثرت سے ذبول ہوجاتا ہے احتیاب صفراوی مفسد مزاج جگر ہے جیطرح تپ بلغمی مفسد مزاج معدہ ہے اسمیں عایت حال کبد کریں **تنبیہہ** جو دوائیں کبد پر ضماد کیجائیں انمیں تین امور کا لحاظ ضرور رکھیں اول یہ کہ دوا ملین ہو مثل مقل و شحوم وغیرہ دوم ملطف مثل فقاع وفا و انیا و اذخر وغیرہ سوم مقوی ہوں مثل مصطگے وغیرہ اور قبل انہضام طعام استعمال ادویہ شرباً و ضماداً امراض جگر میں قطعاً ممنوع ہے

فصل اول سدہ کبد میں بسبب خلط لزج غلیظ یا بسبب اصل خلقت رگہائے جگر جو باریک ہیں سدہ ہوجاتا ہے علامت اسکی ہونا ثقل بلاتپ بمقام سدہ اور بکثرت براز کا آنا اور بول قلیل ہونا اور لاغری بدن کی **علاج** مفتحات اور مدرات مثل تخم کرفس انیسون خیارین کثرت کاسنی کمون شربت اصول سکنجبینات زراوند وغیرہ پلانا اور جو چیزیں غلیظ اور لزج یا قابض ہیں انکا قطعی ترک کرنا اور علاج سدہ ماساریقا بھی یہی ہے مگر اسمیں براز سبز ہوتا ہے اگر فواہ عروق ماساریقا مسدود ہوجاویں تو براز سفید آتا ہے

فصل دوم ریاح کبد میں سبب اسکا یہ ہے کہ اجزائے جگر یا غشائے جگر میں بسبب غذائے غلیظ بخارات پیدا ہوجاویں علامت اسکی یہ ہے کہ دردبلاتپ اور ثقل کثیر لاحق ہوتا ہے اور بعد از ہضم طعام یا تخمہ زیادہ منتفخ ہوجاتا ہے اور جب ہاتھ اس پر رکھیں قراقر اسمیں معلوم ہوتا ہے **علاج** کسر ریاح کریں اور کمونی اور دوا الکرکم کہلائیں اور نمک اور کا ورس سے تکمید کریں اور پانی سرد پینا مطلقاً ترک کرنا اور مداومت گلاب عرق کاسنی عرق بادیان سب سے بہتر ہے اور پینا شربت دینار غایت مفید ہے

فصل سوم ورم جگر میں اگر ورم جگر میں اسہال ہوں مہلک ہے یا ورم سخت ہوجاوے عسر العلاج ہے اور اکثر ورم جگر سے استسقا اور ذبول ہوجاتا ہے اور کبھی جانب طحال منتقل ہوجاتا ہے یہ صورت سلامتی کی ہے **فائدہ** براز سیاہ غلیظ بدبودار علامت نزوج جوہر کبد کی ہے اور مہلک ہے علامات ورم جگر

تپ اور درد اور عطش کا ہونا اور ثقل اور رقت ورم میں اور سقوط شہوت اور سعال یابس اور زبان اور موںہہ کا شُسخ ہونا اور کبھی کبھی فواق کا ہونا اور علامت خاص ورم مقعر جگر یہ ہے کہ قے صفراوی اور غشی اور برد اطراف اور قبض شکم ہو جاوے اور بروز بحران قے یا اسہال یا عرق آوے اور علامت خاص ورم محدب جگر یہ ہے سعال شدید ہونا اور ضیق النفس اور احتباس بول اور پیدا ہونا الم کا جانب رقبہ اور بحران اسکا ساتھ قے یا عرق یا رعاف یا بول کے ہوتا ہے ہر گاہ کہ ورم محدب و مقعر جگر کو شامل ہو جہاں تک ہے باقی اور علامات غلبہ اخلاط سے معلوم ہو جاتی ہیں اور **ریاض الناظرین** میں لکھا ہے کہ غلبہ بلغم سے یہ مرض نہیں ہوتا **علاج** فصد باسلیق یا اسیلم کرنا اور علق محل ورم پر لگانا اور بحسب غلبہ خلط تلیین کرنا اور ورم محدبی میں مدرات دینا اور ورم مقعری میں مسہلات مفید ہیں اور فلوس خیار شنبر ہمراہ عرق کاسنی یا عرق عنب الثعلب بہت عمدہ دوا ہے اور قرص امبرباریس اور قرص ورد اور شربت دینار نافع ہیں باقی تمام ادویات جو ورم معدہ میں مذکور ہوئیں اسجگہ بھی مفید ہوتی ہیں

فصل چہارم سوء القنیہ میں سوء القنیہ مقدمہ استسقا ہے ترجمہ اسکا فساد مزاج ہے بسبب ضعف جگر و سوء مزاج جگر اور بعض اوقات ضعف اور فساد معدہ سے یہ مرض ہو جاتا ہے علامت اسکی یہ ہے کہ موںہہ اور دست و پا خصوص پلک میں تہبج ہو جاتا ہے اور رنگ بدن اور موںہہ زرد مائل بسفیدی اور سوء ہضم اور اجابت طبع غیر معتاد کہ کبھی قبض اور کبھی طبیعت نرم ہو جاتی ہے اور کبھی بعد کہانے کے جلد حاجت ہوتی ہے اور کبھی براز خشک اور کبھی تر آتا ہے **علاج** ایارج فیقرا سے تنقیہ ملائمت کریں اور مقویات معدہ اور کبد کہلائیں اور چہل قدمی کرنا اور شربت دینار شربت افسنتین شربت اصولی و بزوری شربت ورد پلانا اور بجائے آب عرق کاسنی عرق بادیان پر اکتفا کرنا اور غذا مقویات اور بلند ذجگر مثل دراج و کبک و زیرباج قدرے قرنفل و مصطگی دارچینی زعفران وغیرہ سے مطیب کرکے کہلانا اور تقلیل غذا مفید اور فصد مضر ہے **مجربات** راوند نصف درم غاریقون یکدرم ترید دو درم زرآوند مدحرج تین درم انیسوں سات درم حب بنا کر کہلائیں **مجربات کامل** شربت افسنتین پلانا غایت مفید ہے **صفتہ** سنبل دو درم ترید غاریقون ہر یک چہار درم افسنتین دس درم ورد بیس درم کوانجیو بیس درم شکر بیس درم قوام کریں صاحب تحفہ نے غاریقون کو نہیں لکھا اور لکھا ہے کہ اگر ترید سات درم اور سنبل چہار درم بجائے وزن مذکورہ شامل کر دیں زیادہ مقوی ہو جاتا ہے **مجرب** ماء الحدید پینا اور یہ نسخہ شربت برائے سوء القنیہ غایت مفید اور

مجرب ہے صفت افسنتین دس درم وردو تیس درم ترا آٹھ درم سنبل چہار درم سکر نصف رطل بدستور شربت بنائیں تیس درم ہر روز کہائیں دیگر شیرہ تخم بادیان شیرہ تخم کاسنی ہر یک دو درم تخم کشوث ایکدرم ہمراہ عرق گاؤزبان اور شربت کاسنی پینا نافع ہوتا ہے باقی اور علاج جو فصل استسقاء میں لکھا گیا مفید ہے **فصل پنجم استسقاء کے بیان میں** استسقاء مرض مادی ہے اور تشکل سے جاتا ہے اسکی تین قسمیں ہیں لحمی طبلی زقی اور سبب استسقاء ضعف کبد یا مادہ غریب ہے جو خلل اعضائی ظاہری اور باطنی میں بھر جاتا ہے اور مزاج عضو کو جوہریت سے بدلکر متورم کرتا ہے پس اگر مادہ اعضائی ظاہری میں ہو اور بدن تمام متورم ہو جاوے استسقاء لحمی ہے اگر مادہ فضائی اعضائی باطنی میں ہو زقی اور طبلی ہے اور اعضائی باطنی سے مراد احشاء شکم ہیں استسقاء لحمی کو حکماء محققین نے اسلم ترین انواع لکھا ہے اور حنین کے نزدیک یہ قسم زبون ہے اور صاحب شفاء نے قسم طبلی کو اسلم اور بختیشوع نے زبون لکھا ہے اگر خداوند استسقاء کو سعال بلا نزلہ اور زکام یا تپ حادث ہو ردی ہے اگر قرحہ ہو تشکل جاتا ہے اگر قارورہ سرخ ہو بعد استسقاء بعد مرض حاد ہو جاوے نہایت بد ہے خصوص مع الحرارت اور یبوست ہو اور اکثر استسقاء بمشارکت عضو مثل معدہ و طحال و کلیہ و رحم حادث ہو جاتا ہے **علاج** بطور کلیہ رائے ہمگی اقسام استسقاء تقویت معدہ اور اصلاح جگر اور عضو مشارک اور لغرض تجفیف کم کہانا اور کم پینا اور ریت میں سونا اور دہوپ یا متصل تنور گرم بیٹھنا جس سے عرق آجاوے اور کپڑا گرم پہننا اور ضماد سرگین گاؤ و گوسفند و پس آگندہ کبوتر و کبریت نافع ہے اور ترک کرنا کل اشیاء رطب کا حتیٰ کہ پانی سے بھی احتراز کرنا مفید ہوتا ہے ماورائی اسکے بنظر توضیح مقام علامات ہر سہ اقسام مع علاج مختصر تحریر ہیں **توضیح** علامات استسقاء لحمی یہ ہیں کہ تمام بدن متزہل اور سست اور منتفخ مثل خمیر ہو جاوے اور جب انگشت سے غمز کریں تا دیر اثر غمز باقی رہے اور سفیدی بول اور بطلان ہضم اور اطلاق طبیعت و ترشی دہان و قلت عطش کی **علاج** معاجین اور ضماد اور غذائی مسخنہ کہلانا اگر استسقاء مع الحرارت ہو پہلے تعدیل حرارت کریں بعد اسکے جو علاج سوء مزاج گرم جگر میں مذکور ہوا مفید ہوتا ہے اور علاج استسقاء یا باسہال یا تعریق یا بادرار ہوتا ہے اور نافع ترین مسہلات اس مرض میں مسہل حب ریوند ہے **صفت حب ریوند** ریوند نیم درم غاریقون یکدرم تربد سفید دو درم زراوند مدحرج دو دانگ مقل نیم درم افیون یک دانگ بدو نوبت کہلائیں اور تریاق فاروق ہمراہ ماء الاصول یا تریاق اربعہ بمقدار ایکمثقال

کہلانا نیکو ترین اشیا ہے قسم دوم طبلی اسمیں مواد عسر التحلیل جمع ہوجاتا ہے اور معدہ میں برودت
اور رطوبت بشدت ہوجاتی ہے علامات اسکی یہ ہیں اول گرانی اسمیں بہ نسبت زقی کم ہوتی
ہے اور شکم ایسا معلوم ہوتا ہے گویا مشک میں ہوا بھری ہے اور جب ہاتھ اس پر ماریں آواز
طبل کی آتی ہے اور ناف بہت اونچی ہوجاتی ہے **علاجہ** برائے اخراج رطوبت مع منہضمہ مقصاب
اور معجون بادشکن مثل سنجرینا وفلافیون کہلائیں اور کادرس اور نمک اور سبوس سے تکمید کریں
اور سداب خشک تخم حرمل تخم بادیان تخم کرفس بورہ وشکر سرخ ملاکر شیاف بنائیں اور دُبر میں
حمول کریں قسم سوم استسقاء زقی اسمیں مائیت ردیہ احشاء خواہ مابین صفاق و ثرب خواہ
مابین ثرب اور امعاء میں جمع ہوجاتی ہے علامت اسکی یہ ہے کہ اسمیں شکم گران اور بزرگ
اور مثل مشک پُر آب ہوجاتا ہے اور اطراف اور پشت چشم اور خصیہ اور قضیب میں آماس
ہوتا ہے اور بعد استحکام مرض سرفہ اور ضیق النفس اسکا لازمہ ہے اگر بغیر حرارت ہو عدم تشنگی
و زردی رنگ بدن و بول کی اور حرارت میں اسباب حرارت شاہد ہوتے ہیں **علاج** اگر حرارت
ہو برائے تبدیل مزاج سکنجبین و آب کاسنی پلائیں اور واسطے اسہال کلکلانج بارد دینا اور غیر
حرارت میں برائے تعدیل سکنجبین بزوری و شربت دینار و شربت اصول و شربت انیسون
پلانا اور کلکلانج حار سے مسہل کرنا اور واسطے رفع تبض خواہ حرارت ہو یا نہ ہو مغز فلوس بہ جلاب
و روغن بادام مناسب ہے اور ہلیلہ زرد جو گرمی سے ہو کہلانا نہایت مفید ہے اگر سردی سے ہو
مسہل سکبینج دینا غایت مفید ہوتا ہے اور بعد استفراغ جہت تقویت جگر قرص انبرباریس قرص
گل شربت انار شربت سیب پلانا مفید ہے **مجربات** برائے جمیع اقسام استسقاء شیر شتر و بول
شتر بعد استحکام مادہ پلانا غایت مفید ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ پینا
شیر شتر استسقا میں امان دینا ہے شربت اصول اور بزور اور اقراص زرشک کا استعمال
کرنا اور انار کو بکثرت کہانا ہر یک نافع ہے **مجرب** تخم قلطف تین ہفتہ متواتر کہانا **مجرب**
معجون مغنی اور نجوش و تریاق الذہب و دوا الکرکم و لک جید النفع ہے **مجرب** حلتیت تین
جز و نانخواہ دار فلفل زنجبیل ہر یک چھ جز و ہلیلہ کابلی شیطرج فقط ستاو بہمن سفید نو جز و حب مناسب
و مقدار مرض استعمال کریں **مجرب** برائے گولگی گوسفند نقیس درم جبیل ایک درم ہر روز ایکہفتہ
تک کہائیں **مجرب** برائے استسقاء طبلی انیسون دو درم گلقند سکری ایک اوقیہ ہر روز
کہلائیں **مجرب** برائے زقی گلقند عسلی دو اوقیہ تخم شبت ایک اوقیہ ترید تخم کرفس

ہر یک نصف اوقیہ سب کو پکا کر راوند ایک مثقال اضافہ کرکے نوش کریں اگر حرارت اور تپ ہو عصارہ انبرباریس عجیب النفع ہے اور راوند سکنجبین ملا کر پلانا یا آب انار آب تمر ہندی پلانا غایت سود مند ہے **سفوف** عود قرنفل مصطگی آملہ ورد ہر یک پانچ جزو راوند کشنیز طباشیر ہر یک دو جزو شربت انبرباریس یا شربت انار ملا کر پلائیں اور طبیعت کو درمیان قبض اور تلیین کے معتدل رکھیں **فائدہ** راوند اور عرق کاسنی اور سکنجبین پلانے سے تلیین ہو جاتی ہے اور شربت حب الآس ہمراہ لک اور طباشیر قابض ہے اور پلانا مدرات غیر معطشہ یا صرف سرکہ قاطع عطش ہے اور بہر حال فصد کرنا اس مرض میں ضرر کرتا ہے اگر بجائے آب عرق بادیان اور عرق کاسنی پر اکتفا کیا جاوے یا آب جس میں سرکہ ملا ہوا ہو بغایت مفید ہے اور غذا ماء اللحم لطیف ہمراہ مصالحہ گرم خوشبودار نافع ہے **توضیح** مرض استسقاء میں تہبج قدمین بہ نسبت تہبج چشم و چہرہ قلیل الخطر ہے اس سبب سے کہ ہر دو اعضاء مذکورہ مقام قلب سے دور ہیں بعضے اطبا نے لکھا ہے کہ اگر استسقاء بسبب مشارکت رحم ہو ورم قدمین سے شروع ہوتا ہے اگر استسقاء بسبب ضیق النفس و فساد ریہ ہو ورم منہ سے شروع ہوتا ہے اگر استسقاء بمشارکت گردہ ہو ورم پشت اور قدمین سے شروع ہوتا ہے اگر بسبب کبد یا طحال ہو پہلے بطن میں نفخ اور ورم اور صلابت ہو جاتی ہے اور کثرت بول استسقاء میں علامات جید ہے اگر بول سفید ہو دلیل برودت و رطوبت جگر کی ہے اور قلت بول اور حدوث نزلہ و زکام و سعال علامات ردی ہیں اور اطبا نے لکھا ہے کہ جب ہضم ہر سہ اعضاء باطل ہو جاوے استسقاء لحمی ہو جاتا ہے اگر ہضم کبدی باطل ہو استسقاء زقی ہو جاتا ہے اگر ہضم معدی باطل ہو استسقاء طبلی ہو جاتا ہے پس لحمی میں مدرات اور تجفیف کریں اور زقی میں جو ادویہ کہ مائیت کو خارج کریں کھلائیں اور تقویت کبد کریں اور طبلی میں ادویہ محلل ریاح پلائیں اور مقویات معدہ کھلائیں اگر بول سبز یا سیاہ ہو علامت فساد سپرز کے ہے اور عسل و آب سرد مضر ترین اشیا ہے خلاصہ یہ کہ استسقاء علت بد ہے اور بغیر طبیب ماہر اور اطاعت مریض نہیں جاتا

فصل ششم یرقان کے بیان میں

یرقان میں رنگ بدن بسبب انتشار خلطین یعنے صفرا و سودا بلا عفونت کبھی زرد اور کبھی سیاہ ہو جاتا ہے کیونکہ عفونت صفرا سے حمی غب اور سودا سے حمی ربع عارض ہوتی ہے اور اکثر یرقان زرد بسبب فساد جگر و مرارہ اور سیاہ اکثر فساد طحال سے ہوتا ہے اگر طبیعت بحالت تپ مادہ کو قبل از ہفتہ جانب ظاہر بدن دفع کرے ردی ہے اور بعد اس تغیر کے

آرام اور خفت نہ معلوم ہو بلکہ مرض میں روز بروز زیادتی ہوتی جائے قاتل ہے جالینوس نے لکھا ہے کہ اگر بحالت یرقان بول میں رنگینی ہو اسلم ہے ورنہ ردی ہی اور علامت ہوجانے استسقا کی ہے اور بقراط نے لکھا ہے اگر یرقان میں صلابت جگر ہوجاوے ردی ہے **قول اسکندر** ہے کہ یرقان سیاہ سے استسقا زقی ہوجاتا ہے اور یرقان سیاہ دفعتہً عارض نہیں ہوتا جسطرح کہ یرقان زرد کہ وہ دفعتہً بھی عارض ہوجاتا ہے **علاج** یرقان زرد میں تنقیہ کریں اور برائے تفتیح سدہ شربت بزوری شربت اصول و بزوری اور آب لخلخ اور بادیان آب کاسنی پلائیں **مجرّب** پستہ کو سرکہ میں پرورده کرکے کہانا **مجرّب** حنا کو نقوع کرکے سات روز تک متواتر پینا **مجرّب** زبیب جو سرکہ میں پروردہ ہو کہانا **مجرّب** کا کنج ایک مثقال ہمیشہ کہانا **مجرّب** فی الحال خراطین کو ہمراہ شراب اور سکنجبین پینا **مجرّب** پہلے قے کریں بعد میں عرق کاسنی عرق مکو تخم سرمق یعنے تہوہ کے بیج ملاکر پلائیں **مجرّبات** مصری ہندپوست درخت مرتعش یعنے پیپل اور برگ سپستان کو نقوع کرکے پینا **مجرّب** جو ایک دن میں یرقان کو دفع کرتا ہے اہلیلج اصفر منزوع درم تمر ہندی تیس درم آلو بخارا انتیس عدد عناب سپستان کشنیز خشک گل بنفشہ گل سرخ تخم کاسنی تخم کشوث ہر یک یک کفہ لیکر پکائیں اور سکنجبین سادہ ملاکر پلائیں اسہال بفراغت ہوجاتے ہیں **دیگر** لباس زرد پہننا اور نظر کرنا طرف لباس زرد نافع ہے **دیگر** کہربا گلے میں لٹکانا مفید ہے **مجرّب** برائی یرقان اسود فصد اسلم کرنا اور افتیموں کشوث رسوت سکنجبین ملاکر پینا **مجرّب** شیرخرما دہ ہلیلج سیاہ ملاکر پینا **مجربات** معجون مغنی مروارید مرجان محرق نافع ہیں اگر بعد دفعیہ مرض آنکھیں زرد رہیں سونگھنا اور سعوط کرنا سرکہ کا اور لگانا آنکھ میں ترشی اترج نافع ہے **مجرّب** جو ایک روز میں زردی آنکھ کو دفع کرتا ہے دار فلفل ہلیلہ اصفر کو خوب باریک کرکے شہد ملاکر آنکھوں میں لگائیں **دیگر** آب کشنیز اور آب گل کدو آنکھ میں قطور کریں **دیگر** تخم جوز القی دعوق جوز القی مفید ہے **ایضاً** شونیز کو شیر زنان میں ملاکر سعوط کریں اگر ہمراہ زردی چشم سیلان اشک بھی ہو معلوم کریں کہ صفرا جانب طبقہ شبکیہ منصب ہوتا ہے **علاج** فصد قیفال کریں اور مطبوخ ہلیلہ پلائیں اور شیاف ابیض کو شیر زنان میں ملاکر آنکھ میں قطور کریں

باب چہاردہم امراض طحال کے بیان میں

طحال کو فارسی میں سپرز اور ہندی میں تلی کہتے ہیں طحال رنگ سیاہ گوشت متخلخل اور شرایئن سے مرکب ہے اور ذاتہ اسمیں حس نہیں البتہ جو غشا کہ اوپر اسکے محیط ہیں انمیں حس کثیر ہے موضع اسکا جانب چپ بعدہ

اور اکثر زیر معدہ ہے اور تھوڑی سے باہر ہے اور طحال سے ایک منفذ دراز تعر معدہ تک
اور اسی منفذ سے سودا جگر سے طحال میں جاتا ہے اور ایک منفذ طحال سے معدہ میں ہے بغ
اس کے کہ لخت سودا معدہ میں جانے اور فم معدہ کو خارش کر کے بسبب حموضت وعفوضت
اپنے کے گرسنگی پیدا کرے ماحصل یہ ہے کہ غذائی طحال خون غلیظ ہے اور بسبب کثرت سودا
یا ورم یا صلابت طحال میں عارض ہوتے ہیں اور کبھی اور اخلاط سے یہ مرض مذکورہ پیدا ہو
ہیں اور قاعدہ ہے کہ جسقدر طحال کلان ہوتی جاتی ہے بدن ضعیف اور لاغر ہوتا جاتا ہے اور بحا
فربہی بدن طحال کم ہوتی جاتی ہے وجہ اسکی یہ ہے کہ کلانی طحال جگر کو لاغر کرتی ہے اور لاغر
باعث ضعف بدن ہے اور جب طحال کلان ہوجاتی ہے ضیق النفس کلانی شکم ضعف کبد فسا
اور اشتداد ضربان شریان حلقوم میں پیدا ہوجاتا ہے اور ہاتھ اور قدم مطحول کے گرم ہوجا
بسبب اسکے کہ خون مقامات مذکورہ میں غلیظ اور ثقیل ہوتا ہے اور جانب اعلا سے باسفل
ہے دوسرا سبب ہاتھ اور قدمین کے گرم ہوجانیکا یہ ہے کہ حرارت غریزی طحال میں بسبب
کثیر زیادہ رہتی ہے اور جانب اطراف مائل ہوجاتی ہے اور ہر دو گوش اور بینی سرد ر
اور رنگ بدن متغیر ہوجاتا ہے اور کبھی استسقاء ہوجاتا ہے اور کبھی بسبب اسہال خونی مرض
رہتا ہے اور کبھی بسبب درازی اسہال خونی ہلاک کرتا ہے غرضیکہ علاج طحال بدوا
مناسب ہے کہ حفظ قوت طحال بخوبی ہو جیب قوت طحال جاتی رہے جذب سودا نہو گا اور تمام
خراب ہوجائیگا واضح ہے کہ جمیع امراض طحال مشابہ بامراض کبد ہوتے ہیں اور مداوای
انکا بھی قریب قریب ہے مگر بہ نسبت جگر طحال میں ادویہ قویہ کا استعمال چاہئے اور ہمگی
مفتح مسحق قوی مفید ہوتے ہیں اور استعمال ادویات شدید الحموضت اور تلخ داخلاً وخارج
ہے اور سرکہ سکنجبین ثمرہ طرفاء بیخ از خرنج کبر ادویہ مخصوصہ طحال ہیں اور بعضے ادویہ عطر
فی الجملہ قبض ہو دینا مفید ہے **علاج** فصد اسیلم کریں **مجربات** جالینوس کہولنا شریان
چپ مابین سبابہ وابہام اور سرکہ پینا یا ضماد کرنا اور تمام اقسام سکنجبین و شربت اصول و
کبر اور پوست بیخ کبر شرباً وضماداً نہایت نافع ہیں اور پوست بیخ کبر افتیموں بموزن عسل
ملا کر پینا منقی طحال ہے **مجرب** پوست بیخ کبر راوند بموزن صبر مرجان محرق تخم کرفس غا
نمک ہندی ہر یک نصف جزو سب کو باریک کر کے گولیاں بنائیں اور بمقدار ایک مثقال
کہلائیں **مجرب** مغز جو سرکہ میں پرورده ہو کہلائیں **مجرب** انجیر اور منقی جو سرکہ میں پر

غایت مفید ہے **مجرب** مرجان محرق ایکدرم کتیرا دو دانق یہ ایک خوراک ہے **مجرب**
ہو پوست کبر عنب الثعلب پرسیاوشان فنجنکشت تخم سداب سب کو برابر لیکر دو درم سکنجبین
نوش کریں **مجرب** سرکہ گرم میں کلونجی کو تر کرکے کہلائیں **مجرب** عرق گندھک ایک رتی
چار رتی تک ہمراہ آب مرتبہ مرتبہ پینا **مجرب** سہاگہ بریان قدرے لیکر قند سیاہ میں
ال بنائیں ایک گولی بوقت خواب کہایا کریں **مجربات عجائب** بیخ سوسن آسمانجونی
درم فلفل سفید اشق دو درم سکنجبین بزوری ملاکر ایکدرم کہلائیں اور لکہا ہے کہ یہ نسخہ
یر کو پلاکر اس کو ہلاک کیا دیکہا تو طحال مطلق نہ معلوم ہوتی تہی **مجرب** افتیموں چہہ درم سکنجبین
وقیہ ملاکر نوش کریں اسہال بکثرت آتے ہیں اور مرض سے امان ہو جاتی ہے **مجرب**
بت صندل شربت افسنتین اور غذا یہ ہمیشہ پینا لاعدیل ہے **مجرب** نخالہ اور اشق جو سرکہ
پرورده ہو ضماد کرنا قوی النفع ہے **مجرب** پوست بیخ کبر اور خردل بطور سفوف کہانا نافع
مجرب نوشادر نصف درم آب فجل ملاکر پینا **دیگر** فجل اور گنجد نیگرم کا ضماد کرنا **فایدہ**
اور یہ محللہ ملینہ نافع طحال ہیں اسواسطے کہ پینا ادویات واسطے دفع صلابت عضو چندان
ید نہیں ہوتا **مجرب** پینا یا کہانا پیالہ طرفا میں اور بول ابل اس مرض میں فرد خاصیت ہے
کم کہانا اور کم پانی پینا اور محاجم لگانا اور بحالت ریاح تکمید کرنا مفید ہے **مجرب** تخم انجرہ
سکنجبین دافع وجع طحال ہے

باب پانزدہم امراض امعا میں

امعا
وہ کو کہتے ہیں امعا عصب و شحم و شرائین سے مرکب ہے اور ان میں حس کثیر ہے ہمگی چھ
دہ ہیں اول اثنا عشری دوم صایم سوم وقیق یہ ہرسہ رودہ اوپر ہیں اس سبب سے
ن کو امعا علیا کہتے ہیں چہارم اعور پنجم قولون ششم مستقیم ان کو امعا سفلی کہتے ہیں رودہ
ے یعنی اثنا عشری قعر معدہ سے پیوستہ ہے اور طول میں بارہ انگشت ہے اسی باعث
نا عشری کہتے ہیں دوم صائم یہ اکثر خالی رہتی ہے اور قریب جگر ہے اور عروق ماساریقا
فصل اس امعا کے ہیں سوم دقاق یہ امعا طویل اور مستدیر ہے چہارم اعور مائل بہ یمین ہے
ور اکثر دیدان اسمیں متولد ہوتے ہیں اور جب تک ثفل اسمیں نہیں آتا عفونت نہیں ہوتی پنجم
ولون یہ امعا ثفل کو جمع کرتی ہے تاکہ بتدریج دفع کرے ششم مستقیم کہ یہ قولون سے تا دبر
ست قائم ہے اور اسکے لیفوں میں قوت جاذبہ ہے کہ بعض امعا سے ثفل کو جمع کرتی
ہے اور قولون کو پاک رکہتی ہے **فایدہ** امعا رحم سے شریف ہیں اسی باعث امالہ مادہ

امعا رجانب رحم تجویز کیا ہے حتی الامکان امراض امعا میں مہلت نہ چاہیئے ورنہ بعد استحکام مشکل جاتی ہیں اور مقویات معدہ اور ادویہ لعاب دار مقوی اور مناسب امعا میں خصوص کہانا اطریفلات کا بہت مفید ہوتا ہے

فصل اوّل مغص میں

مغص بفتح میم و سکون غین معجمہ و صاد مہملہ پیچش اور درد امعا کو کہتے ہیں اسکے چند اقسام ہیں اول یہ کہ باد غلیظ امعا میں بند ہوجاے اور درد پیدا کرے علامت اسکی یہ ہے کہ نفخ اور قراقر اور تمدد بے ثقل اور انتقال وجع ہوگا دوم یہ کہ خلط اکال مثل صفرا وغیرہ امعا پر گرے اور بسبب کیفیت لذاعہ درد محسوس ہو علامت اسکی یہ ہے کہ درد باسوزش اور تشنگی اور زردی براز و سوزش مقعد ہوگی سوم بسبب انصباب بلغم شور یا سودا امعا میں پیچش ہو علامت اسکی یہ ہے کہ بلغم یا سودا صرف براز میں خارج ہوگا۔ چہارم بسبب قرحہ امعا درد ہو اور بعد اسہال بھی زائل نہ ہو پنجم بسبب تولد دیدان مغص ہوجاوے ششم بسبب قبض کثیر الم محسوس ہو **فایدہ** اگر مغص میں کزاز اور فواق اور قے اور اختلاط ذہن ہوجاوے قاتل ہے اور اگر بالائی ناف درد ہو اور بعد دینے مسہل کے رفع ہو منذر باستسقا ہے **علاج** ازالہ اسباب کریں اور جو علاج وجع معدہ میں لکھا گیا اسجگہ بھی مفید ہے اور تخم کرفس انیسون کمون نانخواہ مصطگی گلقند ملاکر مغص ریاحی میں کہلانا اور تکمید کرنا مفید ہے **مجرب** برائی مغص صفراوی اسپغول کو ہمراہ گلاب پینا **دیگر** حب نارشک مغص تبخی میں مفید ہے **مجرب** برائی مغص روٹی ماش میں حلتیت اور جوز القی ملاکر اور جانب خام روٹی کو روغن شیرج یعنے میٹھا تیل لگاکر باندہنا **مجرب** بر الساعت پوست اترج کو ہمراہ آب گرم پینا **دیگر** جو غایت مفید ہے قسط راوند مصطگی تخم شبت کہانا **مجرب** سداب اور فلفل ہمراہ شہد کہانا سریع النفع ہے **مجرب** سحیق فافیت پینا مفید ہے **مجرب** آرد جو کمون حب القرع ملاکر ضماد کرنا **مجرب** شحم حنظل زنجبیل باضافہ عسل ضماد کرنا **مجرب** برائی مغص حار انیسون تربد ہر یک دس درم ورد گل بنفشہ سپستان جو مقشر ہر یک سات درم سب کو پکائیں بعد اسکے لعاب تخم مرو حلبہ اسپغول ہر یک پانچ درم خیار شنبر دس درم شکر بقدر مناسب ملاکر پلائیں

فصل دوم قولنج کے بیان میں

بسبب خلط مستد یا ثقل یا ورم یا ریاح درد اور قبض امعا قولون میں پیدا ہوتا ہے اور مثل وبا یہ مرض بھی منتقل ہوتا ہے اور بنوبت عود کرتا ہے علامات اسکی یہ ہیں کہ ابتدا میں غثیان اور سقوط اشتہا اور نفخ اور درد اطراف میں ہوتا ہے اور ابتدا درد کی جانب اسفل داہنی طرف سے ہوتی ہے انطاکی نے لکھا ہے کہ ابتدا قولنج کی بائیں طرف سے ہوتی ہے اور کبھی عند الوجع شدید عرق سرد اور غشی

اور حبس البول ہو کر نوبت بہلاکت پہنچتی ہے **علاج** تنقیہ کریں اور مسکنات وجع کھلائیں **مجرب**
تربد اور زنجبیل دوچنداں شکر ملا کر کھلانا محلل قولنج و ریاح ہے **دیگر** حب نارمشک کھلانا مفید ہے
دیگر فلوس خیارشنبر ہمراہ آب گرم یا عرق بادیان پینا **مجرب** استخوان کمر گرگ پینا اور موضع درد
پر ضماد کرنا یا گلے میں لٹکانا **مجرب** دواء المسک بعد تنقیہ کھلانا **مجرب** عقرب مشوی شدید النفع
ہے **مجرب** حصی اللوبان صعتر ہمراہ انیسون کھانا **مجرب** نرگس زرد کھمبی پانی ملا کر پلانا آور یہ
معجون راحت بہت جلد مفید ہوتی ہے صفت فلفل دار فلفل زنجبیل کمون کرمانی سداب سات جزو
عسل ایک چالیس جزو ملا کر ایک مثقال کھلائیں **معجون** دیگر کہ اس سے زیادہ سریع النفع ہے
اور دوائیں کم ہیں صفت پس افگندہ گرگ چہار جزو تربد پانچ جزو کرفس انیسون ہر یک تین جزو
شہد ملا کر معجون بنائیں اور چہار درم تک کھلائیں **مجرب** شوربائی مرغ عمر رسیدہ مقطع لحم اور سفاناج
الکر پلانا **مجرب** آرد گندم پانچ درم زرد چوبہ ایک درم اسکی روٹی پکائیں اور ہمراہ روغن
گاؤ اور شکر سرخ تین روز متواتر علی الصباح کھلائیں **مجربات** صعتر قولنج ثفلی اور ریحی
میں کھانا اور سوداوی میں ہمراہ ماست غایت مفید ہے **مجربات** برائے برودت
تخم فلفل حب الرشاد زنجبیل ہموزن شکر دوچنداں ملا کر علی الصباح بطور سفوف کھائیں اور
عند الاشتداد مادہ صبر سبز کھلانا غایت مفید ہوتا ہے **مجرب** جب درد سخت ہو حب الشفا یا برشعثا
فلونیا کامل النفع ہیں **مجرب عجیب** راوند بادام ہلیلہ اصفر ہر یک یکدرم انزروت نصف
درم زعفران ربع درم بدستور معروف حب بنا کر کھلائیں **ایضاً** جوز الغور نافع ہے شاخ
گوزان محرق پینا **دیگر** ارزن تخم کرفس نانخواہ حلبہ سے ٹکور کرنا **دیگر** محجمہ بالائی ناف لگانا **دیگر**
بند بید ستر زعفران سے حمول کرنا **دیگر** سفوف شقائق سریع النفع ہے **فائدہ** کثرت سے کھانا
غذاوات کا قولنج میں ممنوع ہے اگر قولنج ورمی ہو تپ اور عطش لازم ہوگی **علاج** فصد باسلیق
کریں اور مزلقات مثل تمر ہندی فلوس خیارشنبر روغن بادام شربت بنفشہ پلائیں اور ضماد
عنب الثعلب اور جملہ رادعات مفید ہے **تنبیہ** بدترین اقسام قولنج میں ایک قسم
ایلاؤس ہے علامت اسکی یہ ہے کہ جب مرض مزمن ہو جاتا ہے یا اشتداد زیادہ ہوتا ہے براز
قے میں نکلتا ہے اور بدن سے بوئی بد آتی ہے اگر اس اقسام میں تقطیر البول یا فواق اور
اختلاط عقل ہو جاوے ردی ہے **علاج** سقمونیا سقل ہر یک یکمثقال صبر دو مثقال مثل نخود گولیاں
بنائیں سات گولیاں خوراک کریں **قرص ایلاؤس** محلل نافع وجع و دافع قے صفت تخم کرفس انیسون

ہر یک پندرہ جزو افسنتین دس جزو سلیخہ دس جزو فلفل مرچند بید ستر افیون ہر یک دو نیم جزو سب کو ملاکر دو دو درم کے قرص بنائیں ایک قرص ہر روز کھلائیں **تعلیم** قولنج میں اعتماد دبول پر ناروا ہے اکثر بحالت برودت بسبب شدت در دبول سرخ ہوجاتا ہے اور کبھی مادہ قولنج جانب اعضائے اعالی دفع ہوکر صرع فالج سرسام وجع ظہر وجع مفاصل نواسیر مالیخولیا استسقاء پیدا کرتا ہے **فایدہ** ادویہ جو بالخاصیت قولنج میں نافع ہیں شوربائے ہدہد گوشت ہدہد خراطین خشک کرشوم بریان ضاح گوزن سوختہ **فائدہ عمدہ** حبس ریح دبراز دخواب بر حاجت براز مضر و مولد قولنج ہیں اور **قولنج ورمی** شدید الخطر اور ریحی شدید الالم جارح ہوتا ہے اور ہوجانا تپ قولنج ریحی اور بلغمی میں سفید ہے **مضرات قولنج** گوشت گاؤ گوشت ارنب گوشت آہو گوشت ماہی کلاں گوشت مشوی نان سمید نان فطیر لبنیات بقولات عفوصات اور حمام بعد اکل اور جماع بر امتلا **مجرب** برائی قولنج ریحی کہ بار ہا تجربہ ہوچکا غایت مفید ہوتا ہے صفحہ مغز ڈکمکت حلتیت مغز بید انجیر مچکنی زنجبیل ہمہ با مساوی لیکر بقدر کنار حب بنائیں اور ایک حب پانی گرم سے کہلائیں **ایضاً** مجرب مفید برائی در در حی ہیشکری بریان نانخواہ فلفلموبہ فلفل گرد مغز کرنجوہ بزنگ کابلی صبر سقوطری نمک سیاہ مساوی لیکر شیرہ ادرک میں صلایہ کریں اور بقدر چہار ماشہ ایک حب بنائیں ایک حب عند الحاجہ کہلانا غایت مفید ہے ہر گاہ کہ طبیعت اطفال میں اعتقال ہوجاوے مسکہ کو گرم پانی میں ملاکر شکم پر ملیں اور زہرہ گاؤ طلا کریں اور حمول سرگین موش غایت مفید ہے اگر قبض ہو فلوس خیار شنبر گلاب میں ملاکر شکم پر ضماد کریں اور قدرے پلائیں **حقنہ** کہ برائی قولنج بلغمی و ریحی غایت مفید ہے بورہ یا نمک پانچ مثقال آب سداب آب برگ چقندر آب کرنب ہفت مثقال روغن زرد گاؤ چہار مثقال روغن بادام ملاکر نیم گرم عمل کریں اور واضح ہو کہ قولنج میں جب تک شیاف سے مطلب حاصل ہو حقنہ نہ کریں اور تا وقتیکہ عمل شیاف اور حقنہ نہ ہوچکا ہو مسہل دینا منع ہے **شیاف** کہ برائی قولنج مفید ہے تربد شحم حنظل انزروت بورہ نمک شکر سرخ جملہ مساوی لیکر شیاف بنا دیں اور بعضی حالت میں صابون فقط مثل شیاف بناکر عمل کرتے ہیں اور اکثر درد قولنج اور درد حصاۃ درد گلیہ در دجگر درد رحم درد معدہ درد طحال مشابہ یکدیگر ہیں اس باعث سخت مغالطہ علاج میں ہوجاتا ہے لہذا بجہت مغائرت علامت ہر واحد مختصراً تحریر ہیں فرق درمیان درد قولنج اور حصاۃ یہہ ہے کہ حصاۃ میں الم جانب قفا سے شروع ہوتا ہے اور بول ابتدا میں رقیق بعد میں رملی ہوجاتا ہے اور

قولنج میں درد مقدم بطن سے شروع ہوتا ہے اور بول کدر ہوتا ہے اور درد کلیہ میں درد بموضع کلیہ اور ورم ہوتا ہے اور بول میں ریگ آتا ہے اور بعد ہوجانے قے کے آرام ہوجاتا ہے بخلاف قولنج کہ درد اسمیں ایک جگہ ثابت نہیں رہتا کبھی زیر اور کبھی بالا اور کبھی جانب پشت وغیرہ اور تاوقتیکہ سُدّہ دفع نہیں ہوتا آرام نہیں آتا اور درد قولنج اکثر مابین خاصرہ و مابین ناف عانہ ہوتا ہے اور درد معدہ و جگر بموضع جگر و معدہ میں اور درد رحم مایل بسفل اور احتباس اسکا لازمہ ہے اور فرق در دطحال نسبت بعد قولون سے ظاہر ہے **فائدہ** سقوط اشتہا اور قے اور نفخ اور وجع ساقین علامات خاصہ قولنج ہیں

فصل سیوم دیدان کے بیان میں

بسبب رطوبت خام بلغمی شکم میں کیڑے پڑجاتے ہیں اور دیدان بانواع ہیں بعضے ایک بالشت سے ایک درعہ تک طول میں ہوتے ہیں انکو حیات کہتے ہیں اور تولید انکی امعا علیا میں ہوتی ہے علامت اسکی ہونا غثیان اور وجع الفواد اور باقی علامتیں مثل اہل صرع ہوتی ہیں بعضے دیدان مثل تخم کدو امعا اعور میں متولد ہوتے ہیں علامت انکی ہونا مغص اور کرب اور کبھی شکم مثل خداوند مستسقی ہوجاتا ہے اور بعضے دیدان مثل کرم سرکہ امعاء مستقیم میں پڑجاتے ہیں اور خارش مقعد میں ہوا کرتی ہے غرضکہ خاصہ جمیع انواع دیدان یہہ ہے کہ کثرت لعاب دہن اور اضطراب اور برہم سائیدن دندان بوقت خواب اور خشکی دہان بوقت بیداری اور کثرت گرسنگی اور ملائمت براز کی پس بہت جلد اس مرض کا علاج کریں ورنہ بعد استحکام بمشکل علاج پذیر ہوتا ہے اگر بحالت تپ خاد دیدان زندہ خارج ہوں بہتر ہے اگر مردہ نکلیں زبون **علاج** گرسنگی پر صبر کرنا اور ادویہ قاتلات دیدان کہانا اور پینا مگر بوقت شرب دوا ناک کو بند کرلیں تابوئی دوا دماغ میں نہ جائے اور اس سبب سے دیدان متنفر ہوجاویں اور ریاضت کرنے سے دیدان دفع ہوجاتے ہیں **مجربات** نخود کو سرکہ میں تر کرکے کہانا **مجرب** لاعدیل ہے پوست انار ترش ایک درم ہمراہ آب گرم پلائیں **مجرب** بیخ انار کو پکاکر کہلانا **مجرب** پوست نارنج کہانا **مجرب** عصارہ پوست بیخ کبر مفید ہے **مجرب** مردار سنگ سفید کیا ہوا ہمراہ جلاب پینا **مجرب** نبات ہندی حلتیت غایت مفید ہے **ادویہ قاتلات دیدان** قنبیل برنگ حب النیل تربد صبر شحم حنظل افسنتین فودنج برگ آڑو جوز اور شونیز ہمراہ سرکہ پینا یا طلا کرنا غایت مفید ہے

فصل چہارم اسہال کے بیان میں

خارج ہونا مواد بدنی کا زیادہ مقدار طبعی سے براہ امعاء مستقیم اس کو اسہال کہتے ہیں اور جس عضو سے ہو اسی عضو سے منسوب کرتے ہیں مثل اسہال معوی اسہال کبدی

اسہال مراری اسہال طحالی اسہال دماغی اسہال بدنی اسہال ماساریقی علی ہذالقیاس جس خلط سے ہواسی خلط سے نسبت دیتے ہیں مثل اسہال دموی اسہال صفراوی بلغمی سوداوی اور حدوث اسہال بسبب ضعف معدہ یا ضعف امعاء یا انصباب خلط یا نزلہ دماغی جانب معدہ امعا یا بسبب امتلائے بدن یا ذوبان اکثر ہوتا ہے اور اس مقام میں بحث اسہال کو مجملاً لکھا گیا۔ اسہال صفراوی میں سوزش اور عطش ہوتی ہے اور اسہال سوداوی میں اشتہار کاذب اور حرقت فم معدہ اور اسہال بلغمی حرقت معدہ وغیرہ نہیں ہوتی ماسوائے ان علامات ہر واحد کے رنگ براز خارج شدہ سے غلبہ خلط غالب بخوبی معلوم ہو جاتا ہے **فائدہ** اکثر حکما متفق ہیں کہ اسہال سوداوی ردی ہیں اور جب زمین پر غلیان کریں قاتل ہیں **علاج** تنقیہ خلط غالب کریں بعدہٗ قابضات کھلائیں اور اسہال سوداوی میں فصد اسیلم اور مالش طحال اور لگانا محجمہ طحال پر نافع ہے اور یہ سفوف جید النفع ہے **مجرب** بہمن سرخ زرنباد لف دادہ تخم سداب تخم شاہسفرم ہر یک چھ جزو انار دانہ بریان دس جزو سب کو ملا کر تین درم کھلائیں **مجرب** **کلمل الجواہر** ایک درم صمغ بقدر نصف درم افیون مساوی ہر دو کھلائیں **مجربات** چہار سو درم گلاب میں سات درم نقرہ کو سات مرتبہ خوب گرم کرکے بجھائیں بعد اس کے پانچ درم طلا پانچ مرتبہ بجھائیں بعد اس کے چالیس درم آہن نو مرتبہ بجھا کر پندرہ درم عرق بجھے ہوئے کو پلائیں تمام علت اعضاء غذا کو سودمند ہے خصوص سوداوی کو ازبس نافع ہے **مجربات** مروارید کو خوب باریک کرکے ترشی اترج میں ڈالکر ایک شیشہ خوردہن میں رکھیں اور منہ شیشہ کا موم سے خوب بند کرکے سرکہ میں رکھیں تاکہ مروارید بالکل حل ہو جاویں ایکدرم ہمراہ شہد کھانے سے اسہال دور ہو جاتے ہیں اور واسطے دفع اسہال سوداوی غایت مفید ہے **مجربات** برائی اسہال صفراوی قرص طباشیر ہمراہ شربت انار کھانا **دیگر مجرب** برائے اسہال صفراوی جسمیں لزج ہو نافع ہے خفتنہ دو درم چہار درم نمک ہمراہ آب سرد سفوف کرکے کھلانا اگر حرارت زیادہ معلوم ہو ایک درم طباشیر بریان ایک طسوج کافور ملا کر کھلانا **مجرب** برائی اسہال بلغمی جو سفوف مجفف ہیں انکا کھانا اور اکل و شرب میں کمی کرنا بلیغ النفع ہے **دوا توتیا کبیر** برائی اسہال و خلفہ بمنزلہ اکسیر ہے صفنیہ سنگ بصری ورقی ہشت تولہ ورق طلا دو تولہ شنگرف ایک تولہ فلفل گرد قرنفل مروارید ناسفتہ ہریک چہار تولہ مسکہ یکنیم دام لول سنگ بصری کو آتش زغال میں خوب سرخ کرکے بول مادہ گاؤ تولہ زائیدہ میں سو مرتبہ سرد کریں بعدہٗ فلفل کو پانی میں تر کرکے علی الصباح

ملیں کہ پوست سیاہ اسکا دور ہوجاوے پھر ہمراہ ہمہ ادو یہ خوب باریک کریں لعد میں مسکہ ڈالکر
صلایہ کریں بعد اسکے آب لیموں میں کہ اکیسوا ایک عدد ہوں کہرل کرکے قرص بنالیں خوراک
مرد قوی ایک ماشہ و بہ مرد ضعیف چہار سرخ یا دو سرخ **دوا توتیا صغیر** نافع اسہال معدی
غایت مفید ہے اور فی الواقع **نسخہ عجیب** ہے صفت سنگ بصری شش دام مسکہ یکنیم دام بدستور
سنگ بصری کو بول بچہ مادہ گاؤ میں سو مرتبہ سرد کریں اور بدستور نسخہ اولیٰ فلفل گرد مقشر
کرکے بدستور آب لیموں میں کہرل کریں خوراک بدستور **دوا اکبیر مجرب** برائے اسہال معدی
مجربہ حکیم محمد ارزانی سنگ بصری ورقی زرد آتش میں گرم کرکے تیس مرتبہ سے سو مرتبہ تک گلاب
میں سرد کریں بعد اسکے برابر سنگ بصری لبسباسہ لیکر خوب باریک کرکے بلائیں اور نیم ماشہ سے
شروع کرکے موافق برداشت مزاج بڑھاتی جاویں غایت مفید ہوتا ہے **فصل پنجم اسہال**
دم یعنے خون کے دست آنے میں اسہال خونی یا کبد سے آتے ہیں جس طرح بیان ہوچکا
اور جو اسہال رودہ سے آویں خواہ خونی یا مری یا خراطی ہوں علے الاطلاق سب کو ذوسنطاریا
کہتے ہیں یا اسہال خونی بسبب کشادہ ہوجانے دہن امعا غلاظ حادث ہوں علامت انکی یہ ہے
کہ بہر قیام میں اولاً براز اور خون مختلطا خارج ہو بعد میں خون صرف نکلتا ہے دوم یہ کہ بسبب کشادہ
ہوجانے رگ امعا دقاق یا معدہ اسہال خونی آویں علامت اسکی یہ ہے کہ قیام میں آولاً براز
صرف خارج ہوگا بعد میں خون اور براز مختلط نکلیگا اور کوئی علامت مثل درد مقعد و گرانی
و خارش مقعد یا کوئی علامت قیام کبد یا تج کی نہ پائی جائیگی **علاج** فصد باسلیق کریں بعد
اس کے قرص طباشیر قرص کہربا شربت انجبار شربت عناب شربت حب الآس اور مثل انکے پلائیں
اگر خون منجمد ہوجاوے جو علاج کہ معدہ میں مذکور ہوا مفید ہوتا ہے **فصل ششم زلق الامعا**
و معدہ میں اس مرض میں طعام جلد بلا ہضم ہونیکے رودہ سے نکلجاتا ہے اسکے چند قسم ہیں
اول یہ کہ سطح اندرونی امعا میں بسبب کثرت صفرا بثور ہوجاویں علامت اسکی یہہ ہے کہ
طعام غیر منہضم یا اندک ہضم یافتہ ہمراہ زرد آب خارج ہوتا ہے دوم یہ کہ سطح بیرونی رودہ میں
بثور پیدا ہوں اور فرق درمیان قسم اولی اور ثانی کے یہ ہے کہ قسم اولے میں زرد آب رقیق ہمراہ
غذائے غیر منہضم خارج ہوتا ہے اور مزہ دہن تلخ اور غلبہ تشنگی اور خشکی زبان اور سوزش
مقعد ہوتی ہے اور جب سرد پانی پیا جاوے ساعتی تسکین رہتی ہے اور قسم دوسرے میں ہمراہ
غذائی غیر منہضم زرد آب خارج نہیں ہوتا کیونکہ سطح داخلی رودہ بثور سے پاک ہوتا ہے اور درد

مختلف کبھی بالائی ناف کبھی زیر ناف کبھی پہلو میں **علاج** فصد اور اسہال کریں طبوخ بزوارلی
عبارت تخم رجلہ اور مرو اور قطونا اور ریحان سے ہے گلاب ملا کر پلائیں اور استعمال مغریات مثل صمغ
کثیرا نشاستہ اور لعابات اور ضماد کافی اور آرد جو اور گلنار اور صندل ہمراہ آب حب الآس
نافع ہے قسم سوم زلق الامعاء بسبب سوء مزاج سادج یا مادی اگر بسبب یبوست و رطوبت
آروغ ترش آتے ہیں **علاج** ازالہ اسباب کریں چہارم یا زلق الامعاء بسبب جلنے
خمل معدہ یا امعا باعث انصباب خلط اکال و تیز یا بسبب پینے زہر وغیرہ لاحق ہو علامت اس
یہ ہے کہ اسمیں درد یا زرد آب نہیں ہوتا اور یہ قسم لاعلاج ہے بعضوں نے لکھا ہے کہ کہا
قوابضات مثل سماق طباشیر نوفل حریرہ سپید اور لبن منبت خمل امعاء ہیں پنجم یہ کہ بسبب
دماغی حادث ہو علامت اسکی یہ ہے کہ بعد خواب زیادتی ہو جاتی ہے اور براز کھدار ہوتا
علاج مانعات نزلہ کہلائیں اور حلق راس اور مالش راس کسی چیز سخت سے کرنا اور تنقیہ
اصلاح دماغ مشمومات اور عطوسات سے نافع ہے ششم یہ کہ بسبب زیادت غذا یا بسبب
یا ضعف کبد جو جذب کیلوس نکر سکے یا بعد مسہل قوی زلق الامعاء عارض ہو **علاج** ازالہ
اسباب کریں اور لعابات پلائیں **مجربات** تخم حب الرشاد باریک کر کے دوغ میں ملا کر کہلانا
فائدہ ضروری بقراط نے لکھا ہے خداوند زلق الامعا کو قے کا ہونا مفید ہے اور بعض
نے لکھا ہے کہ قے زلق الامعا میں مفید ہوتی ہے اور مدرات اس مرض میں پلانا غایت
نفع دیتا ہے **مجرب** برائی زلق الامعا ہلیلہ سیاہ آملہ بلیلہ ہر سہ کو روغن زیت میں بریاں
کریں ہر یک پانچ جزو کمون کرمانی جو سرکہ میں پروردہ ہو حب الرشاد تقف زادہ ہر یک
جزو تخم کرفس انیسوں جو سرکہ میں پروردہ ہوں ہر یک چہار جزو مصطگی قرنفل عود قاقلہ سنبل
یک دو جزو سعد تین جزو سب کو ملا کر دو درم صبح و شام کہلائیں **از مجربات** فنجوش
مجرب تریاق اربعہ زلق الامعاء بارد اور آب جدید رطوبی میں نافع ہے **مجرب** برائے
زلق الامعاء مزمن پوست سنگدانہ مرغ قرنفل ملا کر کہانا **مجرب** انیسون کزبرہ ہر یک یک
مصطگی نصف جزو آب نعنع اور سرکہ میں سحق کریں اور شیرہ آملہ مربے میں ملائیں اور صندل
خوشبودار کر کے کہلائیں **از مجربات عجائب** برائی زلق الامعاء و اسہال صفرا و
بطلان خواہش طعام و سوء ہضم و احتراق اور درد جو بعد طعام ہوتا ہے نافع ہے صفوف لیمو
سیب ہموزن لیکر خوب باریک کریں اور گلاب میں ملا کر چہان لیں اگر وزن ایک رطل ہو آدھ

جزو آب کشنیز چہارم جزو صندل دارچینی قرنفل انیسوں ہر یک دو درم خوب باریک پارچہ بیز
ے پکائیں جب تیسرا حصہ سوختہ ہو جاوے پھر بحیثہ کرکے باضافہ سہ چنداں شکر قوام کریں شربت
مثقال ہے **سفوف تخنیشوع** مجرب مقوی ہضم و قوی محلل ریاح صفتہ پوست اترج بکنیم جزو
و یا جو سرکہ میں سات روز تک پڑا رہا ہو ایک جزو انیسوں جو ہر یک نصف جزو
تگی ربع جزو شکر مثل کل ملاکر ایک مثقال کہلائیں اور انطاکی نے اس نسخہ میں یہ ادویات
اضافہ کی ہیں زنجبیل سعد ہر یک ربع جزو صندل سنبل ہر یک آٹھواں جزو بدستور ملاکر کہلائیں
سل **قیام الکبد** یعنے اسہال میں اسہال جو جگر سے آتے ہیں چند اقسام ہیں غسالی
ی دموی صفراوی صدیدی خاثری - اسہال غسالی مشابہ آب شستہ گوشت
تے ہیں سبب اسکا ضعف جگر ہے علاجہ کہانا گوشت اور زبیب کا مجرب ہے **مجرب**
شیرور و سنبل سلیخہ نافع ہیں - نوع دوم قیحی اور قیح عربی میں ریم کو کہتے ہیں سبب اسکا
نفجار دبیلہ جگر ہے ذکر اسکا جگر میں ہو چکا نوع سوم دموی سبب اس کا بند ہوجانا نزف معتاد
ل رعاف و طمث وغیرہ ہوتا ہے اور اسمیں ثقل ہوتا ہے اور اسہال دورہ سے آتے ہیں
ع چہارم صفراوی بسبب غلبہ صفرا اسہال کبدی آویں - پنجم صدیدی بسبب احتراق
ن اسہال صدیدی آویں اور قاعدہ ہے کہ اسہال صفراوی اور صدیدی بحالت گرسنگی
زیادہ آتے ہیں اور بحالت پری شکم کم ہوجاتے ہیں ششم خاثری اور خاثر شئے غلیظ اور جسم
ب کو کہتے ہیں سبب اس کا یہ ہے کہ بسبب امتلاء یا ضرب یا انفجار ورم تفرق اتصال
ہوجاتا ہے اور انہیں سبب سے اسہال خاثری آتے ہیں **علاج** جس اسہال میں تعجیل مصلحت نہیں ہے
اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ بسبب حبس اسہال کبھی استسقاء اور کبھی ورم طحال اور کبھی نوبت
ہلاکت پہنچتی ہے پس اسہال دموی میں فصد اور امالہ مادہ کریں اور صفراوی میں تنقیہ اور
شربت رمان اور عناب اور حماض آب بارد مثل صندل و گلاب اور صدیدی اور خاثری
یعنے دردی میں پہلے فصد باسلیق کریں بعد اسکے قوابضات و مقویات جگر کہلائیں مثل انبر باریس
زرک اور رادند حب الرمان و شربت حب الرمان و شربت صندل و شربت حب الآس **تبصرہ**
اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ اسہال کبدی ہوتے ہیں اور طبیب جاہل جانتے ہیں کہ اسہال معوی
ہیں اور اس باعث امر جگر سے غافل ہوجاتے ہیں اور نوبت ہلاکت مریض پہنچتی ہے پس
لائی آگہی معالجین فرق درمیان اسہال معوی و کبدی مفصل لکھا جاتا ہے واضح رہے

کہ مصطلح اطبا اسطرح ہے کہ اسہال خواہ دموی یا کبدی یا معوی سب کو علی الاطلاق ذوسنطاریا
کہتے ہیں کہ ترجمہ اسکا قرحہ امعا ہے اور اسہال کبدی کو ذوسنطاریا کبدی اور اسہال معوی کو ذوسنطاریا
معوی کہتے ہیں خلاصہ یہ ہے کہ اسہال کبدی میں درد نہیں ہوتا مگر بسبیل ندرت بخلاف معوی کہ اسمیں
طبیعت ہمیشہ مجیب رہتی ہے سوم کبدی میں بدن روز بروز ضعیف اور لاغر ہوتا جاتا ہے بخلاف
معوی جب اسمیں اسہال مزمن ہو جاتے ہیں اسوقت ہزال ہوتا ہے چہارم اسہال کبدی میں
بسبب حرارت جگر بدبو ہوتی ہے بخلاف معوی کہ اسمیں بسبب یبوست اور برودت امعا بو نہیں
ہوتی البتہ اُس وقت بُو آنے لگتی ہے جب نفس امعا میں تاکل ہو جائے پنجم کبدی میں از اول تا
آخر مرض خون محض برنگ غسالی آتا ہے اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ اول غسالی بعد میں خون خالص
آتا ہے بہرحال خراطہ اسمیں نہیں ہوتا بخلاف معوی سحج کہ اولاً اسمیں مرار ظاہر ہوتا ہے ششم کبدی
میں رنگ مریض زرد ہو جاتا ہے اور معوی میں سفید بقراط نے لکھا ہے اگر اسہال کبدی میں
قطعات لحم خارج ہوں اور آتش پر ڈالنے سے نہ گلیں علامت قرب موت کے ہے اگر تپ با عطش یا
سوزش لاحق ہو تو مہلک ہیں **فصل ہشتم سحج میں** سحج سطح اندرونی امعا خراشیدہ ہو جانے
کو کہتے ہیں اور یہ مرض بسبب مزمن ہو جانے اسہال یا بسبب حدت مسہل یا بسبب ثفل غلیظ
سحج پیدا کنندہ ہوتا ہے اگر سحج امعاء علیا میں ہو درد شدید بالائے ناف اور عطش پیدا ہوگی
اور اسہال میں قشور اور خراطہ رقیق خارج ہونگی اگر سحج امعا سفلی میں ہو تو علامات بالعکس اسکے
ہونگے اور سحج امعا سفلی اسلم ہے اور سحج امعا علیا زبون ہے **فائدہ ضروریہ** اسہال صفراوی
بانقضائی مدت ایکہفتہ منجر بہ سحج ہو جاتے ہیں اور کمتر دو ہفتہ سے امعا کو متقرح کر دیتے ہیں اور
اسہال بلغمی سے ایک مہینے میں اور سوداوی محرق سے چالیس روز میں قرحہ ہو جاتا ہے اور
یہ ردی ہے اور لبسا اوقات شدت وجع سے غشی ہو جاتی ہے اور جو سحج کہ بعد امراض حاد
حادث ہو سخت زبون ہے اور کبھی قرحہ غائر ہو کر رودہ میں سوراخ ہو جاتا ہے اور ثفل شکم
میں جمع ہو کر مریض مثل مستسقی ہو جاتا ہے اگر اسمیں دُرد مثل ثفل شراب خارج ہو یا قطعات امعاء
بر آمد ہوں علامت ہلاکت کی ہے **علاج** ازالہ اسباب اور تنقیہ خلط غالب کریں اور مزلقات
ثفل جو فصل زحیر میں مفصلاً مذکور ہوئے دینا بعد میں مُغریات مثل صمغ اور سفوف مقلیا تا مثل
استعمال لعابات اور طینین ہائے اصل علاج ہے اور مُغریات ادویات لزج کو کہتے ہیں جو سطح
امعا میں چمٹ جائیں اور دہن رگہائی امعا کو بند کریں **سفوف مقلیا تا** صفتہ اسپغول

بست درم تخم ریحان وتخم مرو تخم بارتنگ صمغ عربی گل ارمنی تخم خشخاش ازہریک پندرہ درم تخم حماض
خرفہ نشاستہ ازہریک ہفت درم سب تخموں کو بریان کرلیں اور سوائے چہار تخم سبکو کوٹ کر ملائیں
اور بقدر حاجت ہمراہ آب پلائیں اور حقلیا تامعنی بزور ہے اگر مرض دیرپا ہوگیا ہو نصف درم
راوند ہمراہ چہارچہہ جو آہن تاب ہو برائے دفع سحج وخون بالخاصیت مفید ہے **فائدہ** اگر سحج امعاء علیا
میں ہو مشروبات کثیر النفع ہیں اگر سحج امعاء سفلی میں ہو حقنہ سریع الفائدہ ہے اور آواز خوش و
حکایات عجیب غریب وسیر بوستان ومعائنہ جواہرات وصورت دلکش اس مرض میں تاثیر عظیم
رکھتا ہے اور بہرحال تقویت معدہ واعضاء رئیس اور احتیاط بغذا اکر با تمام تدبیرات سے مستغنی
کرتا ہے اور بعض اوقات بلا علاج شفا ہو جاتی ہے واللہ مایشا **فصل نہم زحیر میں**
اس کو علت وحاجیہ بھی کہتے ہیں زحیر حرکت امعاء مستقیم برائی دفع فضلات بر سبیل اضطرار
ہوتی ہے اور اسمیں رطوبت مخاطیہ قلیل المقدار نکلتی ہے سبب اسکا ستاذی ہو جانا امعا کا
بسبب کسی خلط تیز اور اکال کے ہوتا ہے **علاج** مثل سحج کریں یا بسبب ہو جانے ورم مع ثقل
اور ضربان اور حمی کے ہو **علاج** فصد باسلیق کریں اور جو علاج ورم معدہ میں لکھا گیا نافع ہے
دوم زحیر بسبب سردی مفرط ظاہراً و باطناً جو مقعد کو پہنچے اور امعاء مستقیم کو متذد ہو جاوے **علاج**
جلوس برخشت گرم و آب گرم کا استعمال مفید ہے سوم یہ کہ براز خشک امعاء دقاق میں بند
ہو جاوے اور بدشواری خارج ہو اور بسبب انتشار ریح غلیظ درد ہو جاوے اور خراطہ اور
رطوبت رودہ سے نکلے علامت اسکی گرانی شکم و درد شدید ہونا اور خارج ہونا ثفل قلیل المقدار
مثل دانۂ نخود کے اور تقدم تناول غذائی یابس اور اس کو زحیر کاذب کہتے ہیں **فائدہ**
اکثر ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ زحیر کاذب میں بسبب اخراج خراطہ ورطوبت معالجین اسہال
سمجھکر حابسات دیتے ہیں اور باعث مضرت کثیر نوبت بہلاکت پہنچتی ہے لہذا فرق درمیان
زحیر کاذب و مابقی اقسام زحیر صادق لکھا جاتا ہے اسپغول یا اور تخم لعابیہ مریض کو پلائیں
اگر تخم ہائے مشروبہ امعاء سے خارج نہوں اور بسبب ثقل محتقن شکم میں رہیں زحیر کاذب
ہے اگر تخم مشروبہ بجنس خارج ہوں زحیر صادق ہے پس جہت اخراج ثقل یابس محتبس مزلقات
مثل لعابات اور خیارشنبر و شربت بنفشہ روغن بادام ملا کر یا فقط گرم پانی میں ملا کر پلائیں **مجرب**
برائی زحیر حرف سفید اسپغول اہل ہر سہ بریان دو دو نیم درم افیون تین درم دیک دانگ
خوراک دو درم **مجرب** برائی زحیر و اسہال پوست خشخاش بذر البنج تخم رجلہ بریان

مساوی الوزن مصمغ گلِ طین مختوم حب الآس سویق العناب ہر یک نصف جزو مر صمغ ہر یک ربع جزو عرق گلاب میں گولیاں بنائیں شربت ایک مثقال اگر ہمراہ رطوبت خون آوے کہربا انجبار نصف جزو اسمیں اضافہ کریں دیگر مجرب برائے زحیر صادق مر کندر زعفران افیون سب کو لیکر شیاف بنائیں اور عمل کریں حمول مجرب زردی بیضہ روغن گل مردار سنگ بقدر حاجت اسفیداج رصاص پارچہ میں ملاکر حمول کریں مجرب شیرہ بادام اور تر ویخ مقعد روغن بادام سے مسکن درد ہے اور جلوس مطبوخ حلبہ اور شبت اور تخم کتان میں مفید ہے اگر ہمراہ زحیر کوئی شے خارج نہ ہو کبریت کو شحم گوسفند میں ملاکر آگ پر رکھکر اس کا دخان لیں اور ناک کو بند کرلیں مجرب برائے زحیر صادق وزحیر کاذب وسحج واسہال قرفہ جوز بوا مر کی جند بید ستر افیون کندر ہمہ ادویہ مساوی الوزن لیکر مثل نخود گولیاں بنائیں خوراک صبح وشام دو حب مجرب برائے زحیر اطفال جو ایجاعت میں نافع ہے تخم رشاد ایک دانق کمون کرمانی تین دانق خوب باریک کریں اور روغن گاؤ کہنہ میں ملاکر ہمراہ شیر ام طفل پلائیں غایت مفید ہے **تدبیر مشترک برائے اسہال وسحج وزحیر** انکے علاج میں تاخیر نہ کریں اور مخدرات زیادہ نہ دیں کیونکہ آخر میں اسہال کو زیادتی ہوجاتی ہے اگر ضرورت قوی ہو بغیر اصلاح مخدرات دینا مصلحت نہیں اور برائے اصلاح مخدرات جند بید ستر زعفران وغیرہ کافی ہیں اگر صاحب اسہال کی بعض بروقت کہانے غذا کے زیادہ ہوجاوے اسکا علاج کریں اگر اشتہاء بالکل ساقط ہو اور براز میں عفونت شدید پیدا ہو صورت سختی مرض کی ہے اور باوجود دینے عنبر یا فادزہر خواہش شہوت طعام نہو مہلک ہے اور افضل غذائے مریضان مذکورہ چانول ہیں اور پانی کثرت سے پینا اور ہنگی اقسام گوشت مضر ہیں اور اسی طرح استعمال ظروف مس بھی نہایت بد ہے **مجربات** برائے سحج واسہال مروارید جو ترشی اترج میں سائیدہ ہوں کہربا تخم حماض پوست انار پوست خشخاش مازو صمغ بریان سب کو ہموزن لیکر شہد میں ملائیں یا بیضہ نیمبرشت پر چھڑک کر کہلائیں **مجربات شیخ بوعلی سینا** برائے اسہال کبدی وغیرہ مازو ثمرہ طرفا ہر یک یکجزو افیون نصف جزو صمغ ربع جزو مثل فلفل حب بنائیں واسطے اطفال کے ایک حب اور واسطے جوانوں کے چہار حب کافی ہیں **از مجربات** برائے اسہال قوی تنکار شوی ایکجزو شنجرف دو جزو افیون چہار جزو مثل فلفل حب بنائیں اگر کثرت اسہال دن میں ہو حب عسل میں ملاکر کہلائیں اور جو بروقت رات بکثرت آتے ہوں لیموں میں ملاکر کہلانا اصوب ہے **معمولات ومجربات ہند**

برائی زحیر و اسہال ہلیلہ زرد کو پتھر پر خوب گھسکر شہد ملا کر کہلائیں **مجربات** برائی اکثر اقسام اسہال ہلیلہ سیاہ بریان روغن گاؤ میں چرب کرکے ہموزن شکر میں ملائیں خوراک دو درم **مجرب** برائی اسہال آملہ ہمراہ آب سماق کہلانا مفید ہے **مجرب** برائے اسہال عفص دو درم سماق ایک درم پوست انار نصف درم مثل نخود گولیاں بنائیں دس گولی سے تیس گولی تک ہمراہ بیضہ نیمبرشت کہلائیں **سفوف** عظیم النفع برائی اسہال بہنگ بریان زنجبیل قلقل تف دادہ دارفلفل ہریک نصف مثقال مصطگی حب الرمان تف دادہ کشنیز بریان ہر واحد چہار دانگ صمغ تف دادہ ایک دانق پوست خشخاش تف دادہ ایک مثقال اور ایک دانق ہمراہ آب سبز و ایکدام کہلائیں **مجربات** برائے اسہال صفراوی دو موی صمغ عربی باریک کرکے تین مثقال کہلائیں اگر سدہ نہو پوست خشخاش خوب باریک مثل غبار کرکے ایک مثقال سے دو مثقال تک کہلانا مجرب ہے اگر صمغ عربی اور پوست خشخاش کو امتزاج دیکر بقدر دو مثقال خوراک کی جائے نہایت سود مند ہے **دیگر** برائے اسہال مزمن و بیچ خوفناک و قرحہ امعاء و مقعد سریع الاثر ہے پوست انار ترش اور عفص کو ہموزن مطبوخ کریں اور مثل فلفل گولیاں بنائیں خوراک پندرہ گولیاں کریں **اثر مجربات** برائی اسہال حارہ و ذوبانیہ بعد یاس نہایت نافع ہے قرص طباشیر کا فوری کہلانا اور بعضوں نے لکھا ہے کہ دینا اس قرص کا علاج آخری ہے **دیگر** تخم بقلہ کو بریان کرکے کہلائیں اور بالائے اسکے شربت صندل یا شربت سیب یا شربت انار یا شربت آس یا شربت انبرباریس نوش کریں اسہال معدی کبدی معوی بدنی سب کو مفید ہے **ایضاً** حب الآس دہ جزو صندل احمر دو جزو انبرباریس ہریک چہار جزو رات کو گلاب میں تر کریں علی الصباح شربت آس ملا کر پلائیں **مجرب** برائی اسہال مزمن تخم نیم ایک مثقال کہانا **مجرب** برائی اسہال مزمن کندنا تخواہ ہریک پندرہ درم مازو ایک عدد آب برگ مولی میں مثل نخود گولیاں بنائیں خوراک پندرہ گولیاں کریں **مجرب** برائی ایضاً سفرجل مشوی میں قدرے جوزبوا ملا کر کہلائیں **مجربات** برائے اسہال مزمن پوست بیچ اک نصف رطل خوب دہو کر خشک کریں بعد خشک ہو جانے کے باریک کریں اور خبث الحدید مثل اسکی ملائیں اور طریقہ اسکے بنانے کا یہ ہے کہ ایک ہانڈی میں پہلے پوست بیچ اک بچھا کر اوپر سے خبث الحدید باریک پسا ہوا اسکی ایک تہ لگائیں بعد اسکے بہنگ دو رطل لیکر تخم کو ڈالیں پھر خبث الحدید کی ایک تہ لگاویں بعد میں بالائے اسکے پھر تہ پوست بیچ اک رکھکر ہانڈی کو خوب بند کرکے ایک رات اور ایک دن نیچے اسکے آگ جلاتے رہیں بعد اسکے ہانڈی

سے نکال کر خوراک باندازہ ایک چٹکی کریں **مجرّب** برائی اسہال مزمن زرنبا د دو درم کو پانی میں گھسکر کہلانا **فصل دہم اسہال اطفال** میں الفوجدی ہمراہ شیرام طفلان پلانا نافع ہے **دیگر مجرّب** حب الآس خشخاش کندر شیر میں ملاکر پلانا **دیگر مجرّب** زیرہ گل گلاب برگ آس کمون گشنیز پوست انار ترش آب سماق میں ملاکر پلائیں **از مجربات** طباشیر انار دانہ بریان صمغ کثیرا مصطگی حب الآس ورد طین ارمنی سب کو ملاکر نصف مثقال صبح وشام شربت سیب ترش ملاکر پلائیں **مجرّب** کلی انار جوز بوا افیون حضض زرنبا د چاکسو کو سفید زردچوبہ عسا لیج یعنے کو بیل بکائن قدرے ملاکر مثل نخود گولیاں بنائیں ایک گولی کہلائیں **باب شانزدہم امراض کلیہ اور مثانہ کے بیان** میں کلیہ یعنے گردہ ایک جانب راست اور دوسرا جانب چپ ہے اور ہرایک زیر پشت رباطات سے مستحکم ہیں بذاتہ انہیں حس نہیں غشا جواس پر محیط ہیں کثیر الحس ہیں اور دو رگیں درمیان گردہ اور جگر کے واقع ہیں انکو طالعین کہتے ہیں خون ہمراہ آب جگر سے گردہ میں انہیں عروق کی راہ سے جاتا ہے اور فائدہ ان کا یہ ہے کہ خون کو پانی سے جدا کریں اور ایک رگ گردہ سے اور واسطے دفع مائیت مثانہ میں ملی ہے اور انکو براج کہتے ہیں اور شکل اصلی گردہ کی مثل نصف دائرہ کے ہے اور گوشت اسکا سخت ہے اسواسطے کہ حرارت رقیق اسمیں اثر کرے واضح رہے کہ امراض کلیہ اور مثانہ قریب قریب ہیں جو چیزیں کہ کلیتین کو مفید ہیں مثانہ کو بھی مفید ہوتی ہیں اور امراض کلیہ اور یا مثانہ میں قرح ہوجاوے مشکل جاتا ہے خصوص بحالت شیخوخیت زبون ہے اور سوء مزاج کلیہ چند قسم ہیں اوّل سوء مزاج حار گردہ علامت اسکی قارورہ سرخ مع الحرارت ہونا اور جلدی سے خارج ہونا بول کا کہ ضبط نہو سکے اور شدت عطش اور باہ اور قوت ظہر کی اور دسومت بول میں بسبب ذوبان چربی گردہ کے اور مقام گردہ میں گرمی محسوس ہونا **علاجہما** لعابات اور شربت انار اور خشخاش اور شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر اور شیرہ تخم خرفہ اور شیرہ تخم کاہو اور چہا چہ کا پینا اور صندل کو ہمراہ گلاب طلا کرنا اور آب سرد اور کافور تبرید کلیہ میں عظیم النفع ہے قسم دوم سوء مزاج بارد کثرت سے پینا پانی سرد یا پہونچنا ہوا سرد یا کہانا بکثرت غذائے سرد موجب سوء مزاج بارد ہے علامت اسکی سفیدی قارورہ وسفیدی رنگ روئی وسردی موضع کلیہ وضعف باہ وعدم تشنگی اور

ضعف پشت **علاج** گلقند عسلی عرق بادیان ملاکر پلائیں اور بادام نارجیل فندق گنجد پستہ
سیب نخود انجیر وغیرہ کہانا اور علامت حرارت مثانہ یہہ ہے کہ حرارت میں رنگ بول سرخ
ہوتا ہے اور برودت مثانہ میں بول رنگین نہیں ہوتا بلکہ بول کثرت سے آتا ہے **علاج**
گردہ میں لکھا گیا حرارت اور برودت مثانہ میں مفید ہے **فصل اول ہزال کلیہ**
میں لاغری گردہ میں چند سبب سے ہوجاتی ہے اوّل یہہ کہ سوء مزاج حار یا بارد مادی خواہ
یا ذخ لاحق حال گردہ ہو دوم کثرت سے جماع کرنا سوم استفراغ کثیر خواہ با اسہال یا
ادرار ہو اور عموماً لاغری گردہ کے علامات یہ ہیں لاغر ہونا گردہ کا اور ضعف باہ پشت
اور سفید ہونا قارورہ اور تولد رسوب کا اور کبھی صداع یا ضعف بصر بھی ہوجاتا ہے **علاج**
مسمنات کہلائیں اور ترنجبین مقوم شیر تازہ میں کہانا اور کہانا لحم فربہ اور ہلبیہ اور
بیضہ نیم برشت باقی علاج جو برودت گردہ میں لکھا گیا نافع ہے **فصل دوم ضعف**
کلیہ میں ضعف گردہ بسبب سوء مزاج یا بسبب لاغری یا اس سبب سے کہ جرم گردہ کثرت
استعمال مدرات یا ضربہ یا سقطہ یا افراط جماع سے ضعیف ہوجاوے اور مجاری گردہ وسیع
ہوجاویں علامت اسکی یہ ہے کہ ضعف باہ ہو اور کبھی کبھی درد گردہ ہو اور بول غسالی مثل
آب گوشت بعد ہضم کے ہو اور قبل از ہضم کبد نائی ہو اور اگر بول کو ایک ساعت
رکھیں رسوب اس میں پیدا ہوجاوے **علاج** تعدیل مزاج اور تنقیہ خصوص مقعد با سلیق
کریں اور بہترین ادویہ اس مرض میں شیر میش ہے اور جو علاج کہ ہزال کلیہ میں تحریر ہوا مفید
ہے اور ترک جماع اور وعت اور ریاضت اور مدرات اور مسہلات دینا ممنوع ہے اگر
ضعف کلیہ بسبب حرارت ہو دم الاخوین گلنار گل ارمنی عصارہ لحیۃ التیس صمغ عربی باریک
کرکے ہمراہ شیر لسان الحمل نوش کریں اور سرکہ اور روغن گل کو پشت پر ضماد کریں **فصل سوم**
ورم کلیہ میں اگر ورم حار ہے علامت اسکی یہہ ہے کہ تپ لازم بلا انتظام ہوگی اور قشعریرہ
اور درد گردہ اور رنگین ہونا بول کا اور بدخوابی اور درد سر اور ورم بارد میں درد کم اور
ثقل کثیر ہوتا ہے اور ورم بارد بلغمی میں کمرگاہ تک ترہل ہوجاتا ہے اور بعض بطی اور بول
اور براز سفید آتا ہے اور ورم سوداوی میں رنگ بول کبودی اور خدر کمرگاہ اور وركین یعنی
ہر دو سرین اور ساقین اور ثقل تہیگاہ ہوتا ہے اور کبھی قولنج یا استسقاء اور حدبہ یا دق اس
سے پیدا ہوجاتے ہیں اور کبھی اختلاط ذہن ہوجاتا ہے یہہ ردی ہے **فائدہ** درد گردہ

مشابہ بہ قولنج ہوتا ہے اور ورم گردہ میں حقنہ سے زیادتی ہوتی ہے اور قولنج میں حقنہ مفید ہوتا ہے **فصل چہارم ورم مثانہ میں** مثانہ ایک کیسہ بلوطی شکل ذوطبقین ہے طبقہ باطنی جہت ادراک حدت بول عصبی ہے کہ بعد ادراک حس دافعہ متحرک ہوا ور طبقہ خارجی واسطے حفظ طبقہ باطنیہ صفاقی ہے کہ بسبب امتلاء پاریدہ ہوجائے مقام مثانہ مردان زیر عانہ اور زنان زیر رحم ہے اور گردن مثانہ مردوں میں تین خم اور عورتوں میں ایک خم ہوتا ہے اور منفعت مثانہ یہ ہے کہ بول کو جمع اور دفعتہً خارج کرے پس ورم مثانہ بسبب حرارت ہوتا ہے اور بعض حکماؤں نے لکھا ہے کہ بسبب خلط بارد ورم مثانہ نہیں ہوتا کیونکہ مثانہ نہایت سخت ہے ورم مثانہ میں ثقل اور سوزش شدید اور عطش اور سرد ہوجانا دست وپا کا اور لاحق ہونا حمٰے محرقہ کا اور عسر بول اور تقاطر بول کا آنا اور کبھی قبض براز اور ہذیان اور سیاہی زبان ہوجاتی ہے اور جب ورم منفجر نہو اور مثانہ میں تمدد اور سختی اور درد شدید لاحق ہو علامت ہلاکت کی ہے اور ثقل راسب دلیل بہتری مرض ہے **علاج** ورم حار میں فصد باسلیق ابتدا میں اور بالبص بعد میں مفید ہے اور تلیین طبیعت کرنا خیارشنبر یا عرق کاسنی یا عرق عنب الثعلب ملاکر عمدہ علاج ہے اور شربت بنفشہ ہمراہ شیرہ خشخاش پلانا کامل النفع ہے اور شربت نیلوفر اور لعاب بہدانہ اور بذر قطونا اور ماءالشعیر اور ماءالجبن نہایت نافع ہیں اور قے کرنا عمدہ تدبیر ہے اور ورم بارد میں اگر دو عرق کشنیز یا کاسنی ملاکر ضماد کرنا اور مطبوخ تخم کرفس انیسون تخم کتان پرسیاؤشان گلقند ملاکر پلانا یا روغن بابونہ اور قسط سے تدہین کرنا اور ضماد بابونہ اور حلبہ اور مقل اور خطمی نہایت نافع ہے **مجرب** مطبوخ افتیمون اور سکنجبین افتیمونی اور سکہ عسل ملاکر کہلانا تام النفع ہیں اور کبھی ورم صلب میں ضرورت فصد کی ہوتی ہے اور جب ورم منفجر ہوجاوے پہلے مدرات قوی دیں بعد میں مغریات مدملہ کہلائیں اور جو علاج قروح میں لکھا گیا نافع ہے اور سرد پانی پینا اور مبردات سرد کہانا مضر ہے اس سے مادہ صلب ہوجاتا ہے **فصل پنجم حصاۃ کلیہ اور مثانہ میں** حصاۃ یا رمل کلیہ یا مثانہ میں بسبب رطوبت خام لزج پڑجاتی ہے اور بسبب سبب فاعلی یعنے حرارت قویہ کے رطوبت خام لزجہ کو بمرور زمان متحجر کردیتی ہے پس اگر غلظیت اور لزوجت بشدت ہے سنگ پیدا ہوجاتا ہے اور اگر غلظیت کم ہے ریگ پیدا ہوتی ہے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ سبب فاعلی اسکا برودت بھی ہوتی ہے اور اکثر حصاۃ کلیہ پیران اور فربہ آدمیوں اور عورتوں کو بہت ہوجاتا ہے

علامات سنگ کلیہ یہ ہیں رنگ حصاۃ سرخ اور قطن میں درد اور غثیان اور ضعف الہضم اور سست ہوجانا بیخ ران کا اور حصاۃ مثانہ طفلان اور جوانان اور نحیف البدن کو بہت ہوتا ہے عورتوں اور خصیان کو نادر اور اگر ہو بھی جائے علاج پذیر نہیں ہوتا علامات سنگ مثانہ یہہ ہیں کہ رنگ اسکا کمد ہوگا اور بیخ قضیب میں خارش ہوگی اور بعد تحلل جانے اس کے تقاضائے بول ہوتا ہے اور درد منعقد اور کبھی قطعات لحم خارج ہوتے ہیں **فایدہ** جسقدر بول صاف اور شفاف ہوتا جاتا ہے صلابت زیادہ ہوتی ہے **فایدہ** رسوب سنگ گردہ زرد یا سرخ ہوتا ہے اور رسوب سنگ مثانہ خاکستری اور سنگ مثانہ میں بول بمشکل آتا ہے اور کبھی نہیں آتا **علاج** پہلے تنقیہ فصد اور اسہال اور ادرار سے کریں بعد اسکے ادویہ مفتتات جو سنگ گردہ اور مثانہ کو نکالیں کھلائیں اور روغن مفتت حصاۃ مثل روغن عقرب و روغن خسک و روغن بابونہ عانہ پر ملیں اور احلیل ٹپکاویں اور ادویہ سنگ شکن مثل تریاق مثرودیطوس اور بجریا اور یہ دوا جو اس مرض میں غایت النفع اور مشہور ہے ید اللہ تعالیٰ ہے اور معجون مفتت حصاۃ بھی بہت نافع ہے **صفت ید اللہ** نسخہ لینے بزکوہی کو اس موسم میں ذبح کریں جب انگور پر رنگ آتا ہے اور خون جو اول اور آخر وقت ذبح نکلے جانے دیں خون درمیان کو لیلیں جب جم جاوے کسی پارچہ سے ڈھانک دیں اور آفتاب میں رکھیں جب خشک ہوجاوے تھوڑا سا لیکر ہمراہ آب ترب یا آب کرفس کھلائیں **معجون** مفتت حصاۃ حب القلت حجر الاسفنج خاکستر عقرب بیخ کا کنج کوفتہ بیختہ آب خسک ترمیں ملاکر خشک کریں پھر اسی طرح آب خسک میں سات مرتبہ تر اور خشک کریں اور عسل ملاکر معجون بنائیں خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک کریں **سفوف** جہت سنگ گردہ و مثانہ حار مفید ہے صفت مغز تخم خیارین مغز تخم ہندوانہ و کدو ہریک چہار مثقال رازیانہ حجر الیہود ہریک دو مثقال کوفتہ و ساشیدہ دو مثقال ہمراہ سکنجبین کھلائیں اور حجر الیہود فقط اس مرض میں غایت مفید ہے **مجرب** تخم شلجم کو مولی کے اندر رکھکر خمیر سے لپیٹ کر آگ میں رکھیں جب بریان ہوجاوے استعمال کریں **مجرب** نانخواہ تین مثقال کو ایک رطل شیر میں پکاکر باضافہ ایک اوقیہ شکر نہار کھلائیں **مجرب** ملح شعیر ایک مثقال الفقر دو مثقال تخم گاجر چہار مثقال دوغ گاؤ میں ملاکر ایک مثقال کھلائیں **مجرب** گوشت مولہ اور حجر الیہود مشہور النفع ہیں مگر جالینوس نے لکھا ہے کہ یہ ہر دو حصاۃ مثانہ میں مفید نہیں ہوتے اور تردید قول

جالینوس کی انطاکی نے کی ہے **عجائبات** برائی سنگ مثانہ خاکستر عقرب اور زجاج محرق سوختہ
ہے **مجرب** سرگین کبوتر سرخ رنگ دو درم اور دارچینی تین درم بطور سفوف کہلانا اس مرض
میں سریع النفع ہے **مجرب** استعمال رب قصب یعنے نے جو طبخ میں بنہایت غلظیت پیدا کرے
بہت فائدہ دیتا ہے **مجرب** نانخواہ بذر الکرفس ہر واحد پانچ جزو تخم جرجیر ایک جزو کو سفوف کرکے
ہمراہ آب سرد کے بقدر دو درم کے کہلائیں **اغذیہ حصات** ماء الحمص سیاہ ماء الباقلی
گوشت تیہو چوزہ مرغ زیرباج کرنبیہ مطبخن زیتون الماء کبر مخلل اور کامخ الکبر فستق فانیذ
سکر انجیر زرد طبیخ ہیں یہہ سب غذائیں سنگ مثانہ کی مرض میں تناول کیجاویں **ذکر
ادویہ ادرار گرم و سرد و معتدل** گرم مثل تخم کرفس بادیان انیسوں صعتر شونیز
بلیون کی ہیں سرد مانند تخم خیارین و خشک و تہندوانہ تخم کدو کاکنج کی ہیں اور معتدل
مثل پرسیاؤشان قوہ تخم خربزہ کے مناسب حال مریض دیکھکر استعمال کریں لیکن مدرات
کا برتنا علی الدوام کمال ضرر رکھتا ہے اور جو گاہ گاہ کیا جاوے نقصان نہیں ہے **اقسام
میوہ** مفتت حصات ہیں خربزہ خیار انگور سفید انجیر بادام فستق حب صنوبر **ذکر ادویہ**
اسہال جو اس مرض میں مفید ہیں سپستان انجیر اصل السوس خطمی کو جوش دیکر مغز فلوس اور
ترنجبین اسمیں اضافہ کرکے پلائیں **مسہل** معمول مستعمل حصاۃ کلیہ صفتہ آلو بالو یک تولہ گاؤزبان
عنب الثعلب پرسیاؤشان تخم کشوث خار خسک تخم قلت منقہ بسفائج تخم خطمی تخم خبازی
بیخ کاسنی بیخ بادیان ہر یک دو دو درم گلسرخ سہ درم انیسوں تخم کرفس ہر یک یکدرم سنا کی تخول
سہ ماشہ ترنجبین چہار تولہ فلوس خیار شنبر پنجتولہ روغن بادام شش ماشہ سب کو ملا کر پلائیں
فائدہ خاتم حدید ہاتھہ میں رکھنا صاحب حصاۃ کو بالخاصیت مفید ہے اور حجر الیہود اس
ترکیب سے کہلانا مفتت حصاۃ مثانہ ہے صفت حجر الیہود ایک تولہ کو آب تازہ مولی میں دوپہر برابر
کہرل کریں جب خشک ہوجاوے کیروٹی کرکے پانچ آثار پاچلدشتی بختہ میں ایک مغاک کہود کر
رکہہ دیں اور آگ دیدیں کہ حجر الیہود اندر ون سے خاکستر ہوجاوے اسی طرح تین مرتبہ کریں
جب دوا مثل چونہ ہوجاوے ہمراہ مدرات مثل تخم خیارین خار خسک شربت بزوری یا آب
سبوس نخود ملا کر پلائیں خوراک نیم ماشہ سے یک نیم ماشہ تک کریں **فصل ششم وجع کلیہ یعنے
درد گردہ میں۔** درد گردہ بسبب سوء مزاج یا بسبب حصاۃ یا ورم یا قرحہ ہوتا ہے اور اگر درد بھی
ہو تو منتقل رہتا ہے اور اسمیں ثقل نہیں ہوتا **علاج** ازالہ اسباب کریں اور آبزنات جنمیں ادویہ مسکنہ

وبدرجوش کی ہوں مثل بابونہ وشبت وخطمی وبرگ کرنب شدید النفع ہیں اور تخم الجزرہ سکنجبین ملاکر پلانا فی الحال نافع ہے **مجرب** جدوار شربًا وطلاءً مفید ہے **مجرب** آب صبر سبز ہمراہ شکر پینا مدر اور ملین اور کاسر ریاح اور درد ہے **مجرب** حلبہ نانخواہ تخم گاجر تخم کرنس سداب مساوی الوزن مطبوخ کرکے پلانا **مجرب** کانچ تخم خیارین ہریک دو درم کمون افسنتین اصل السوس تخم بطیخ ہریک چہار درم کہانا مفید ہے **مجرب** برائی درد ریحی زرد چوبہ اور سفید ی بیضہ طلا کرنا **مجرب** جاورس اور لبید خرسے تکمید کرنا اور لگانا محجمہ ناری مفید ہے اور افلونیا اور برشعثا ہمراہ مدرات مطلقًا نافع ہیں اور تریاق فاروق وقرص کوکب ومعجون مخلصہ سود مند ہیں **فصل ہفتم قروح کلیہ اور مثانہ میں** قروح جمع قرحہ ہے اور قرحہ تفرق اتصال کو کہتے ہیں جو عضو لحمی میں حادث ہوکر ریم پیدا کرے اگر قرحہ گردہ میں ہے **علامت** اسکی یہہ ہے کہ درد پشت اور گردہ میں ہوگا اور بول میں بو کم ہوگی اور مدہ اور خون اور پوست شرح غلیظ بول میں خارج ہونگے اور بول میں مدہ شدید الاختلاط ہوگی اور سلس البول اور بول بآسانی خارج ہوگا اور قرحہ مثانہ کے یہ علامات ہیں کہ بوئی بد بشدت بول میں ہوگی اور قشور جو ہمراہ بول خارج ہونگے رنگ اس کا سفید ہوگا اور درد عانہ پر محسوس ہوگا اور بول بتقاطر اور بمشکل آئیگا اور تمیز اسمیں کہ جراحت گوشت میں ہے یا اسکے پردہ میں ہے یہہ ہے اگر جراحت غشامیں ہے درد قوی اور سوزش مفرط ہوگی اور اگر گوشت میں ہے درد کم اور سوزش کم ہوگی **فائدہ** جسقدر ریم اعضائے بعیدسے آویگی کثیر الاخلاط ہمراہ بول ہوگی **علاج** تعدیل مزاج اور فصد باسلیق اور تلیین طبیعت اور قے کرنا شدید النفع ہے اور تنقیہ قرحہ کرنا مدرات معتدل اور ماء العسل اور شکر سے مفید ہے اور جب بول میں صفائی معلوم ہو دینا مدملات قروح مثل قرص کہربا ودم الاخوین کندر ورد صمغ وکثیرا نافع ہے **فائدہ عمدہ** بعض حذاق نے لکھا ہے جو علت معدہ سے دور ہو اسمیں علاج بضمادات وطلایات ومروخات ونطولات مشروبات سے بہتر ہے کیونکہ بسبب قرب مسلک جلد تاثیر ہوتی ہے مگر اندمال قرحہ بچند وجہ مشکل ہے اول یہ کہ قرح کلیہ معدہ سے بعید ہے دوم مرور بول ہمیشہ اس پر رہتا ہے سوم جرم کلیہ سخت ہے اور جو عضو کہ صلب الجرم ہو دیر اچھا ہوتا ہے اور قرح مثانہ میں دو سبب ماسوائے اسباب مذکورہ موجب عدم اندمال ہیں ایک احتباس بول دوم مثانہ عضو عصبانی ہے اور قروح عصبی مشکل سے اچھا ہوتا ہے اور اثر دوا بہ نسبت کلیہ اسمیں بدیر موثر ہوتا ہے **مصنف** ماہران برائی قروح وضعوا خروج

اجزائی لحمیہ مع مادہ نہایت ہی مفید ہے صفت ماميران چینی راوند ہر یک یکمثقال گلنار افیون
صمغ ہر یک دو مثقال طباشیر کربب ربرولب تخم خیار ہر یک دس مثقال تخم بقلہ پانچ مثقال انبرباریس
سات مثقال سم چہ مثقال شکر طبرزد میں مثقال شربت تین درم بوقت صبح ہمراہ دس
درم مثلث ممزوج اور دو درم بوقت شب ہمراہ مار القرع مجرب جو ایک ساعت میں مفید
ہوتا ہے اور بحالت درد شدید از بس نافع ہے بذر البنج ایک درم افیون ایک قیراط
شیرہ تخم خیارین بیس درم تخم کاہو تخم خرفہ ایک ایک درم حب بنا کر کہائیں مجرب تام برائی قروح
و بول خون و تقطیر البول صفت افیون کرفس بذر البنج شہد انج ہر یک یکمثقال راز یانج دو مثقال
زعفران تخم حماض حب الصنوبر بادام تلخ ہر یک تین مثقال تخم خیار بارہ مثقال کا کنج بیس مثقال
سب کو لیکر میفخنج میں قرص بنائیں اور بقدر مناسب مزاج کہلائیں زراقہ یعنی پچکاری برائی قروح
مزمنہ مفید ہے اسفیداج کندر نشاستہ انزروت صمغ زال سفید گلنار سنگجراحت سیلخہ کثیرا عفص ہر
یک یکجزو برگ نیم دم الاخوین کات ہندی ہر یک دو جزو ہمراہ شیر زنان ایک دن میں تین مرتبہ
استعمال کریں **ایضاً** مجرب گلنار طین ارمنی کندر پوست کدو محرق شعر محرق انزروت شب
نشاستہ صمغ مردار سنگ سنگجراحت دم الاخوین اسفیداج ہموزن لیکر ہمراہ لبن جواری عمل کریں اور
ہمگی اشیاء نمکین اور حریف اور ترش اور شیرینی اور جماع اور تعب اس مرض میں مضر ہیں اور غذا
برنج رجلہ کدو اسفاناخ حریرہ نافع ہے **توضیح** حجامت خاصرہ یا فصد باسلیق جانب ایمن
قروح کلیہ میں مفید ہے اور اسہال سے مضر ہوتا ہے اس سبب کے کہ ادویہ مسہلہ خالی از حدت نہیں
ہوتیں دوم یہ کہ مواد مراریہ اور بورقیہ عند الجذب جانب معاء مزاحم کلیہ ہوتے ہیں اور اس باعث
قروح میں زیادتی ہو جاتی ہے جالینوس نے لکھا ہے کہ تنقیہ قرح میں عجلت چاہئے ورنہ بعد
استحکام علاج مشکل ہے اور جب قرحہ پاک ہو جائے مدرات دینے میں مبالغہ نکریں بلکہ اندمال
میں کوشش کریں اور یہ ادویہ مفردہ و مرکبہ جہت اندمال قروح غایت مفید ہیں قرص کا کنج قرص
خشخاش سفوف مجموعہ سفوف کہربا سفوف کما دریوس معزوات مدمل قروح کلیہ و مثانہ طین ارمنی طین مختوم
طین قبرسی تخم خشخاش بذر البنج گلسرخ گلنار طباشیر سماق کہربا کندر آب لسان الحمل حب الآس
قرطاس محرق حب القلت لبسد مروارید طین قیمولیا شاخ گوزن سوختہ صمغ بطلم شب یمانی بریان
اقاقیا تخم خطمی تخم خبازی مغز چلغوزہ مغز بادام شیرین بریان کا کنج رامک رب السوس افیون مقل
تخم کرفس زرد فائی خشک انیسون **فصل ہفتم سوزش بول میں** اسباب سوزش بول

چند ہیں اوّل یہ کہ مجاری بول میں بسبب حدت قرحہ پڑجاوے دوم مجاری بول میں ورم ہو سوم رطوبت
جو مجری بول میں واسطے تعدیل بول چسپیدہ ہے بسبب پینے مدرات قوی حارہ یا بسبب جماع وغیرہ
کے محلل رطوبت ہے مفقود ہوجاوے **علاجہ** مغریات پینا مفید ہے اگر سوزش بول بسبب حرارت
ہو اس صورت میں بول رنگین ہوگا اور مدہ اور قشور وغیرہ خارج نہ ہونگے **علاج** لعابات اور بزور
بارد اور شربت بنفشہ پینا اور آبزن بار بار کرنا بہرحال اسکا علاج جلد کریں ورنہ بصورت تاخیر
قرحہ تقیب یا مثانہ ہوجاتا ہے اور کہانا اشیا رتند و تیز اور شور اور شدید الحرارت اور کرنا جماع کا
مضر ہے **مجرب** بطیخ ہندی کہلانا **مجرب** کشنیز بادیان ہریک دو مثقال پوست خشخاش نصف مثقال
نقوع کرکے علی الصباح بلاملنے کے پلائیں **مجرب** شورہ قاقلہ کبار ہریک یکدرم صبح شام بلاناغہ
تین روز تک پینا بعد اسکے چانول یا حلبہ نقوع کرکے تین روز پلانا اور ترشی اور نمک سے پرہیز
کرنا عجیب النفع ہے **مجرب** عصارہ برگ نورستہ مغیلان ہمراہ شکر یا بلاشکر سات روز تک پلانا
مجربات تخم بطیخ تخم خیار تخم کدو خشخاش نشاستہ کثیرا بذر البنج مساوی الوزن اور شکر مثل کل کے ملاکر
دو مثقال ہمراہ آب سرد یا شربت بنفشہ ملاکر پلائیں **مجرب** برائی حرقت و بول خون زرد چوبہ
ایکدرم و نصف آملہ تین درم رات کو پانی میں ترکریں علی الصباح عسل ملاکر نوش کریں **مجربات**
قلمی مقتول قاقلہ صغار کبابہ سب کو مساوی الوزن لیکر ایکدرم سے تین درم تک بتدریج کہلائیں
مجرب فتیلہ سفیدی بیضہ اور افیون ملاکر فتیلہ کرنا لاعدیل ہے **مجربات** برائی حرقت و بول دم
بستان افروز ایک رطل شیر تازہ میں نقوع کرکے قدرے حضض ملاکر ایکدم میں تین مرتبہ پلانا **مجرب**
برائی قرحہ و حرقت بول حضض تین درم اطریفل و حنا ہریک یکدرم عروق صفر نصف درم شب یمانی
تین درم سبکو ترکریں اور قدرے نیلہ توتیا اور افیون ملاکر پچکاری کریں

فصل نہم سلس البول اور تقطیر میں

سلس البول یہ ہے کہ بول بغیر ارادہ خارج ہو اور کثرت و تقطیر بول کبھی بسبب حرارت
ہوتی ہے علامت اسکی یہ ہے کہ بول رنگین اور باحرقت ہوتا ہے **علاج** بلوط حب الآس گلنار
طباشیر سماق تخم خرفہ تخم کاہو خشخاش کشنیز وغیرہ پلائیں اور اکثر یہ مرض بسبب برودت اور رطوبت
ہوتا ہے علامت اسکی یہ ہے کہ بول بلا رنگینی اور بے حرقت ہوتا ہے اور تشنگی نہیں ہوتی **علاج**
کندر خولنجان سعد قسط کون جوزبوا وغیرہ کہانا اگر سلس البول بسبب ورم یا ورم مثانہ مثل رحم و نافہ
و عانہ عارض ہو اور اس باعث مثانہ منضغط ہوجاوے یا سلس البول زوال فقرات مثانہ سے یا بسبب
کسی ضربہ یا سقطہ لاحق ہو یا سلس البول بسبب فقدان حس ہوجاوے جسطرح بحالت سرسام ہوجاتا ہے

علاج ازالہ اسباب کریں اور جو سلس البول بسبب زوال فقرات ہو اور تشنج رانوں میں خدر ہو جاوے بمشکل جانتے ہے **مجربات** برائی سلس البول و تقطیر البول تخم سداب مرہریک یکدرم کندر حب الآس جوز بوا بسباسہ قرنفل بلیلہ سیاہ ہریک دو درم سعد شونیز ہریک تین درم انجرہ پانچدرم بلوط مقشر بریان پندرہ درم عسل میں ملاکر تین مثقال سے پانچ مثقال تک کہلائیں **مجرب** امساکات بول مرکب کندر بلوط سعد ہموزن لیکر دو درم کہلائیں **مجرب** تاج مرغ بحرق کہ حد رماد کو نہ پہنچے بقدر دو سرخ کہلانا مفید ہے **مجرب** جند بیدستر قسط مرحاشا جفت بلوط عاقرقرحا ہموزن لیکر آب آس میں گولیاں بنائیں ایک درم بوقت شب کہائیں **معجون جید** اگر کسی شخص کو پچاس مرتبہ ایکروز میں پیشاب آتا ہو مفید ہے صفتہ فلفل دو جزو زنجبیل تین جزو کندر قسط شیریں سعد بلوط دارفلفل ہریک پانچ جزو باضافہ سہ چنداں شہد معجون بنائیں **معجون** برائے ایضاً مجرب ہے کمون کندر حب الآس ہریک پانچ جزو عسل چالیس جزو ایکدرم کہلائیں **مجرب** جوز بوا ہمیشہ کہانا کثیر النفع ہے **معجون علویخان** برائے امساک بول و منی و مذی بعد یاس مجرب ہے صفتہ کہربا ایک مثقال و چہار دانگ ہلیلہ کابلی جو روغن گاؤ میں بریان ہو کتہہ ہندی ہریک دو مثقال جفت بلوط قشار کندر ہریک نصف مثقال شہد انج حب الآس ہریک چہار مثقال ثعلب ایک مثقال سب کو اول عرق گلاب میں جوش خفیف دیکر سات مثقال زبیب سرخ ملاویں ہمراہ شربت صندل و گلاب ہریک دس درم تخم بالنگو دو درم اضافہ کرکے دو درم کہلائیں **مجرب** زبیب کے تخم نکالکر موافق عدد تخموں کے فلفل ملاکر کہانا اور افضل ادویہ اطریفل صغیر اور کبیر ہیں جو بجائے عسل شکر میں مقوم ہوں اور معجون فلاسفہ والقروبا د حب المحلب کہانا کثیر النفع ہیں

فصل دہم بول الفراش میں

یعنے سوتے میں پیشاب کر دینا اور یہ مرض لڑکوں کو اکثر ہو جاتا ہے اور بحالت بلوغ خود بخود بلا علاج جاتا رہتا ہے۔

علاج جو ادویہ امساکات بول مذکور ہوئیں مفید ہیں اور بوقت شب بیدار کرنا اطفال کا برائے رفع ضرورت پیشاب اچھا ہے اور کثرت طعام اور پانی سے رات کو منع کرنا چاہیے اور خولنجان اور جوز بوا عجیب الفعل ہیں اور ہمیشہ گلقند عسلی کہانا اور مصطگی بلوط سعد طلیلہ شکر ہموزن ملاکر بطور سفوف کہانا کثیر الاثر ہے

فصل یازدہم ذیابیطس کے بیان میں

بفتح ذال معجمہ دیائے تحتانی مفتوحہ و بائے موحدہ مکسورہ و یائے تحتانی ساکنہ و طائے مضمومہ و سین ساکن ایک علت ہے کہ جسقدر پانی پیا جاوے اسی طرح براہ بول تہوڑی دیر میں بارادہ خارج ہو جاتا ہے اور عطش بدستور رہتی ہے اور اس مرض کو دولابیہ و زلق الکلیہ بھی کہتے ہیں سبب اسکا اکثر حرارت گردہ اور نادر برودت گردہ ہے

اگر حرارت گردہ میں عطش زیادہ ہوتی ہے **علاج** اسکا اشیا مسخنات سے کرنا چاہیئے اولا زمان اس مرض کا دق کیجانب جالب ہوتا ہے **علاج** تعدیل مزاج اور ادویہ ماسکات بول کہلائیں و دنظر ضرورت فصد یا سلیق کریں **مجرّب** برائے ذیابیطس حار تخم رجلہ تخم کاہو تخم خیارین طباشیر کشنیز ہمراہ شربت انار پلانا **قرص** بلیغ النفع برائے ایضاً طباشیر رب السوس صمغ کثیرا ہر یک نصف درم کافور افیون ہر یک یک قیراط آب بذر قطونا ملاکر قرص بنائیں اور آب تمر ہندی کیساتھ کہلائیں **ایضاً** قرص ذیابیطس مجرب اور بہت نافع ہے طباشیر پانچ جزو تخم خرفہ تخم کاہو ہر یک سات جزو تخم حماض ورد کشنیز طین ارمنی ہر یک تین جزو صندل گلنار سماق ہر یک دو جزو کافور نصف جزو ہمراہ آب خرفہ قرص بنائیں خوراک ایک مثقال اور قرص کافور قرص طباشیر اور بار الشعیر نہایت نافع ہیں **فصل دوازدہم بول الدم میں**

بول خونی بسبب ضعف گردہ یا ٹوٹ جانے کسی عروق کے آتا ہے **علاج** فصد یا سلیق اور تلین طبیعت کریں مگر مسہل دینا مناسب نہیں اور قے بہت عمدہ علاج ہے **مجرّب** راوند دو درم نگلیں اور بعد میں شربت سکرنجی سادہ تین روز تک پلائیں **مجرّب** تشمیزج الیس عدد کو بطور سفوف کہانا بعد اسکے آب صندل پینا نافع ہے **مجرّب** آملہ اور عروق کو نقوع کرکے پینا **مجرّب** نافع قرص کہربا ہمراہ شربت عناب یا خشخاش پینا اور شربت انجبار شربت حب الآس اور نقوع بانسہ مجرب ہے **قرص مفید** کہربا طین ارمنی گلنار کندر دم الاخوین طباشیر ہر یک یکجزو افیون نصف جزو شربت انجبار یا شربت عناب ملاکر پلائیں اور جو ادویہ کہ فصل نفث الدم اور ذیابیطس حار میں مذکور ہوئیں مفید ہیں **مجرّب** قرص کافور قرص طباشیر نافع ہے اور ترک کرنا جماع اور تعب اور اشیا شیریں اور ترش کا مفید ہے اگر خون منجمد ہو جاوے جو علاج معدہ میں مذکور ہوا نافع ہے **فصل سیزدہم احتباس بول میں** اسباب احتباس بول چند ہیں اگر بحدے احتباس بول ہو کہ کچھ بھی نہ نکلے اسکو اسر کہتے ہیں اوّل یہ کہ ورم گردہ یا مثانہ یا حصاۃ گردہ یا مثانہ یا بسبب انجماد خون و مدہ مثانہ میں احتباس بول ہو جاوے دوم یہ کہ گوشت زائد مجری بول میں پیدا ہوا اور یہ اکثر ہوتا ہے علامت اسکی یہ ہے کہ بعد اندمال قروح مجاری بول عارض ہوتا ہے **علاج** فصد صافن اور آب زن کثیر النفع ہیں **مجربات** القر خردل ہر یک تین درم پانی میں پیسکر پلائیں **مجرّبات** دو درم القر خایص ہمراہ آب پلائیں اور بعضوں نے لکھا ہے کہ جب کوئی دوا موثر نہو القر دس درم پلانا نہایت نافع ہے **مجرّب** روغن آب مخلص ملاکر پلانا یا جدوار ہمراہ شیرہ تخم خیارین نافع ہے **مجرّب** قطور کافور احلیل میں اور تکمید اور سطلا کرنا

الفر کا عانہ پر مربع النفع ہے **باب ہفتدہم** امراض مراق و ثرب و صفاق کے بیانمیں واضح رہے کہ غشا خارجی
پوست شکم کو مراق کہتے ہیں اور غشا داخلی جو معدہ اور آنتوں سے ملا ہوا ہے اسکو ثرب کہتے ہیں اور غشا خارجی جو اس سے اور پرے
اسکو صفاق اور باریطون بھی کہتے ہیں اور یہ غشا مذکور یعنے صفاق بیخولہ ران تک ہے اور یہاں سے منفذ ہوکر گرد ہر دو خصیتین
مثل صورت خریطہ ہوگیا ہے پس پوشش شکم انسانی ان ہر سہ غشا مذکور سے ہے **فصل اوّل قیلہ** اور فتق کے بیانمیں
فتق یہ ہے کہ دو جھری جو باکا خصیتین میں ہیں شگافتہ ہو جاویں اور کیس خصیتین میں کوئی شے مثل رودہ وغیرہ نازل ہو یا
غشا صفاق جو موسوم بہ باریطون ہے شگافتہ ہو جائے پس اگر صفاق حوالی ناف شگافتہ ہو فتق مراق البطن کہتے ہیں اور اگر
صفاق بیخولہ ران تک شگافتہ ہو جائے اور اوپر سے کوئی شے آن کر اسی جگہ محتبس ہو جائے اور خصیہ تک نہ پہنچے
اسکو فتق اُربیہ کہتے ہیں اور خصیہ میں اُتر آئے تو قیلہ کہتے ہیں اور مقررہ حکما یہ ہے کہ جو چیز ما فوق سے کیس
انثیین میں نازل ہو علی الاطلاق اسکو قیلہ کہتے ہیں پس اگر ثرب نازل ہو قیلہ ثربی کہتے ہیں اگر رودہ ہو قیلہ امعا
اگر ریح ہو قیلہ ریحی اور اگر آب ہو قیلہ مائی کہتے ہیں اور قیلہ کو اور رودہ اور قردینی کہتے ہیں اگر مادہ غلیظ ہو جاوے قرو لحمی
کہتے ہیں اور اسباب حدوث فتق یہ ہیں بار گران اٹھانا یا کودنا آواز سخت کرنا یا جماع کرنا شکم سیری پر یا عند الانزال
عمداً امساک کرنا یا عورت کو اوپر لیکر جماع کرنا یا زیادتی رطوبت مرخیہ یا احتباس طبیعت سخت کا ہونا اکثر ایسا اتفاق
ہوتا ہے کہ ثرب مع امعا خصیہ میں اتر آتا ہے اور خصیہ نہایت سخت ہو جاتا ہے اور جب مقام ماؤف کو دبایا جاتا ہے
درد معلوم ہوتا ہے اور جب مریض کو چت لٹکا کر اوپر چڑھاتے ہیں بآسانی اوپر چڑھ جاتا ہے اور عند الرجوع قراقر معلوم
ہوتا ہے اسکو قیلہ امعا کہتے ہیں اور کبھی بسبب کلانی درد مثل درد قولنج عارض ہوتا ہے اگر ثرب بلا رودہ خصیہ
میں نازل ہو چنداں خوفناک نہیں ہوتا اور بروقت رجوع قراقر یا درد نہیں معلوم ہوتا اگر قیلہ ریحی ہو علامت اسکی
یہ ہے کہ عند الرجوع قراقر شدید ہو اور بآسانی بیٹھ جائے خود عود کرے اگر قیلہ مائی ہو علامت اسکی یہ ہے کہ اسمیں قراقر نہیں
ہوتا اور جلد شفاف آبناک معلوم ہوتی ہے اور عند العود کسی طرح اوپر نہیں جاتا حکما نے لکھا ہے کہ جو فتق کہ بالائے ناف
ہو بحالت طفولیت جاتی رہتی ہے اور کبرسن میں لاعلاج ہے جالینوس نے لکھا ہے کہ فتق معوی اور ثربی اگرچہ صغیر الحجم
ہوں مشکل علاج پذیر ہیں اور فتق مائی اگرچہ کثیر الحجم ہو سہل العلاج ہے اور داؤد انطاکی نے لکھا ہے کہ فتق مائی
میں اگر رگ شکست ہو جائے لاعلاج ہے حاصل یہ کہ اس علت میں معالجہ پر ضرور رہے تا علت لحوقہ زیادہ نہ ہو جاوے
علاج قوابضات اور ملحمات اور محللات اور کاسر ریاح شرباً و طلاءً مفید ہیں اور ترک جماع اور امتلا ہو جانے
سے احتیاط کرنا اور عند الجماع پٹے سے خصیتین کا باندھنا اور فنجنوش اور معجون فلاسفہ اور کمونی اور ضمادات جو
فصل استسقا میں مذکور ہوئے مفید ہیں **مجربات غریب** قشار کندر مصطگی جوز السرو غری السمک ہموزن طلا خمر ملا کر
ضماد کرنا **مجرب** استخوان عضروفی گوشت جو سخت ہوتی ہے اسمیں سوراخ کرکے ڈورا ڈالیں اور ہر روز

دورہ کو روغن زیت لگا کر ہلاتی رہیں اور عنبر کا پینا بھی مجرب ہے **مجرب** مقناطیس پہلے پلائیں بعد میں صمغ عربی
مومیائی خبث الحدید نوش کریں یہ دوا موضع علت میں جا کر سخت ہو جاتی ہے **مجرب** عجیب خراطین کو روغن
بادام میں پیسکر ضماد کرنا **مجرب** حب الخروع حب القطن سمسم تخم معصفر در دکیسو ہریک چہار درم عروق صفر
زنجبیل ہریک یک مثقال روغن بید انجیر دس درم سب کو پکا کر ضماد کریں اور رفادہ باندھکر چت لیٹا رہیں
جوارش کندر تالیف شیخ الرئیس برائے انواع فتق وریاح بارد مجرب ہے صفت کندر ساتھ درم فلفل دراز
فلفل ہریک دس درم سکر سات درم زنجبیل خولنجان ہریک بارہ درم جوزبوا قرنفل سبل ہریک پنجدرم عسل
سہ چندان میں جوارش بنائیں خوراک دو درم **دیگر** برائے فتق مائی اصل السوس انیسون رازیانج کمون پکا کر
ہمراہ دس درم گلقند عسلی علی الصباح نوش کریں **مجرب** برائے فتق ریحی کرفس انیسوں رازیانج نانخواہ ہریک
تین درم بدستور معروف عمل کریں **مجربات** برائے صبیان پشم خرگوش کو قدرے مشک اور عسل میں ملا کر
کہلانا نافع ہوتا ہے **فصل دوم نتوالسرہ میں** یعنے ناف بلند ہو جاوے اور یہ علت بچند سبب سے
ہو جاتی ہے اول یہ کہ بسبب فتق ناف کو نتو ہو جاوے یا بسبب رطوبت یا ریح نتو ہوا گر رنگ بلندی ناف مثل
رنگ بدن ہو **علاج** جسطرح علاج فتق لکہا گیا کرنا مفید ہے اگر نتو سرہ بسبب انقطاع عروق ہو اور رنگ
اسکا سیاہ یا بنفسجی ہو جاوے اس حالت میں متعرض نہوں اور کبھی یہ مرض اطفال کو بسبب شدت گریہ اور بسبب
بے احتیاطی عند القطع عارض ہوتا ہے **علاج** طلابات قابضہ لگائیں **مجرب** نانخواہ سفیدی بیضہ میں پیسکر
لگانا **دیگر** تنکار شوتی مصطگی روغن گنجد ملا کر طلا کرنا نافع ہے **فصل سوم درد ناف میں** یہ مرض کثیر الوقوع
ہے اور اقسام اسکے مختلط ہیں بعضوں نے لکہا ہے کہ قولنج التوائی ہے اور غالباً بعد ریاضت کثیر عارض
ہوتا ہے **علاج** چت لیٹنا اور مالش کرنا اور دست و پا کو ہلانا **مجربات** کتاب الرحمۃ گرم گرم روٹی
گندم موضع درد پر باندہنا اور کہانا انار ترش اور غذا خمیر گندم ہمراہ شہد مفید ہے اور کبھی پارہ
پلاتے ہیں شفاء الاسقام میں لکہا ہے کہ یہ مرض بسبب ریح یا مائیت کے مثل استسقاء زقی اور طبلی عارض
ہوتا ہے اسواسطے لکہا ہے کہ یہ مرض منجر باستسقا ہے اور اسمیں عطش بشدت ہوتی ہے اور بعد شرب آب تسکین
نہیں ہوتی اور صحیح علامت اسکی جو ہندوستان میں مشہور ہے یہ ہے جو رگ کہ زیر ناف متحرک ہے وہ اپنے محل
سے علیحدہ ہو جاتی ہے **علاج** محللات مائیت اور کاسر ریاح شرباً وضماداً نافع ہیں اور گلقند انیسون مصطگی
عود رازیانج شربت اصول اور محاجم ناریہ لگانا کثیر النفع ہیں اور تخم فجل بریان ہمراہ عسل
کے کہانا نہایت مفید ہے اور مالش کرنا ناف کا عمدہ علاج ہے **باب ہیزدہم**
امراض مقعد کے بیان میں مخفی اور مستتر نہ رہے کہ جو امراض

کہ مقعد میں عارض ہوتے ہیں مشکل سے جاتے ہیں کیونکہ یہ جگہ مر فضول ہے اور قوی الحس اور
لگانا دوا کا اسپر مشکل ہے ماسوائے اسکے محل شرمگاہ ہے ملاحظہ کرانے مرض میں عار معلوم ہوتا
ہے **فصل اوّل بواسیر میں** بواسیر دو قسم ہے ایک خونی دوم ریحی قسم اول
یعنے خونی یہ ہے کہ سر رگہائے مقعد پر بسبب خون غلیظ سوداوی ثالیل یعنے مسہ ہو جاویں
اور یہ زیادہ تر سات طرح ہوتی ہے اوّل یہ کہ سر سفرہ منتفخ ہو جائے اور کچھ اُس سے ترشح
نہو دوم ثالیل یعنے مسہ مدور مثل انگور ہوں اسکو عنبی کہتے ہیں تو لدا اسکا مادہ سوداوی اور
دموی سے ہوتا ہے سوم ثالیل دراز اور صلب مثل دانہ خرما ہوں اسکو تمری کہتے ہیں چہارم
مثل دانہ انجیر ہوں اسکو تینی کہتے ہیں پنجم صغر اور سخت مشابہ بعد میں ہوں اسکو ثولولی کہتے
ہیں ششم اُس فزونی یعنے مسہ مانیں شاخ اور بیخ معلوم ہوں اسکو نخلی کہتے ہیں ہفتم دراز
اور نرم اور نیچے سے باریک ہوں اسکو ثولولی کہتے ہیں تولد اس کا صرف مادہ دموی سے
ہوتا ہے اقسام بواسیر ثولولیہ عنبی توتیہ مشہور ہیں باقی غیر مشہور اور ہر ایک اقسام مذکورہ بالا
سے عمیا یا دامی ہوتی ہے اور ہر یک یا داخل دبر ہوگی یا خارج دبر پس جو داخل دبر ہے
اسکا علاج مشکل ہے اور عمیا اسکو کہتے ہیں جسمیں سوراخ نہوں اور کچھ آلائش نہ نکلے اور
دامی اسکو کہتے ہیں جسمیں سوراخ ہوں اور زرد آب اور خون جاری رہے مگر دامی میں بسبب
استفراغ مادہ درد کم ہوتا ہے اور بدترین اقسام بواسیر نخلی ہے اور اکثر تولید اس علت کی
مادہ سوداوی صرف یا خون سوداوی غلیظ سے ہوتی ہے اور بلغم سے نادر الوقوع **فائدہ**
سوزش اور درد شدید یا لذع علامت خون صفراوی ہے اور کثرت ثقل و قلت لذع
علامت خون غلیظ ہے اگر خون بواسیر سیاہ رنگ ہو حبس کرنا مناسب نہیں جریان خون بواسیر
مثل جریان خون حیض ہے اور چند امراض مثل ذات الریہ ذات الجنب سل قرح جنون جذام
سرطان جرب مالیخولیا خفقان وجع ورک درد گردہ درد رحم وغیرہ سے امان ہو جاتی ہے
مگر افراط خون سے امراض صفراوی یا استسقا پیدا ہو جانے کا خوف ہے **علاج** فصد باسلیق
یا فصد صافن اور حجامت مابین ورکین یعنے سرین کریں اور مسہل مخرج سودا اور مطبوخ افتیمون اور
مطبوخ بسفائج و عناب وغیرہ لائیں اور مربائی ہلیلہ و مربائی آملہ و اسطے تلیین طبیعت ہمیشہ کہاتا
نہایت مفید ہے **از مجربات** اطریفل کبیر اور دواء السنہ کہلائیں مجرب **حضض** ایک جزو
مویز منقی نصف جزو لیکر صبح شام قریب ایکدرم کہلانا مجرب ہے **مجرب** حضض میں سکہ

گاؤ حسب طریقہ اہل ہند ملا کر کہلانا نہایت نافع ہے **دیگر** اسطوخودوس ایک جزو پوست بیخ کبر دو جزو قدرے عسل ملا کر کہلائیں **مجربات عجیب** روغن بیضہ طلا کرنا اور جب خون باقراط جاری ہو شربت انجبار پلانا نہایت نافع ہے اور اس سے قبض بھی نہیں ہوتا **مجرب** جوز محرق مع پوست شربت آس ملا کر پلانا **مجرب** جوز محرق ایکدرم کنجد تلف دادہ دودرم کہائیں **مجرب** بخور اذاراقی کہ عبارت بخور کچلہ سے ہے مسکن درد اور حابس دم ہے اور شربت صندلین اور قرص کہربا غایت مفید ہیں اور کبھی ضرورت قطع ثؤلول آہن یا دوا سے ہوتی ہے اسمیں ضرور ہے کہ ہوا معتدل اور طبیعت ملائم ہو **از مجربات** بلاغائلہ کبریت وزرنیخ ہموزن لیکر خوب باریک کریں بعد اسکے روغن کنجد ملا کر آتش ملائم پر رکہیں اور مریض کو منکوس کرکے چند قطرہ برمقام مستہ اسکے ٹپکادیں اور پھر اسی دوا کو موضع ثالیل پر طلا کریں **مجرب** روغن افاعی یا روغن عقرب یا مینی خر لگانا غایت مجرب ہے **مجرب** بخور زرنیخ اور عسل البلادر مسقط ثالیل ہے **مجرب** بخور سلخ الحیہ غایت مفید ہے **مجربات** بعد قطع ثالیل واغدیناشحم خنزیر سے عجیب عمل ہے اور جب درد سخت ہو پہلے فصد صافن کریں بعد اسکے زرد ی بیضہ میں روغن گل ملا کر طلا کریں **دیگر** زبد اور کافور لگانا مجرب ہے **دیگر** بصل کو بریان کرکے روغن گاؤ ملا کر لگانا مفید ہے **از مجربات** مقل دم الاخوین ہموزن سورنجان مثل ہر دو دوا و یہ قدرے مسکہ اور روغن بنفشہ ملا کر طلا کریں **مجرب** سمسم سوختہ کو خوب باریک کرکے روغن گل ملا کر لگائیں اور چربی کوہان شتر موضع ثالیل پر لگانا سب سے بہتر ہے اگر بواسیر میں صرف خون آتا ہو اور فرزدقی لینے مستہ تہوں لیں اگر آمد خون دورہ سے ہو مثل خون حیض کے علاج مشکل ہے اور خون کا بند کرنا ہلاک کرتا ہے ایسی حالت میں پہلے علاج جالہ کریں اور فصد اعالی بدن کرنا اور لگانا مجمہ بعد میں کہانا قرص کہربا اور تریاق الذہب مفید ہے **مجرب** مروارید محلول ملائیں یا قدرے کافور اور افیون کہانا مجرب ہے **مجرب** نافع حجر الیہود دم الاخوین موم مساوی الوزن خاکستر اسفنج مقل ہر یک نصف نشدروس ربع جزو کندر نصف جزو سفوف کرکے کہائیں یا بیضہ نیمبرشت ملا کر لعوق کریں **قسم دوم** بواسیر ریحی اگرچہ یہ مرض امراض مقعد سے نہیں ہے بلکہ امراض گردہ سے اسکو شمار کرتے ہیں مگر اس مقام میں بغرض مناسبت نام مختصراً لکھا گیا وہ یہ ہے کہ ریح غلیظ عسر التحلیل حوالی گردہ اور ناف اور تہیگاہ میں منتشر ہو جاتی ہے اور بسبب حرارت جانب صدر اور پشت اور گردن اور کتفین صعود کرتی ہے پھر جانب خصیہ اور قضیب اور حوالی مقعد اور رفاصل نازل ہوکر درد شدید مثل قولنج عارض ہوکر سدر دوار ضلاع قراقر اور قبض

ہوجاتا ہے اور ہاتھ پاؤں میں تکسر اور رنگ بدن متغیر اور ضعف بدن اور باہ اور شکم منتفخ ہوکر مثل مراق
ہوجاتا ہے اور کبھی غثیان اور زحیر یا اسہال دموی شروع ہوجاتے ہیں **علاج** تنقیہ سودا کریں اور
کاسر ریاح ہمراہ جوارشات اور مدرات کھلائیں اور افتیموں ہمراہ ماء الجبن اور شیر خشت ملا کر پلانا واسطے
مراق اور بواسیر کے غایت النفع ہے اور پوست بیخ کبر انجیر و صعتر نصف جزو ایک درم ہمراہ آب
حار یا شوربائی چرب کھانا نہایت مفید ہے **مجرب** لسان العصافیر کو مثل دانہ نخود گولیاں بنا کر
کھلانا واسطے دفع نفخ اور ریاح اور درد اسافل مجرب لکھا ہے **مجرب** مجھ مقعد پر لگانا نہایت موثر
ہے **مجرب** ایہل کو روغن گاؤ میں بریان کر کے اور مثل اسکے شکر ملا کر کھانا واسطے درد مقعد کے
مفید ہے اگر مزاج بارد ہو تو گرم پانی سے کھائیں خوراک دو درم ہے **توضیح** لکھا ہے کہ فصد
بالبعض فصد صافن سے مرض بواسیر میں کثیر النفع ہے اسواسطے کہ اسمیں مواد مرض مائل بہ سفل ہوتا
ہے پس اخراج مواد حسب اقتضائے اسکے مناسب ہے، اور فصد باسلیق اور ابطی بھی مفید ہیں اگر خون
بواسیر جاری ہو فصد ممنوع ہے اس سے ضعف زیادہ ہوجاتا ہے مگر اخراج خون بواسیر عمی میں کثیر النفع ہے
اور بعد فصد لگانا علق کا غایت مفید ہے اور ہمیشہ ملینات کھلانا مفید تر ہیں اور بہترین ملینات
اطریفل مقل ملین ہے صفت پوست ہلیلہ زرد و کابلی ہلیلہ سیاہ پوست بلیلہ آملہ ہر یک نیم تولہ کوفتہ
بیختہ روغن بادام میں چرب کریں اور مویز منقی دو تولہ مقل یکنیم تولہ ملا کر سہ چند ان شہد میں اطریفل
بنائیں بعض اطبا نے لکھا ہے کہ صاحب بواسیر دامیہ کو بعد ہفتہ عشرہ قے کرنا غایت مفید ہے اور
ہمیشہ اصلاح حال جگر کرتے رہیں تاکہ خون فاسد متولد نہو اگر مزاج کبد بارد ہو خند نقوع ابیدالرد
کھلائیں اگر حار ہو شربت انار مفید ہے اور جہت تقویت معدہ و امعا گلقند و جوارش مصطگی جوارش
عود کھلائیں تاکہ کیلوس خام جگر میں نجائے اور مقویات طحال مثل گلسرخ و افسنتین سنبل کزمازج
بیخ کبر وغیرہ طحال پر ضماد کریں تا برائے جذب سودا از جگر مدد قرار واقعی حاصل ہو کیونکہ یہ مرض بغیر
سوء مزاج اعضاء مذکورہ نہیں ہوتا جب اصلاح مزاج قرار واقعی ہوگی امید قوی ہے کہ مادہ کم پیدا
ہوگا اور فعجن بآسانی رفع ہوجائیگا **فائدہ** پانچ چیز سے اس مرض میں احتیاط واجب ہے، اول جو
دوائیں یا غذائیں قوی الحرارت ہوں مثل خردل وغیرہ دوم جو چیزیں کثیر التبرید ہوں نفاخ ہوں سوم اشیاء
حریف مثل توم وغیرہ چہارم جو شدید الحموضت ہوں مثل سرکہ وغیرہ پنجم جو چیزیں مولد سودا ہیں مثل
بادنجان و عدس و لحم خشک گوشت چہارپایہ کلاں ماہی مملوح اور جو چیزیں محرق خون ہیں مثل فلفل
سرخ وغیرہ اور ہمیشہ ادویہ اغذیہ و سمیہ ملینہ طبیع مثل گوشت و شوربائی مرغ و گوشت میش یکسالہ و زردہ

سو ہضم واوجاع بواسیر اطریفل صغیر اطریفل ہندی اطریفل مقل سفوف ہلیلہ دافع قبض

بیضہ نیمبرشت اور لوزینہ اور فالودہ اور زیبت اور سفرجل اور سیب اور انگور مفید ہیں اور حمام غیر
مفرط الحرارت اور دلک اسافل اور سواری اسپ بھی محلل فضول ہیں اگر خون بواسیر بند ہوجائے
اور اس باعث درد اور تمدد زیادہ ہو مفتحات کھلائیں مگر بعضے اطبا نے استعمال مفتحات ممنوع لکھا
ہے اس سبب سے کہ ادویہ مفتح اکثر حار ہوتے ہیں اور اس باعث اخلاط بدن میں زیادہ پراگندہ ہوجاتے
ہیں دوسرا مانع یہ ہے کہ استعمال مفتحات سے خون زیادہ از احتیاج خارج ہوتا ہے پس بلا ضرورت
مفتحات نہ کھلائیں مفتح بواسیر مفتح آب بصل مرارہ گاؤ ہر دو ملا کر طلا کریں **مجرب** مفتح بیجال کبوتر
زہرہ گاؤ ملا کر لگانا مفید ہے اور کبھی فصد صافن کرنے سے بسبب امالہ مادہ خون جاری ہوجاتا ہے
مجرب مفید درد بواسیر و حرقت آن صفتہ برگ خرفہ برگ جبازی برگ خطمی برگ عنب الثعلب
برگ نازمشک برگ تنب ہر یک قدرے آب کشنیز میں جوشدہ کرکے مریض کو ظرف کلان میں بٹھائیں
مجرب صاحب طب فرشتہ شورہ باریک کرکے چند روز تک دانہ ہائے بواسیر پر ملیں اور ایک
ساعت مقعد کو آتش ملایم سے سینکیں چند روز میں دانہ ہائے بواسیر مضمحل ہوکر گرجاتے ہیں از مجربات
برائے اسقاط بواسیر شورہ قلمی شب یمانی بریان مساوی کوفتہ آب صابون سے حب بنائیں اور
بعد فراغت صبح شام مقعد پر ملیں افزونی بواسیر جاتی رہتی ہے **دیگر** تنباکو نوشیدنی کو خوب
باریک کرکے دہنیں چند بار مقعد پر ملیں مابین چالیس روز کے فزونی جاتی رہتی ہے **مجربہ** اہل ہند
برگ نیم کو خشک کرکے خوب باریک کریں اور بعد فراغت مسوں میں ملیں اور چالیس روز تک یہی
عمل کرتے رہیں مسے بالکل خشک ہوجاتے ہیں **فایدہ** بقراط نے لکھا ہے جس علیل میں الم بشدت
ہو ارتکاب اس کا جایز نہیں ہے بیشتر اوقات شدت تکلیف سے زحیر شقاق مقعد اور اورام مقعد
عارض ہوجاتا ہے اسلم تدبیر یہ ہے کہ باستعمال مجففات بخورا فزونی بواسیر کو دفع کریں یہہ ادویہ
مفردہ بخوراً قاطع ودافع بواسیر ہیں حسب احتیاج انمیں سے استعمال کریں **ادویہ مستعملہ بخور**
زرنیخ پوست بیخ کبر اسفند سورنجان فرفیون برگ مورد سلیخ الحیہ ایرسا بیخ انجدان مغز
تخم زرد آلو تلخ مقل بیخ کرفس استخوان ماہی بیخ بادیان تخم گندنا شونیز حرمل بذر البنج
کندر سلیخہ چرک گوش فیل پوست تخم مرغ پوست انار شاخ گوزن و گاؤ و کرگدن خارخسک مغز
پنبہ دانہ بیخ سوسن انزروت سفید جوز السرو بادنجان اصل السوس خاکشی چوب برگ خرزہرہ پوست درخت
توت اشنان مرکی اذاراقی سوہان شدہ آہن و کشنیز برگ کابلی پوست بندق سندروس خراطین
خشک موی سر انسان و ناخن انسان خرنوب عروق الصباغین اور طریقہ بخور کا یہ ہے کہ درمیان انگار

کثیر النفع ہے اگر ورم حرارت سے ہو تو سفیدی بیضہ اور روغن گل ظروف رصاص میں حل کرکے لگانا
النفع ہے اور قدرے افیون ملائیں مسکن وجع ہوجاتا ہے اگر ورم بسبب برودت ہو زردی بیضہ

گلی کے سوراخ کر کے اندرون تغار گلی پشک شتر یا خر وغیرہ جلا کر ستون کو سوراخ پر رکھکر بخور کریں
ادویہ مستعملہ جو ضمادات اور مراہم میں برائے تسکین و حرقت درد بواسیر شامل کیجاتی ہیں برگ گندنا
مقل زعفران افیون شیاف مامیثا حضض آب برگ عنب الثعلب جبازی صندل سرخ مردارسنگ
برگ خطمی مغز پنبہ دانہ گل خیرو سفیدہ تخم مرغ اسفیداج مغسول گل بابونہ تخم کتان شاہم جمل اکلیل
عدس مقشر لعاب اسپغول کافور آب کشنیز تر دم الاخوین گل ارمنی لعاب ریشہ خطمی زرد آلو
شفتالو موم تخم گندنا بذر البنج بادنجان زرد جو **مرکبات مجربہ بمراتب** نافع بواسیر روغن
آجر مفتح فوہات بواسیر روغن خیری روغن حنا روغن اقحوان اور مالش کرنا روغن گاؤ کہنہ مسکن درد
بواسیر ہے روغن نارجیل اکلاً وطلاءً نافع ہے روغن گل روغن بنفشہ روغن خستہ زرد آلو
وشفتالو روغن بذر کتان روغن بصل آور یہ روغن عقرب دافع بواسیر ہے **صفتہ** کژدم فربہ
دہ عدد کو صد مثقال روغن کنجد میں ملا کر ایک شیشہ میں چالیس روز تک آفتاب میں
رکھیں بعد صاف کرنیکے استعمال کریں اور تیہ لط یہ مرغ شحم بز و گاؤ پیہ کبوتر بچہ مفید ہیں **مجربہ**
مسکن درد بواسیر مجربہ حکیم علویخان بابونہ اکلیل گل خطمی تخم کتان ہر یک سہ درم افیون زعفران
ہر یک یکدرم مقل دو درم کوفتہ پختہ زردی بیضہ مرغ ملا کر ضماد کریں **مجربہ** برائے تسکین درد بواسیر و
رفع سوزش غایت مفید ہے روغن قنب حضض آب برگ عنب الثعلب کتھہ سفید ہر واحد یکتولہ
سفیدہ تخم مرغ ایک عدد لعاب اسپغول اور قدرے کافور افیون زعفران ملا کر ضماد کریں **مجربہ**
برائے سوزش بواسیر و تسکین درد بعدیل ہے روغن گاؤ چہار دام لیکر اکیس مرتبہ پانی میں دہوئیں
بعد اسکے مردار سنگ کتھہ ہندی حضض اسفیداج مغسول ہر یک دو درم کوٹ چھان کر زردی بیضہ
ایکعدد ملا کر خوب حل کریں جب یکذات ہوجائے افیون زعفران کافور ہر واحد نیم درم اضافہ کر کے طلا کریں
ادویہ مفردہ حابس خون جن کا استعمال معاجین اور سفوف اور حبوب میں ہوتا ہے پوست
ہلیلہ زرد و پوست بلیلہ کابلی پوست بلیلہ ہر یک بریان آملہ مقل حضض طباشیر گلنار دم الاخوین کہربا
تبد ستدروس تخم گندنا طراثیث گل ارمنی گل مختوم طین مغرہ صندل سفید کافور خر مہرہ محرق
شاخ گوزن کتیرا لسان الحمل تخم خرفہ تخم حماض افیون نشاستہ عفص صدف محرق جفت بلوط
حب الآس عصارہ لحیۃ التیس کندر سماق گز مازج بیخ الجبار زاج سفید بریان **ادویہ مرکبہ**
نافع و حابس خون بواسیر اطریفل کبیر نافع بواسیر ریحی و دموی و محسن رنگ اطریفل خبث الحدید نافع
سوء ہضم و اوجاع بواسیر اطریفل صغیر اطریفل ہندی اطریفل مقل سفوف ہلیلہ دافع قبض

اس علت کو علت لمشایخ بھی کہتے ہیں بسبب اسکے کہ یہ مرض بیشتر مشایخین کو ہوتا ہے اسباب
تولید اس مرض کے بہت ہیں اول یہ کہ صغر سنی سے ۔ابون کو صحبت زنانون اور مخنثون

ونافع **حبوبات** نافع بواسیر حب بواسیر حب لبسد حب سندروس **اقراص** حابس خون بواسیر قرص گلنار قرص کہربا قرص طین مختوم قرص مقل قرص کندر **شراب** قاطع خون بواسیر شربت لسان الحمل شربت حب الاس شربت زرشک شربت انجبار **مراہم مفیدہ** بواسیر مرہم چارمغز مرہم داخلیون مرہم سیاہ بعد قطع بواسیر معمول ہے مرہم کافور سوزش مقعد کو نافع ہے مرہم مقل **نسخہ مجربہ** قاطع خون بواسیر مربائی ہلیلہ مربائی آملہ ہمیشہ کہانا **مجربہ** قنہ یابس دو درم آب سرد سے کہلائیں اور تین مرتبہ استعمال کرنیسے صحت کامل ہوجاتی ہے **مجربہ** برائی قطع خون بواسیر پوست ہلیلہ کابلی پوست ہلیلہ سیاہ پوست بلیلہ روغن زرد میں سب کو بریان کریں آملہ ہریک دو درم دم الاخوین صندل سودہ گلنار یکدرم بارتنگ طباشیر ہریک یک مثقال لبسد محرق یکمثقال حضض دو درم بیخ انجبار مقل ہریکدو مثقال سب کو کوفتہ بیختہ کرکے قدرے پانی ملاکر حب بنائیں دو درم تک کہلائیں **نسخہ مجربہ** برائی بواسیر خونی وبادی تخم جہان بید گیر و صندل سرخ مقل مغز تخم نیم حضض زیرہ سفید شب یمانی بریان کتہہ سفید ہلیلہ زنگی پوست بلیلہ زرد ہر دو بریان آملہ ہر واحد ایکدرم شیر و برگ نیم میں آٹھ پہر برابر شاخ گوزن سے کہرل کریں اور بقدر دو درم حب بنائیں ایک حب علی الصباح کہلائیں اور دنمیں تین مرتبہ حب مذکور کو قدرے مردار سنگ میں ملاکر مستہ ہائے بواسیر پر طلاکریں بیعدیل ہے **دیگر مجربہ** نافع بواسیر خونی وبادی مغز تخم نیم مغز تخم بکائین مقل حضض صبر سقوطری فلفل گرد گیر وسب کو ہموزن لیکر آب عنب الثعلب میں سائیدہ کرکے خشک کریں اور بار دوم عرق لکر وندہ میں حلایہ کرکے خشک کریں اور بقدر کنار دشتی حب بنائیں ایک صبح اور ایک شام کہایا کریں **فائدہ** قطع کرنا بواسیر کا موجب ضعف باہ ہے اس سبب سے کہ مضر عصب اور عضلہ مشترکہ مقعد اور قضیب ہے **فائدہ** اکثر بواسیر غلیان خون سے عارض ہوتی ہے جو ادویہ کہ منقص خون اور ملین بطن اور مسکن حرارت ہوں استعمال کرائیں **فائدہ** تا وقتیکہ ضرورت قوی اور کوئی علاج موثر نہو قطع مستہ ہائی بواسیر جائز نہیں اگر ضرورت اشد داعی ہو آہن خواہ ادویہ اکالہ مثل دیگ بردیگ اور زنگار فیون زرنیخ وغیرہ سے قطع کریں اور تمام مستوں کو دفعتًا واحدًا قطع کرنا بھی موافق وصیت بقراط ممنوع ہے بلکہ ایک مستہ کو جہت سیلان خون غلیظ چھوڑ دیں بعد قطع مراہم مدملہ لگائیں

فصل دوم ورم مقعد میں

ورم مقعد میں کبھی تقطیر البول بھی ہوجاتا ہے **علاجہ** فصد صافن فصد باسلیق اور حجامت قطن اور قے کرنا کثیر النفع ہے اگر ورم حرارت سے ہو سفیدی بیضہ اور روغن گل ظروف رصاص میں گھسکر لگانا تام النفع ہے اور قدرے افیون ملائیں سکن وجع ہوجاتا ہے اگر ورم بسبب برودت ہو زردی بیضہ

اور روغن گل اور نقل لگائیں **مجرب** بصل کو روغن گاؤ میں بریان کرکے زردی بیضہ ملاکر لگائیں **دیگر** روغن زردی بیضہ اور دماغ جمل اور زعفران عظیم النفع ہیں اور لگانا خشخاش اور ورد بحالت حرارت مزاج اور خاکستر پوست حنظل اور صبر اور شہد اور تخم دجاج مزاج بارد میں جلیل النفع ہیں **از مجربات** بذر البنج پوست خشخاش حلبہ لگاکر ضماد کریں اگر مزاج میں برودت ہو انہیں اجزائے مذکورہ کو عسل میں ملاکر عمل کریں

فصل سوم شقاق مقعد میں شقاق مقعد بسبب حرارت یا یبوست یا بسبب سجح ثقل یا بسبب انصباب خلط لذاع یا بواسیر ہوجاتا ہے **علاج** ازالہ اسباب کریں بعد میں اسفیداج مردار سنگ مغز ساق گاؤ روغن گل میں ملاکر مرہم بنائیں غایت مفید ہے **مجرب** بلکہ ارحم برائی شقاق مقعد چربی خنزیر لگانا **مجرب** خاکستر راس سگ تخم الدجاج روغن بنفشہ موم افیون ملاکر روغن بنائیں **مجرب** خاکستر صعتر صبر زردی بیضہ لگائیں اور یہی علاج قروح بواسیر ہے

فصل چہارم ناصور مقعد میں ناصور مقعد خطرناک ہوتا ہے **علاج** جو علاج کہ شقاق مقعد میں لکھا گیا یا آئندہ فصل بواسیر میں تحریر ہوگا مفید ہے **مجرب** صبر ابرزروت راوند آس جلنار کا ضماد کرنا نافع ہے اور یہ مرض اطفال کو بعد زحیر اکثر ہوتا ہے **مجرب** مطبوخ قوابض میں مثل پوست انار گلنار عفص شب ورد بٹھانا یا انکا ذرور کرنا نافع ہے اگر ورم ہو قیروطیات اور روغن گل ملنا اور ضماد فلوس عوق عنب الثعلب ملاکر کثیر الفائدہ ہے

فصل پنجم استرخائی مقعد میں اس مرض میں ثقل اور ریح بلا ارادہ خارج ہوتی ہے اگر یہ علت بسبب ضربہ یا قطع بواسیر عارض ہو لا علاج ہے اگر بسبب ورم ہو علاج ورم بواسیر کریں اگر بسبب فالج ہوجائے جو علاج فالج میں مذکور ہوا نافع ہے اور تمریخ روغنات گرم محل مترہل پر مفید ہے اور ہمیشہ استعمال کرنا جوارشات ریح مثل مربائی ترنج اور کمونی اور سفوف بلادری اور یہ سفوف غایت مفید ہے صفتہ کمون نانخواہ کاشم کراویا ہر یک یکجز وانیسون دوجز وقند مثل کل کے ملاکر پانچدرم کھلائیں

فصل ششم حکہ مقعد میں خارش ہونا مقعد کا منذر بہ بواسیر ہے اگر خارش بسبب پڑجانے دیدان یا خلط حاد ہو **علاج** فصد باسلیق اور حجامت قطن اور قے کرنا اور لگانا بجمہ اوپر محل خارش کے نافع ہے **فائدہ** روغن گل سرکہ میں ملاکر ملنا **مجرب** ہے اور استعمال تمام ادویات جو مرض حکہ میں ہیں مفید ہوتے ہیں

فصل نہم ابنہ کے بیان میں اس علت کو علت المشائخ بھی کہتے ہیں بسبب اسکے کہ یہ مرض بیشتر مشائخین کو ہوتا ہے اسباب تولید اس مرض کے بہت ہیں اول یہ کہ صغر سنی سے مابون کو صحبت زنانوں اور مخنثوں

لکھا ہے قوت اسکی سات برس تک ہے صفت نحو دبرایان لوبیا باقلی فندق ہر واحد دس درم
دارفلفل دارچینی شیطرج زنجبیل انجرہ تخم فجل سمسم خبث الحدید صنوبر زرا وند مدحرج ہر واحد سات درم

کی اور نامردونکی رہتی ہو اور اس باعث تاثیر صحبت انکی مرتکب اس فعل ناشائستہ کا رہے اور بعد میں عادی ہوجاوے دوم یہ کہ بعض آدمیوں کے مزاج میں مزاج الوانث یعنی عورتوں کا غالب ہوتا ہے اور اس باعث آلات تناسل انکے مائل بہ باطن ہوتے ہیں اور خصیتین خورد ہوجاتے ہیں اور زینت اور آرایش کو ایسا شخص نہایت دوست رکھتا ہے اور اعضائے بدنی اسکے نہایت ملائم ہوتے ہیں اسکا علاج مشکل ہے کیونکہ جب منی بدن میں زیادہ یا گرم ہوجاتی ہے اور طرف امعاء مستقیم میں دغدغہ پیدا ہوتا ہے پس طبیعت واسطے خارش کے چاہتی ہے چونکہ امعاء مستقیم مجاور آلات مایلہ بدن ہیں احتکاک امعاء مستقیم سے انہیں بھی سکون ہوجاتا ہے اور تا بقائی اثر طبیعت کو تسکین رہتی ہے اور یہ کیفیت بالون کو ہر روزہ ہوا کرتی ہے سوم بسبب کسی خلط خواہ دیدان کے امعاء مستقیم میں خارش ہو اور اکثر حدوث اس کا بلغم شور سے ہوتا ہے **فایدہ** لکھا ہے جو شخص ہمراہ زن خود لواطت کرے فرزند اس کا اغلب بالون ہوجاتا ہے **علاج** اگر غلبہ خلط معلوم ہو تنقیہ کریں اگر غلبہ مزاج الوانث ہو یا بسبب عادت ہو ضرب اور حبس اور ملامت کریں اور مخاصمات اور محاکمات میں مابون کو ہمیشہ مصروف رکھیں اور انواع انواع ہموم و غموم میں مبتلا رکھنا غایت موثر ہے شاید اس فعل قبیح سے طبیعت متنفر ہوجائے **از مجربات انطاکی** برائی ابنہ۔ غاریقون عاقرقرحہ سعد ہر واحد ایک جزو تربد سنا ورد ہر واحد نصف جزو بادام تلخ ربع جزو شہد میں معجون بنا کر چہار درم ہمراہ عرق عناب یا عرق پودینہ کہلانا غایت مفید ہے

باب نوزدہم امراض اعضا تناسل کے بیان میں

بیان علامات اربعہ کثرت بالون کی عانہ پر اور لغوظ کامل ہونا اور بڑا ہونا خصیتین کا اور حدت منی کی اور سرعت انزال علامت حرارت کی ہے اور کثرت منی اور رقت اسکی اور ضعف باہ علامت رطوبت کی ہے اور علامات برودت اور یبوست برخلاف اسکے ہیں

فصل اول ضعف باہ میں

ظاہر ہے کہ مجامعت فعل طبیعی ہے اور کمال اسکا صحت بدن اور تقویت اعضاء رئیسہ اور اعضاء قضیب اور زیادتی منی پر موقوف ہے اور اعضائی رئیس باعتبار بقائی شخص میں تین اور بسبب بقاء نوع چہار ہیں یعنے قضیب اور اوعیہ منی پس بیشتر اطبا تقویت اعضاء رئیس سے غافل ہوجاتے ہیں اس سبب سے دوا کم نافع ہوتی ہے حکماؤں نے لکھا ہے قلت لذت جماع بسبب ضعف دماغ یا رعشہ یا خفقان ہوتی ہے اور قلت لغوظ بسبب ضعف قلب ہے اور استحکام لغوظ دخول میں بسبب برودت اوعیہ منی کے ہوتا ہے اور

[illegible] کو اسکے ایک مثقال سے چہار مثقال تک کریں معجون دیگر برائے تقویت
دماغ و قلب و باہ غایت مجرب ہے عنبر ربع درم مشک عاقرقرحہ دارفلفل الفخ بچہ شترجو زبوا

سستی تقضیب بعد دخول بباعث ضعف کبد ہے اور جریان منی بلا شہوت علامت ضعف گردہ ہے
اگر تمام اعضاء مذکورہ صحیح ہوں تو آفت قضیب میں ہوگی اگر تقضیب عندالنوم تا وقت دفع بول
منتشر ہو یا جب سرد پانی اس پر ڈالیں نہ سکڑے لاعلاج ہے **علاج** تقویت اعضاء رئیسہ کریں
اور غذا مولد منی مثل لحم فربہ جسمیں دارچینی قرنفل بطور مصالحہ ڈالے ہوں اور گوشت گنجشک خانگی
اور ہلیلیہ اور لبوبات اور بیضہ نیمبرشت اور غذا مسمن بدن مفید ہیں اور فقط فادزہر کھانا اکسیر ہے
اور مشک اور عنبر اور دواءالمسک اور تمام مفرحات مقوی باہ ہیں اور کھانا خصیۃ الثعلب ترکا
نافع ہے کیونکہ جب خشک ہوجاوے فائدہ اس کا باطل ہوجاتا ہے جس طرح راوند کے طبع
دینے سے قوت مسہلہ جاتی رہتی ہے **مجرب** خولنجان ہمراہ شیر گوسفند یا گاؤ کھلائیں
مجرب سریع النفع حب عنبر جو فصل بخر امراض دہان میں مذکور ہوئی غایت مفید ہے **مجرب**
کندر کو ہمراہ بیضہ نیمبرشت کھانا **مجرب** عنبر کو ہمراہ ماءالعسل کھانا اعادہ باہ مایوسین کرتا ہے
دیگر قرنفل کو ہمراہ شیر تازہ پینا غایت النفع ہے **دیگر** تخم انجرہ ہمراہ شیر گوسفند پینا **دیگر**
عاقرقرحا قرنفل زنجبیل ہر یک یکا وقیہ زردی بیضہ نیمبرشت **بیس عدد** عسل ایک سو بیس
درم حب دستور ملا کر تین مثقال ہر روز کھائیں اور اگر اسی نسخہ میں خولنجان ایک اوقیہ
دارچینی **نصف** اوقیہ اضافہ کریں قوی زیادہ ہوجاتا ہے اور لکھا ہے کہ یہ نسخہ ذخائر الملوک
ہے **دیگر** بلغمی مزاج کو کھانا معجون فلاسفہ جید النفع ہے **مجربات** تریاق الذہب اور فنجنوش
کھانا نادر یہ حب الفادزہر حکیم علویخان غایت مفید ہے **حب فادزہر** فادزہر معدنی وحیوانی
قرنفل عود دارچینی جوزبوا بسباسہ سنبل شقاقل بہمنان ثعلب ہر یک نصف مثقال عنبر نصف
دانگ زعفران یک نیم دانگ مثل نخود گولیاں بنائیں وہ گولیاں ورق طلا میں لپیٹ کر ہر روز
کھایا کریں **از مجربات عجیب** زعفران کبابہ دارچینی عاقرقرحہ ریگ ماہی خولنجان مثل دو نخود
کے گولی بنائیں ایک حب ہر روز کھلائیں **از اسرار عجیب** خولنجان زنجبیل ہر یک ایک جزو
فستق ایک جزو ملا کر کھلائیں اور بعضوں نے بدل فستق بادام کو لکھا ہے **معجون مبہی** الغطا کی
نے اپنے تذکرہ میں لکھا ہے کہ یہ معجون اسرار ہے اور مثل اسکے دوسری معجون نہیں ہے حتی الامکان
اسکا مخفی رکھنا بہتر ہے اور سید شریف نقشبندی رحمۃ اللہ نے اپنے قرابادین میں اس معجون کو مرموز
لکھا ہے قوت اسکی سات برس تک ہے **صفتہ** نخود بریان لوبیا باقلی فندق ہر واحد دس درم
دارفلفل دارچینی شیطرج زنجبیل انجرہ تخم فجل سمسم خبث الحدید صنوبر زرا وند مدحرج ہر واحد سات درم

شقاقل جبۃ الخضرا تخم گاجر ہر واحد پانچ درم عود چہار درم سب کو خوب باریک کریں بعد اسکے تین سو درم
شیر میش اور مثل اسکے شہد ملاکر آتش ملائم پر قوام کریں جب قریب الانعقاد ہو جاوے ترنجبین
پچاس درم ملاکر آتش سے نیچے اُتارلیں اور ادویات مذکورہ بالا کو شیر میش اور شہد میں ملاکر پھر آتش
پر رکھیں اور گلاب بیس درم زعفران تین درم مشک عنبر فادزہر جدوار ہر واحد آٹھ قیراط
خوب حل کرکے گلاب کو اسمیں ڈالیں اور فوراً اُتارلیں بعد تیاری ایک مثقال تک کھلائیں
مجربات نامہ جوارش ملکی صفتہ مشک بکنیم دانق قاقلہ کندر ہر یک یک مثقال قرنفل
جوزبوا بسباسہ لسان العصافیر بیخ اذخر عود زنجبیل دارچینی مصطگی زعفران ہر یک تین درم
اشنہ تین مثقال شکر گلاب ہر یک دس مثقال بقدر حاجت ملاکر معجون بنائیں خوراک ایکمثقال
جوارش زعفران مجرب اہل ہند مبہی منشط ممسک صفتہ زعفران عود قرنفل بسباسہ عاقرقرحہ
خولنجان زنجبیل دارچینی ہیل مصطگی ہر یک چھ جزو بادام مقشر چہار جزو شکر چھتیس جزو ملاکر
جوارش بنائیں **حب جدوار** مقوی باہ اور لاعدیل ہے جدوار نصف مثقال فادزہر حیوانی
ورق طلا ہر یک نصف دانق قرنفل جوزبوا زعفران عاقرقرحا جند بیدستر ہیل بسباسہ دارچینی
ہر یک یک دانق لیکر مثل نخود گولیاں بنائیں دو عدد گولیاں صبح و شام ہمراہ شیر تازہ
دس درم شکر اور ایک دانق زنجبیل ملاکر کھایا کریں **از مجربات ہند** الاماتی دس درم کو
شیر تازہ گاؤ میں تر کریں بعد اسکے اس کا پوست دور کرکے فلفل دارفلفل ہر واحد پانچ درم اسمیں
ملائیں نصف درم سے ایک درم تک صبح و شام کھایا کریں غایت مبہی اور مقوی اور ممسک ہے **از
مجربات** برائے تقویت قلب و دماغ و باہ اور منافع اسکے زائد از تحریر ہیں مروارید مرجان کہربا یشب
ابریشم طباشیر مصطگی ہیل آملہ کشنیز درونج پوست اترج گل گاؤزبان خشک ہلیلہ زرد آ وند چینی
بیخ بابونہ مشک عنبر ہر واحد دو جزو تعلب ورق طلا ورق نقرہ زعفران ہر واحد یکجزو صندل تین جزو
دارچینی قرنفل بہمنان ہر واحد چہار جزو بادام صنوبر ہر واحد پانچ جزو دالفخہ ابل تو جزو گسر خ روغن قنب
ہر واحد دس جزو بید مشک قند سے ملاکر شکر میں قوام کریں اور دو درم کھلائیں **معجون مبہی** جو اکثر مزاجوں میں
موافق ہوتی ہے صفتہ ثعلب بارہ درم حب القطن حب الصنوبر کسم مقشر تخم ہلیون طلع النخل ہر یک دس
درم دماغ گنجشک مغز تیس عدد الفخہ ابل دو مثقال ترنجبین مثل کل ادویہ مذکورہ ملاکر ہموزن شہد اور
شیر گاؤ میں قوام کریں خوراک ایک مثقال سے چہار مثقال تک کریں **معجون دیگر** برائے تقویت
دماغ و قلب و باہ غایت مجرب ہے عنبر ربع درم مشک عاقرقرحہ دارفلفل الفخہ بچہ شتر جوزبوا

بسباسہ ہر یک نصف درم قرنفل ابریشم سورنجان عود ناد مشک نبات ہر واحد ایکدرم زعفران دو درم
جدوار دارچینی زنجبیل ہر یک تین درم حب الصنوبر روغن نارجیل ترنجبین شکر ہر یک دس درم
شہد چھبیس درم اور شیر گاؤ ایک رطل ملاکر بدستور قوام کریں صبح وشام دو درم کہلائیں **معجون**
کثیر النفع محدثین نے لکہا ہے کہ جبرئیل علیہ السلام نے یہ معجون آنحضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کو تعلیم کی تھی صفتہ خولنجان سنبل جوزبوا عاقرقرحہ دارچینی کبابہ ہر یک دو درم عود ناگ کیسر
مصطگی قرنفل ہر یک یکدرم مشک ایک دانگ شکر سہ چنداں میں معجون بنائیں ایک درم صبح وشام
کہائیں عند المؤلف یہ معجون فی الواقع عمدہ ہے مگر حدیث موضوع ہے **ادویات سخت کنندہ**
قضیب بسباسہ اسغند جوزبوا قرنفل دارچینی ہر یک پانچ جزو ہم مقشر سات جزو عسل میں معجون بنائیں
اور تین درم کہائیں **از مجربات** زنجبیل شقاقل بوزیدان ثعلب ہر واحد چہار جزو خلتیت چہہ جزو
روغن نارجیل میں ملاکر شکر اور شہد ہر واحد تیس جزو میں معجون بنائیں خوراک دو نیم مثقال **از**
مجربات تخم جرجیر تخم بطیخ تخم فجل ہر واحد ایکدرم ہمراہ ایک اوقیہ شیر گاؤ سفوف کرکے کہلائیں
فائدہ ضروریہ کبہی باوجود صحت وآلات باہ وکثرت منی ایسے خیالات باطل دلمیں متمکن
ہوجاتے ہیں کہ فلاں عورت پر قادر نہونگا یا اختتام اور جلوس عورت دیکہکر قوت لغوظا یکقلم
زائل ہوجاتی ہے اور کبہی باوجود مزاولت جماع شخصے معین جب دوسری عورت سے اتفاق
جماع ہوتا ہے یا عورت باکرہ ہوتی ہے پس بخوف عدم ازالہ بکارت بجدی خوف مستولی ہوجاتا ہے
کہ شہوت اصلی گم ہوجاتی ہے اور کبہی خفقان یا رعشہ اور عرق عارض ہوتا ہے لازم ہے کہ ایسے
مواقعات میں اندیشہ نکریں اور بے حجابانہ مصروف ہوں اور ہمیشہ تقویت دل ودماغ کرتے رہیں
اور استعمال منہیات شرعی مثل روغن قنب وغیرہ نہایت مفید ہے کیونکہ ہنگی مقلل حیا اور خوف [illegible]
ہیں اور لکہا ہے کہ ربع رطل گلاب ہمراہ دو مثقال دواء المسک ہر روز کہانا نہایت نافع ہے
فصل دوم سرعت انزال میں اگر سرعت انزال بسبب حرارت ہو علامت اسکی یہ ہے کہ منی
رقیق اور زرد باحرقت ہوگی **علاج** شربت خشخاش پلائیں اور کشنیز ایکدرم اسپغول دو درم تخم خرفہ تین
درم سب کو بطور سفوف ایک مثقال کہلانا بہتر ہے اگر سرعت انزال بسبب رطوبت وبرودت ہو
علامت اسکی غلیظ ہونا منی کا ہے اگر سرعت بسبب ضعف اوعیہ منی یا ضعف اعضائے رئیسہ ہو
اس حالت میں باہ کم ہوجاتی ہے **علاجہ** مسخنات اور قابضات اور مقویات کہلائیں اور لب تمر ہندی
پینا کثیر النفع ہے **مجرب** افیون جوزبوا قرنفل مسک زعفران فلفل زنجبیل عسل ہموزن اسکے ملاکر گولیاں بنائیں

Scanned with CamScanner

نصف درم سے ایکدرم تک بوقت عصر کہائیں اور بعد عشا کے جماع کریں مگر درمیان عصر و عشا غذا نہ
کہائیں جبتک ترشی نہ کہائینگے انزال نہوگا **مجرب** ببابسہ قرنفل کندر کہانا **مجربات عجیب** کندر مصطگی
اور قدرے صبر کو پانی میں حل کرکے مضمضہ کریں **دیگر** پارہ معقود کا موہنہ میں رکہنا واسطے امساک کے عمل مشہور
ہے **مجربات** نجنوش اور تریاق الذہب اقسام علتہائی امراض اعضا رتناسل میں نافع ہیں **مجرب**
مطلق برائے حرارت وبرودت خبث الحدید تیس مثقال مازو اقماع ورد سماق جلنار کندر سعد گشنیز
مقشر ہر واحد دس مثقال شب زعفران مُر ہر واحد تین مثقال سب اجزا کو باریک کرکے پوٹلی بناکر
آب عنب الثعلب چہار رطل اور آب عفص دو رطل میں خوب طبخ دیں جب چہارم حصتہ باقی رہے
اس پارچہ کو نچوڑیں پس آب فشردہ کو شکر ملاکر قوام کریں ایک مثقال کہلائیں **مجربات** جوز بوا
حب الآس زعفران ہر واحد دو جزو آملہ اذخر خسک بلیلہ بسباسہ قرفہ قاقلہ خولنجان حب بلسان دارچینی
زنجبیل ہر یک تین جزو باضافہ سہ چندان عسل معجون بنائیں ایک دانق صبح وشام بلاناغہ کہلائیں
مجربات خولنجان جفت بلوط عاقرقرحہ ہر واحد دو درم بہمنان حب الآس افیون جوزبوا اقاقیا
قلب تخم شبت سعد خبث الحدید مدبر ہر واحد پانچ مثقال شہد انخ کندر انفحہ ابل ہر واحد
تین درم تخم فجل دس مثقال دو چنداں شہد میں ملاکر دو درم ہمراہ شیر تازہ کہایا کریں **مجرب** بلانظیر
سنبل اشنہ عود مصطگی ہر یک دو مثقال حب النیل سفید اکیسو عدد قرنفل تین مثقال جوز بوا پوست خشخاش
چہار مثقال برگ قنب بیس مثقال مشک ایک دانق و نصف روغن بادام میں چرب کرکے
سہ چنداں شہد میں معجون بنائیں خوراک ایک درم سے تین درم تک کریں **از مجربات** بہمن قرنفل
ہر واحد نصف جزو ہلیلہ کابلی لقف داوہ ایک جزو راس حنک حب المحلب ہر واحد دو جزو فودنج
حب الآس سنڈوس مر کندر سعد بسباسہ ہر واحد تین جزو بیشرہ مربائی آملہ میں معجون بنائیں اور
بمقدار برداشت طبیعت کہلائیں **فائدہ** انطاکی نے لکہا ہے کہ بعض عورات کی فرج میں قوت
جاذبہ ہوتی ہے اسی سبب باوجود صحت مزاج جلد انزال ہوجاتا ہے پس کسی حیلہ سے لذت جماع سے
طبیعت کو اور جانب مصروف کریں اور عند الانزال ساکن ہوجاویں اور مقعد کو قبض کریں کہ منی آتی
آتی لوٹ جائے پہر مصروف ہوں اور پہر اسطرح کریں یہ عمل عند الہندیان سر مکتوم ہے اور یونانی
اسکو مذموم سمجہتے ہیں دوسرا عمل یہ ہے کہ بول اور براز کو ایک وقت میں خارج نکریں یعنے جب بول
کریں براز نکریں اور جب براز کریں بول نہ کریں اور اسطرح چھہ ماہ تک بلاناغہ کرتے رہیں برائے
امساک منی غایت مجرب ہے **مجرب** از اسرار الاطبا پوست بلادر کو ریزہ ریزہ مثل کنجد کرکے روغن

بطم میں ڈالیں اور بعضوں نے روغن قرطم بجائے بطم لکھا ہے بعد اسکے کندر بیس درم اسپر ڈالیں اور
آتش ملائم پر رکھیں جب قریب الانعقاد ہوجائے اندازہ کریں اگر مجموعہ دوا دس اوقیہ ہو تو بعوض
ہر اوقیہ کے نصف دانق سقمونیا زرد ملاکر کسی آبگینہ میں رکھہ چھوڑیں عندالحاجت تھوڑی سی
اسمیں سے چاٹیں غایت مقوی باہ اور ممسک ہے تاوقتیکہ دوا کو موہنہ سے نہ خارج کریں اثر
دوا باقی رہتا ہے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ بغیر چاٹنے کا ذکر کے اثر اسکا زائل نہیں ہوتا فرشک
حکمایکا اس پر اتفاق ہے کہ یہ نسخہ جلیل المنفعت اور کثیرالاثر ہے مگر بظاہر فوائد اسکے مرطوب
مزاج میں معلوم ہوتے ہیں **ازمجربات عجائب** کہ اس نسخہ کو اب تک بعض طبیب جانتے ہیں
یہ ہے جسوقت سگ ہمراہ سگ مادہ جفتی کرکے منعقد ہوجاوے کسی آلہ تیز سے دم سگ کو جڑ سے کاٹ
لیں اور چالیس روز تک زمین میں دفن رکھیں بعد میں نکالکر جو استخوان باقی رہجاویں ایک خریطہ
میں بانہ ھکر عندالجماع عانہ یعنے پیڑو پر باندھیں جب تک چاہیں جماع کرتے رہیں مطلق تکلیف نہیں
ہوتی اور امساک بدرجہ غایت ہوجاتا ہے **فوائد ضروری جماع کرنے میں** قول بقراط ہے کہ
انسان کو بعد ایکسال کے جماع کرنا چاہئے اور جالینوس نے لکھا ہے کہ بعد چھہ مہینے کے جائز ہے
اور اندروماخس کا قول ہے کہ شروع ہر فصل میں خلاف فصل خریف جماع بہتر ہے اور شیخ الرئیس
نے لکھا ہے جب تک قوت قرار واقعی ہو جماع کرنا خوفناک نہیں ہے اور حق یہ ہے جب لغوظ صادق
ہو اور بعد جماع بھی حاجت جماع ہے کچھہ اندیشہ نہیں ہے اور کثرت جماع یا اور حیلوں سے جماع کرنا
مضعف اور مہزل بدن اور مضعف حواس ہے اور بہت جلد پیری لاتا ہے بقراط نے لکھا ہے کہ کثرت
جماع سے بال ابرو اور سر اور پلکوں کے گرجاتے ہیں اور کثرت اسکی یابس مزاجوں اور شیخوں کو اور متفکرین
فی العلوم کو سخت مضر ہے اور جماع معتدل منعش قوت اور مزیل کسل و دافع ابخرات ردیہ اور رسیدہ ہوتا
ہے اور ترک جماع میں باوجود حاجت خوف حدوث امراض ہے مثل مالیخولیا تشنج خفقان ربو دوار
اختناق رحم سقوط اشتہار وغیرہ حکماؤں نے لکھا ہے کہ شدت گرمی میں جماع کرنے سے خوف حدوث
حمیات اور احتراق ہے اور سردی میں خوف رعشہ اور گرسنگی میں خوف ہزال اور دق اور خفقان
اور ضعف بصر ہے اور امتلا میں خوف حدوث سدہ اور رفتق اور وجع المفاصل ہے اور بعد شرب شیر
فالج ہوجانے کا اندیشہ ہے اور بعد تناول ماہی مورث جنون ہے اور بعد ترشی ضعف قضیب
اور رعشہ ہوجاتا ہے اور بعد تناول لحم بقر اور عدس دوالی اور مفاصل کا اندیشہ ہے اور جماع بعد
تناول میوہ جات عورات کو مضر ہے اور بحالت احتقان بول و براز جماع کرنا محدث بواسیر

باریک پیسکر طلا کریں **مجرب** گل دفلی سفید کو روغن گنجد میں ملاکر ملیں **مجرب عجیب** مار سیاہ کو بغیر زخم
ہلاک کرکے سولہ رطل شیر میں پکائیں جب گاڑھا ہو جاوے بدستور معروف جماکر مسکہ نکالکر ملیں غایت مبہی

دنو اصیر ہے **قول ذکریا رازی** ہے کہ شخص کثیر الجماع کو استفراغ کم کرنا چاہیئے اور بعد استفراغ یا
قبل اور بعد بدخوابی طویل یا ریاضت کثیر جماع ممنوع **بقراط** نے لکھا ہے کہ رحم عورت میں قوت
جاذبہ منی ہوتی ہے اور انطاکی نے بتائید اس قول کے لکھا ہے کہ اسی باعث جماع کرنا عورات
تیرہ برس کی عمر تک کار دی ہے جالینوس نے لکھا ہے جس عورت کی عمر پچاس سے تجاوز ہو اور
محل مخصوص اسکا بارد اور مرطوب ہو ایسی عورت سے جماع کرنا سم قاتل ہے اور بعضے حکماؤں نے
لکھا ہے جس عورت کی عمر چالیس برس سے متجاوز ہو جاوے اس عورت سے بھی جماع مضر ہے
فایدہ لواطت یعنے لونڈے بازی کرنا بھی ضرر رکھتا ہے اور مشت زنی کرنا سخت مضر ہے اس سے
اعصاب قضیب مردہ ہو جاتے ہیں اور جماع کرنا زنان حائض اور نفسا سے بسبب فساد رحم
مضر ہے اگر خون حیض یا نفاس احلیل میں نفوذ کرے مورث حب افرنجی ہے اور جس عورت نے
زیادہ ایک سال سے جماع نہ کیا ہو یا عاقرہ یا مرضعہ ہو تا وقتیکہ تسخین حمولات اور بخورات
سے نہ کریں جماع سودمند نہیں ہے اور عمدہ شکل واسطے کرنے جماع کے یہ ہے عورت کو بستر ملائم
پر چت لٹا دیں اور مرد سرین عورت کو بلند کرکے آلت کو دروازہ فرج پر گھسے جب شہوت زن
غالب ہو جاوے اور آنکھیں سرخ ہو جاویں اور دم مارنے لگے اس وقت دخول کریں اور آلت
کو بشدت اور سرعت داخل کریں اور بتدریج اور ملائمت باہر نکالیں اور بعد انزال
جلد علیحدہ ہو جاویں کیونکہ بعد میں ٹھیرا رہنا مضعف قوی اور قضیب ہوتا ہے بعد انفراغ آب
سرد سے غسل کریں یا صرف قضیب کو آب گرم سے دھو ڈالیں عورات کو بعد جماع پانی سے دھونا
مضر لکھا ہے **فایدہ** قاعدہ ہے کہ عند الجماع جو خیالات متمکن مزاج ہوتے ہیں مولود بیشتر اسی
صفات سے موصوف ہوتا ہے اگر کسی شخص کو بعد جماع ضعف عارض ہو **علاجیہ** شیر تازہ میں شکر
خواہ ترنجبین ملاکر پلائیں اور ماء اللحم اور بیضہ نیمبرشت کہانا اور خوشبوہائے مطیب [illegible] عمدہ علاج ہے
مجرب شربت عود میں قدرے عنبر اور مروارید ملاکر پلانا نافع ہے **مجرب** مومیائی تین جز وصمغ عربی
ایک جزو شکر مثل کل کے ملاکر گلاب میں حب بنائیں نصف مثقال ماء العسل ملاکر کہائیں باقی تمام مسمنات بدن
نافع ہیں **المذاذات** ظاہر ہے کہ لذت جماع تنگی اور خشکی اور حرارت اور علریت فرج کے باعث
ہوتی ہے اور لکھا ہے کہ جو شخص جماع کرے اور فرج عورت میں برودت اور کشادگی دیکھے جلد علیحدہ
ہو جاوے ورنہ کسی بلا میں مبتلا ہو جاویگا **ادویات** برائے تنگی فرج عفص قرنفل مشک جوزبوا لیسار کہرزر
صندل آس گلنار مرّان ادویات سے حمول کریں اور بعضوں نے لکھا ہے کسی پارچہ باریک کو مطبوخ

پوست انار میں خوب تر کرکے خشک کریں اور اسی طرح بیس مرتبہ پارچہ کو خشک اور تر کرتے رہیں اور قبل از جماع اس پارچہ سے حمول کریں غایت سخونت اور جفاف اور ضیق فرج میں ہو جاتا ہے **مجرب** استخوان کبوتر و حنظہ فرج میں ملنا غایت تنگی فرج کرتا ہے اور شوہد بکارت ہے **مجربات عجیب** ایام طمث میں مطبوخ پوست مغیلاں سے استنجا کرنا ہمیشہ بصورت باکرہ رکھتا ہے **مجرب** شب کا ملنا عظیم النفع ہے بعد اسکے طلاکرنا عنبر کا نہایت لذت دیتا ہے **مجرب** زہرہ مرغ رنگ سیاہ قدرے فلفل ملاکر ملنا **دیگر** کبابہ دارچینی زنجبیل کو طلاکرنا **از مجربات** قرنفل کبابہ دارچینی کو روغن زنبق میں خوب باریک رگڑیں بعد اسکے زہرہ مرغ اور قدرے عنبر اور مشک ملاکر موضع مخصوص پر ملیں **مجرب** شحم شیر اور تخم انجرہ طلاکرنا غایت نافع ہے **مجرب** عاقرقرحہ ورج ہموزن لیکر عسل ملاکر ملیں عورت کو نہایت لذت ہوتی ہے اور لکھا ہے کہ کثرت لذت سے قوت ساقط ہوتی ہے اور بعض اوقات غشی ہو جاتی ہے یہ لا علاج ہے **ادویات** کہ جو شہوت عورت کو برانگیختہ کریں اور اس سبب سے انکو جلد انزال ہو جاوے روغن بادام یا روغن گل سے حمول کریں **دیگر** سہاگہ کافور ساوی الوزن چہ چند شہد میں ملاکر قضیب پر ملیں اس عمل سے عورت جلد منزل ہو جاتی ہے **دیگر** زنبق ایک جزو کافور تنکار ہر واحد دو جزو ملاکر طلا کریں **فصل سیوم ضعف قضیب میں** ضعف آلت میں بسبب برودت یا رطوبت یا رتق یا فاصلہ دراز جماع کرنے سے ہو جاتا ہے **علاج** روغنات گرم ملیں اور طلایات مقوی لگائیں **مجرب** برائے ضعف قضیب و عنتی نافع ہے روغن زنبق دو اوقیہ مورچہ قبرستان دو صد عدد ایک شیشہ میں ڈالکر سات روز تک آفتاب میں رکھیں بعد اسکے اس روغن کو ملیں غایت منعظ اور سمین قضیب ہے **مجرب** پیاز نرگس ایک شبانہ روز شیر میں تر کریں اور خوب باریک پیسکر طلا کریں اگر اسمیں سورنجان اور مر ہر واحد ایک مثقال ڈالیں زیادہ مقوی ہو جاتا ہے **مجرب** چربی شیر کا ملنا بلیغ النفع ہے **دیگر** عاقرقرحہ روغن زنبق میں ملاکر ملنا **دیگر** بورق کو عسل میں ملاکر ملیں علٰے ہذا القیاس شحم الضب بھی طلاکرنا مفید ہے **از مجربات** بلا خلاف تین عدد جونک کو بیین و یسار قضیب لگائیں جو خون نکلے اس پر ملیں **مجرب عمدہ** خون مرغ میں قدرے شہد ملاکر تین یا چہار روز متواتر ملیں **مجرب** اذا راقی عصارہ برگ یاسمین روغن گنجد ہر واحد دو جزو زالقی زرنیخ سرخ ہر واحد ایک جزو سبکو خوب باریک پیسکر طلا کریں **مجرب** گل دفلی سفید کو روغن گنجد میں ملاکر ملیں **مجرب عجیب** مار سیاہ کو بغیر زخم ہلاک کرکے سولہ رطل شیر میں پکائیں جب گاڑھا ہو جاوے بدستور معروف جماکر مسکہ نکالکر ملیں غایت مہی

اور معطلیا ورطول قضیب ہے **مسمنات قضیب** لکہا ہے کہ طول قضیب سن نمو تک ہوتا ہے البتہ موٹا ہونا اسکا ہر سن میں ممکن ہے مالش کسی چیز سخت سے کرنا بعد اسکے روغنات گرم مفید ہیں اور فقط زفت کو طلا کرنا یا ادویہ محمرات مثل عاقرقرحا مویزج نہایت نافع ہیں **مجرب** قضیب خر کو پکا کر کہلائیں یا اس سے مالش کریں **مجرب** قضیب خر مرغ کو کہلا کر اسکو ذبح کریں اسکا کہانا غایت مفید ہے **مجرب** علق کو خشک کریں اور روغن گنجد میں خوب پیسکر طلا کریں اور خراطین کا بھی اسی طرح طلا کرنا سودمند ہے **مجرب** بیخ نرگس سے مالش کرنا مغلظ قضیب ہے اور خولنجان کو کسی روغن گرم میں ملاکر طلا کرنا بھی یہی فائدہ دیتا ہے **مجرب** تخم الجزرہ کو شہد میں ملا کر لگائیں **مجرب** سرشف سفید نسخہ محرا اسگند عسل ملا کر طلا کریں اور ہمیشہ ملتے رہیں **فصل چہارم کثرت شہوت میں** کثرت شہوت میں علاج مناسب نہیں ہے اگر احتیاج قوی ہو قاطعات باہ کہلائیں **ادویہ قاطعات باہ** تخم کاہو صندل طباشیر کشنیز نشاستہ خرفہ سرکہ خشخاش کافور کدو گلسرخ آب سرد روزہ رکہنا استفراغات اور سونا داہنے پہلو پر اور باندہنا خشت کا اوپر پشت کے اور جلوس سنگ پر **فصل پنجم سیلان منی** (مذی و ودی کے بیان میں) واضح ہے کہ منی فضلہ ہضم چہارم کا ہے جو بعد تقسیم غذا یا اعضائی بدن متکون ہوتی ہے اور جملہ رطوبت غریبہ سے ہے اور اعضا اصلی بدن مثل عظم غضروف عصب عضلہ وتر رباط شریان ورید غشا اس سے پیدا ہوتے ہیں اور اصل اسکی دماغ سے ہے اور دو رگ جو پس گوش ہیں براہ انکے دماغ سے نازل ہوتی ہے اور براہ شعبہ ہائے اعضا رئیس و غیر رئیس انثیین میں جاکر مائل بسفیدی و غلظت ہوتی ہے جسطرح خون پستان میں جاکر مستحیل بہ شیر ہو جاتا ہے اور تمام حکما متفق ہیں کہ منی مرد اور زن میں ہوتی ہے اور ثبوت اسکا کہ رگ پس گوش سے آتی ہے یہ ہے کہ قطع ان رگوں سے قطع تناسل ہو جاتا ہے اور مذی ایک رطوبت ہے جو ہنگام لغوظ سرد کر یہ جم جاتی ہے اور ودی رطوبت لزج کو کہتے ہیں جو مشابہ منی ہے اور ہمراہ بول خارج ہوتی ہے اور کبہی بعد بول خارج ہوتی ہے اور مجری مذی و ودی بالا مجری منی سے ہے اسباب اسکے بیشتر بسبب ضعف اوعیہ منی یا اتساع مجاری یا ترک جماع یا رقت وحدت منی ہوتے ہیں **علاج** ازالہ اسباب کریں **مجرب** بلوط اور کندر ہموزن ملا کر کہلائیں **دیگر** جوز بوا عاقرقرحا بسباسہ دارچینی قرنفل اسپند گنجد افیون سب کو ہموزن لیکر شہد میں گولیاں بنائیں دو درم ہمراہ شیر گاؤ بوقت صباح اور تین روز بوقت شام کہلائیں **حلوا کثیر النفع** ہو وق ایک جزو آرد گندم قند روغن گاؤ تین جزو بہ دستور معروف حلوا بنائیں اور چہار مثقال ہر روز کہلائیں **مجربات** تخم تمرہندی سکر مساوی الوزن ہمراہ شیر گاؤ نوش کریں **دیگر** تخم کاہو سداب فنجنکشت ہر واحد تین جزو سعد

شہد انج ہر واحد دو جزو گلنار ایکجزو سب کو ملا کر تین درم ہمراہ آب خالص پلائیں **از مجربات** اصل السوس دو درم گلنار چہار درم تخم کاہو تین درم ورد تخم سداب فنجنکشت ہر واحد پانچ درم **شربت** دو درم اور معجون حکیم علویخان جسکا ذکر فصل ہا سکات بول میں کیا گیا نافع ہے **مجرب** برائے جریان منی و حرقت بول ست گلوست سلاجیت قاقلہ صغار کہربا بہیدانہ اصل السوس تالمکہانہ قلعی مقتول طباشیر سبکو ہموزن لیکر باضافہ شکر ہموزن ادویہ سفوف بنائیں تین درم ہر روز کہلائیں **سفوف مجرب** برائے ذرو منی و بول و ضعف اعضاء و منعف اوعیہ منی صفتہ فوفل تف دادہ سات مثقال نصف وار چینی لوزن ایضاً خوب باریک کریں اور زردی بیضہ پانچ مثقال لب پستہ و شکر ہر واحد دو مثقال و نصف سبکو ملا کر کہلائیں یہ مجموعہ ایک خوراک ہے اور جوادویہ بحث سرعت انزال اور سلس البول میں تحریر ہوئیں نافع ہیں اور قے کرنا غایت مفید ہوتا ہے **فصل ششم کثرت احتلام میں** اسباب کثرت احتلام مثل سرعت انزال ہیں اور علاج اسکا بہی علاج سرعت انزال ہے البتہ باندھنا پارہ سرب پشت پر نافع ہے **فصل ہفتم ورم خصیہ میں** ورم خصیہ اور قضیب میں کبہی تپ و عطش ہوتی ہے اور کبہی بسبب شارکت قلب غشی ہو کر نوبت بہلاکت پہنچتی ہے اور کبہی ورم صندر رنگ ہو جاتا ہے **علاج** تنقیہ خلط غالب اور فصد باسلیق اور صافن اور قے کرنا نہایت مفید ہے بعد اسکے جو تدابیر مناسب اورام میں مفید ہوتی ہیں اگر ورم میں سوزش ہو سرکہ گلاب اسپغول حرق مکوے قدرے افیون ملا کر ضماد کریں اگر ورم میں سختی ہو حلبہ تخم کتان عسل ملا کر ضماد کریں **دیگر** سبوس کو سرکہ میں ملا کر ضماد کریں **مجرب** مقل میں شحم ملا کر لگانا اور مرہم عدس اور ورد اور پوست انار روغن گل مطلق نافع ہیں **مجرب** زبیب آرد باقلی کمون ملا کر ضماد کریں **مجرب** برائے ورم خصیتین سر انگشت مخالف پر داغ دینا مفید ہے **مجرب** خاکستر انگور ایک جزو خطمی نصف جزو سرکہ میں ملا کر ضماد کریں اور بعضے حکماؤں نے لکہا ہے داغ دینا دست مخالفہ میں متصل مفصل رسغ نزد انگشت واقع ورم ہے اور اکثر طبیب جب معالجہ سے عاجز آگئے یہ علاج کیا سودمند ہوا **مجرب** محلل اورام آرد باقلی نخود زبیب سرخ کمون جو سرکہ میں پروردہ ہو رات کو سب کو تر کرکے صباح ضماد کریں **مجرب** خستہ تمر ایک جزو تخم خطمی نصف جزو ملا کر ضماد کریں **ایضاً** زنجبیل حب القطن گنجد بول گاؤ میں پکا کر ضماد کریں تین روز میں آرام ہو جاتا ہے اور فصد رگ ابہام دست مخالف اور سوراخ کرنا گوش مخالف میں نافع ہے **از مجربات** برائے ورم بارد دریجی حب النج درع شیر گاؤ میں پکا کر ضماد کریں **مجرب** برائے بزرگی و کلانی خصیہ سرگین گوسفند کو بذر البنج میں ملا کر ضماد کریں اور بہنگی مخدرات کو اور قلعی سحوق کو آب کشنیز تر میں ملا کر ضماد کرنا نافع کلانی خصیہ ہے **فصل ہشتم قروح ذکر کے بیان میں** قرحہ جو ذکر میں ہو سریع التعفن ہے اور بمشکل جاتا ہے

سبب اسکا اکثر آتشک ہے **علاج** جو معالجات بحث حب افرنجی یعنی آتشک میں لکھے گئے یا قروح میں کو ریز نگے
نافع ہیں اگر قروح حدیثہ ہو مرداسنگ صبر گلنار لگائیں اگر قرحہ مزمن ہو وقاق کندر قرطاس سوختہ مفید ہے
اگر قرحہ خبیث ہو خاکستر موئی السنان دم الاخوین انزروت نافع ہیں **مجرب** خاکستر پوست کدو لگائیں
از مجربات موم اور چربی و افیون اور مرداسنگ سفیدی بیضہ ڈالکر مرہم بنائیں **مجرب** سرمہ کا
ذرور کرنا غایت نافع ہے **ایضاً** دار شیشعان پیناخواہ لگانا یا ذوفائی رطب منقی محرق لگانا افضل علاج ہے
مجرب سریع التاثیر شب سوختہ توتیا کرمانی لگائیں **مجرب** کمرزہ بلا نظیر نال دم الاخوین اسفیداج
رصاص مرداسنگ توتیا کرمانی بریان و ہندی سندہور گلنار فلفل ہر واحد ایکدرم شمع دو درم روغن
گاؤ تیس درم بدستور مرہم بناکر عمل کریں اور پہلے مقام قرحہ کو آب حنا سے پاک کریں **از مجربات** انزروت
مرداسنگ سفید اسفیداج رصاص ہر واحد دو مثقال موم یک مثقال روغن بنفشہ روغن بادام دس مثقال
سفیدی بیضہ ایک عدد ہاون دستہ میں خوب ملاکر عمل کریں غایت مفید ہے **مجرب** نافع فی الیوم قند توتیا
کرمانی عفص ہر واحد دو درم زاج محرق انزروت دم الاخوین ہر واحد ایکدرم موم اور روغن گل میں مرہم
بنائیں **فصل نہم** **ختنہ میں** ختنہ کرنا مردوں کو سنت ہے اور عورتوں کو برائی لذت ہے گوشت بالائے
احلیل جسکو قلفہ کہتے ہیں زیادہ نہ کاٹیں ورنہ عضو ضعیف ہو جاتا ہے اور قطع احلیل مہلک ہے بعد ختنہ
خاکستر کعب گوسفند ہر روز ذرور کرنا بہت جلد اچھا کرتا ہے **مجرب** قطن کرول اور روغن گنجد اور شب
میں ترکر کے زخم میں لگانے سے خون بند ہو جاتا ہے روز سوم جب زخم خشک ہو جاوے روغن گل اور موم
ملیں اگر اس سے افاقہ نہو سندروس پانچویں روز تک لگائیں بعد اسکے سکر رماد کعب گوسفند میں ملاکر
لگائیں اگر زخم متعفن ہو جاوے ورنہ کافور روغن گنجد اور سفیدی بیضہ میں ملاکر لگانا نافع ہے **مجرب** عمل مہندی
سنگہواحت اولاً حچٹرکیں بعد میں پیاز کو روغن گاؤ میں بریان کرکے باندہنا نافع ہے **مجرب** جاوا اور دوا سے مستغنی کرتا
ہے اور غایت مفید ہے بعد ختنہ مناسب ہے جسقدر خون نکلے نکلنے دیں بعد اسکے کتھہ ہندی صبر مرداسنگ بلیلہ بلیلہ
رصاص برگ آس ہموزن لیکر موضع زخم پر ذرور کریں اور پٹی سے باندہیں بعد تین روز کے زخم مندمل ہو جاتا
ہے حکماؤں نے لکھا ہے کہ ایام صیف میں ختنہ بوقت عصر کریں اور ایام خریف میں بوقت صبح اور شتا میں
بوقت زوال نہایت اچھا ہے **فائدہ** ختنہ طفلان ربیع میں اور بالغان خریف میں مناسب ہے
فصل دہم خارش ذکر میں **علاج** پہلے فصد کریں پھر سرکہ روغن گل قلیل کبریت توتیا ذکر پر ملنا مفید ہے **از مجربات**
اناز ترش کو کسی ظرف مسی میں سرکہ ڈالکر خوب پکائیں بعد اسکے برگ حنا شاہترہ کرنب گلنار مرداسنج محرق توتیا کرمانی
بریان ہر واحد نصف درم روغن گل بیس مثقال ملاکر عمل کریں **فصل یازدہم** تقلص خصیہ میں تقلص خصیہ ہے کہ بیضہ ہو متصعد

کیسہ سے جانب عانہ آجاوے سبب اسکا اکثر غلبہ برودت ہوتا ہے اگر بیضہ بالکل معلوم ہو اس صورت میں منی بالکل بند ہو
ہے اور سلس البول اور تقطیر البول اور درد شدید عارض ہوتا ہے **علاج** ادویہ مسخنہ طلا کریں اور روغن قسط روغن
عاقرقرحا اور مثل اسکے طلا کرنا سود مند ہے **باب بستم امراض رحم میں جو مخصوص بزنان**
ہیں رحم عضو نرم ہے جیسے ہمشکل مثانہ لیفہائے عصبانی سے مرکب ہے اور اسمیں دو طبقہ مثل دو کیسہ ہیں مگر
ایک سے ہے اسی باعث بعض اوقات دو بچہ ایک شکم میں پیدا ہوتے ہیں بخلاف دیگر حیوانات مثل سگ
دگربہ وغیرہ کہ تجاویف رحم انکے حسب تعداد پستان ہوتے ہیں اسی باعث بہت سے بچے پیدا ہوتے
طبقہ بیرونی رحم بمنزلہ غلاف ہے اور اندرونی لیفہائے جاذبہ وماسکہ و دافعہ سے تمدید ہے جگہ
زیر مثانہ و بالائے رودہ اور درازی اسکی ناف سے منفذ فرج تک ہے اور اکثر طول اسکا بقدر شش
انگشت مضموم صاحب حمل ہوتا ہے اور اکثر جماع سے بھی عمیق اور دراز ہوجاتا ہے غرض کہ شکل
بتمام مثل خایہ و قضیب ہے اور ہمیشہ سابق حدت منی رہتا ہے **فائیدہ** مزاج رحم لمس اور طمث سے
ہوجاتا ہے قلت اور رنگینی طمث آئل بسرخی اور زردی اور خشکی لب اور اضطراب نشان حرارت ہے
سیاہی خون طمث مع بدبوئی مفرط علامت غلبہ سودا ہے اور سفیدی علامت بلغم کی ہے اور رقت
خون اور اسقاط ہوجانا علامت رطوبت کی ہے اور کمی خون مع ہزال اور ضعف بدن علامت یبوست
بیان ادویات مسخن رحم دواء المسک معجون فلاسفہ معجون کمونی کہلائیں روغن قسط روغن زنبق زعفر
مشک اشق حلتیت ملا کر حقنہ کریں اور جوزبوا بسباسہ قرنفل حمولاً نافع ہیں ادویہ مبرد رحم لعابات
آب صندل سے احتقان کریں **از مجربات** ماء القرع اور کاسنی غایت مفید ہے **مجرب** مرطب رحم
روغن بادام روغن بنفشہ لعابات ملا کر احتقان کریں **مجرب** علی الصباح شیر گاو اور عند النوم روغن
پینا اور کھانا پیاز مشوی کرکے غایت سود مند ہے **مجرب** غایت النفع مغز ساق البقر کو آب لسان الحمل
حمول کریں **از مجربات چند** شربت عناب اور شربت انجبار پلائیں **فوائد ضروری الاظہار**
کبھی رحم سے رطوبت عفنہ بسبب غلبہ خلط جاری ہوجاتی ہے اور رنگ غلبہ خلط روئی کے حمول
معلوم ہوجاتا ہے علاج اسکا مثل طمث کریں اور تنقیہ خلط غالب پر ضرور دیکھیں اور قے کرنا بھی
ہے **مجرب** انیسون سنبل راوند ماء العسل پلائیں **دیگر** مر شحم حنظل کمون سعد زعفران ملا کر حمول
دیگر جو ادویہ قابضہ ہیں مثل عفص آس پوست انار سلیخہ سماق ان سے فرزجہ کرنا جید النفع
مجرب جید النفع برائے سیلان رطوبت و منی حقنہ تمر ہندی مقشر تخم بکائن صندل
شکر ہموزن ہمہ ادویہ ملا کر ایک اوقیہ ہمراہ آب سرد پلائیں **مجرب** موچرس نو گل طباشیر

